حماس نے مزید 2 یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیلی حکام کے حوالے کر دیں ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.114 , Saturday 01 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۱۴)، بروز ہفتہ، یکم نومبر، ۲۰۲۵ء، ۹ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کشی جاری

تازہ حملے میں مزید تین فلسطینی شہید، متعدد زخمی

جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک 218 فلسطینی شہید، 598 زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی مسلسل جارحیت کے نتیجے میں جمعہ کے روز غزہ کی پٹی میں مزید تین فلسطینی شہری شہید ہو گئے جن میں دو ایسے زخمی بھی شامل ہیں جو قابض فوج کے گذشتہ فضائی حملوں میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ یہ مظلوم فلسطینی جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں دو الگ الگ واقعات میں جامِ شہادت نوش کر گئے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ مشرقی غزہ کے الشجاعیہ محلے میں قابض اسرائیلی سنائپرز کی فائرنگ سے فلسطینی شہری محمود سلیمان الوادیہ شہید ہو گئے جبکہ ان کے بھائی شدید زخمی ہو گئے۔ اس سے قبل خان یونس کے مشرقی علاقے عبسان کے محلے مصبح میں جمعرات کے روز قابض اسرائیلی طیاروں کی بمباری میں ایک فلسطینی نوجوان حمدی البریم کے گھر کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں وہ آج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔

اسی طرح آج جمعہ کی صبح نوجوان محمد سالم قدیح بھی شہادت کے بلند مرتبے پر فائز ہو گئے۔ وہ دو روز قبل خان یونس میں قابض اسرائیلی حملے میں زخمی ہوئے تھے۔ محمد سالم قدیح کے والد پہلے ہی غزہ پر جاری قابض اسرائیلی نسل کشانہ جنگ میں شہید ہو چکے ہیں۔ ادھر نامہ نگار مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق جمعہ کی صبح خان یونس کے مشرقی علاقوں سے زور دار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں، بعد میں معلوم ہوا کہ قابض اسرائیلی افواج نے متعدد رہائشی عمارتوں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔ یہ کارروائیاں فائر بندی معاہدے کی واضح خلاف ورزی ہیں۔ وزارت صحت غزہ کے مطابق 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی تعداد 218 تک جا پہنچی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 598 ہے۔ اب تک ملبے تلے سے 482 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔

رام اللہ میں قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 15 سالہ فلسطینی بچہ شہید

رام اللہ: قابض اسرائیلی فوج نے گذشتہ شب رام اللہ کے مشرقی علاقے سلواد میں فائرنگ کر کے 15 سالہ فلسطینی بچے یامن صامد یوسف حامد کو شہید کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق جمعرات کی رات گئے قابض اسرائیلی افواج نے سلواد قصبے پر دھاوا بولا جس کے دوران قصبے کے داخلی دروازے پر شدید جھڑپیں ہوئیں۔ قابض فوج نے مظاہرین پر اندھا دھند فائرنگ کی اور زہریلی گیس کے شیل اور صوتی بم پھینکے۔ اس وحشیانہ فائرنگ کے نتیجے میں کمسن یامن صامد حامد گولی لگنے سے شدید زخمی ہوا اور بعد ازاں فلسطین میڈیکل کمپلیکس میں اس کی شہادت کی تصدیق کر دی گئی۔

عمرہ زائرین کیلئے بڑی خبر، ویزا پالیسی میں اہم تبدیلی

جدہ (یو این آئی) سعودی وزارت حج و عمرہ نے نئی عمرہ پالیسی کا اعلان کر دیا ہے جس کا اطلاق آئندہ ہفتے سے کیا جا رہا ہے۔ سعودی وزارت حج عمرہ ویزے سے متعلق نئی تبدیلی کرنے جا رہی ہے جس کے مطابق ویزا جاری کرانے کے بعد 30 دن کے اندر سعودی عرب آنا ضروری ہوگا ورنہ ویزا منسوخ ہو جائے گا۔

نئے قانون کے تحت ویزا ملنے کے بعد سعودی عرب میں داخلے سے قبل کی مدت 3 ماہ سے گھٹا کر ایک ماہ کی گئی ہے تاہم سعودی عرب میں داخل ہونے کے بعد عازمین کو قیام کے لیے پہلے کی طرح 3 ماہ کا وقت ہی ملے گا۔ قومی کمیٹی برائے عمرہ کے مشیر احمد باجعیفر نے کہا کہ عمرہ ویزے کی مدت کے حوالے سے جاری ہونے والے ضوابط کا آغاز آئندہ ہفتے تک ہوگا۔ ' 'اس کا مقصد حرمین شریفین میں غیر معمولی رش پر قابو پانا اور ان دونوں مقدس شہروں کی گنجائش کے مطابق زائرین کو عمرہ ویزے کا اجرا ہے۔ '

مشیر احمد باجعیفر کا کہنا ہے کہ بعض ممالک سے آنے والے زائرین عمرہ ویزہ دو یا تین ماہ قبل جاری کرا لیتے تھے اور آخری دنوں میں سعودی آتے ہیں، حرمین شریفین میں خاص طور پر رمضان المبارک کے دوران ازدحام دیکھنے میں آتا تھا۔ یاد رہے رواں برس عمرہ سیزن کا آغاز حج کے فوری بعد جون 2025 میں کر دیا گیا تھا، مختصر مدت کے دروان عمرہ زائرین کی آمد میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا محض پانچ ماہ کے دوران 40 لاکھ عمرہ ویزے جاری کیے گئے تھے۔ عمرہ سیزن کے دوران پاکستان سے آنے والے عمرہ زائرین سرفہرست رہے جبکہ دوسرے نمبر پر انڈونیشیا کے زائرین رہے۔ تیسرے نمبر پر ہندوستان پھر عراق کے زائرین رہے پانچواں نمبر مصر کا رہا۔

امریکی سینیٹ سے صدر ٹرمپ کو بڑا جھٹکا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی سینیٹ کی جانب سے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے دنیا کے مختلف ممالک پر لگائے گئے ٹرمپ ٹیرف کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی سینیٹ کی جانب سے صدر ٹرمپ کی جانب سے استعمال کردہ ایمرجنسی پاورز کو ختم کرنے کے لیے علامتی اقدام کیا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ کے خلاف تمام ڈیموکریٹس نے ووٹ دیا، مخالفت میں ووٹ دینے والوں میں صدر ٹرمپ کی اپنی ری پبلکن پارٹی کے چار اراکین بھی شامل تھے، اس طرح 47 کے مقابلے میں 51 ووٹ ڈالے گئے۔ رپورٹس کے مطابق اس قرارداد پر عمل لازم نہیں، اس سے پہلے سینیٹ نے صدر ٹرمپ کے اُن اختیارات کے خلاف ووٹ کیا تھا جن کے تحت صدر ٹرمپ نے برازیل پر 50 اور کینیڈا پر 35 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا، ایوان میں اس حوالے سے قرارداد پیش ہونے کی توقع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شی جنگ پنگ سے ملاقات کے بعد چین پر ٹیرف 57 فیصد سے کم کر کے 47 فیصد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ چینی صدر سے ملاقات کے بعد صدر ٹرمپ نے ایئر فورس ون پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان بہت سے اہم نکات پر اتفاق ہو گیا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکہ تمام چینی مصنوعات پر عائد ٹیرف کو کم کرے گا، چین پر ٹیرف 57 فیصد سے کم کر کے 47 فیصد ہوگا، جو فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ انھوں نے بتایا کہ نایاب معدنیات کی تجارت کا معاملہ طے پا گیا، اپریل میں چین کا دورہ کروں گا، چین فین ٹینائل کی تیاری میں استعمال کیمیائی اجزا کا امریکہ میں داخلہ روکے گا؟

اسرائیلی فوج میں جبری بھرتی کے خلاف لاکھوں افراد سڑکوں پر نکل آئے

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی فوج میں لازمی بھرتی کے خلاف لاکھوں افراد نے سڑکوں پر نکل پر اپنا فیصلہ سنا دیا، یروشلم میں فوجی بھرتی کے خلاف احتجاج کے لیے ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق لاکھوں افراد پر مشتمل ریلی کے شرکاء ایک ایسے قانون کا مطالبہ کر رہے تھے جس میں اسرائیل کی لازمی فوجی خدمات سے بچنے کے حق کی ضمانت دی جائے۔

ریلی کے شرکاء میں سیاہ ٹوپیاں پہنے مردوں کے ہجوم نے ترپال کے ٹکڑوں کو آگ لگا دی جب کہ سیکڑوں پولیس اہلکاروں نے شہر بھر کی کئی سڑکوں کو بند کر دیا۔

مظاہرین نے یروشلم کی طرف جانے والی اہم سڑکوں پر مارچ کیا، جنہوں نے فوجی بھرتی کی مذمت کرنے والے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ حال ہی میں، اسرائیلی حکومت نے بنیاد پرست ڈرافٹ ڈوجرز کے خلاف کریک ڈاؤن کیا ہے، ہزاروں کو سمن نوٹس بھیجے ہیں اور کئی مفروروں کو قید کیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق 1948 میں اسرائیل کی تخلیق کے وقت الٹرا آرتھوڈوکس یہودیوں کی تعداد بہت کم تھی۔ وہ مرد جو اپنا وقت مقدس یہودی متون کا مطالعہ کرنے کے لیے وقف کرتے ہیں انہیں لازمی فوجی خدمات سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے، اس استثنیٰ پر دباؤ بڑھ گیا ہے، کیونکہ اسرائیلی فوج اپنی جگہوں کو پر کرنے کے لیے جدوجہد میں مصروف ہے۔ اس استثنیٰ کو ختم کرنے کے بارے میں اسرائیل میں طویل عرصے سے بحث جاری ہے۔ نیتن یاہو نے وعدہ کیا تھا کہ ان کی حکومت اس استثنیٰ کی ضمانت کے لیے قانون سازی کرے گی، لیکن وہ اب تک ایسا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ جولائی 2024 میں، الٹرا آرتھوڈوکس شاس پارٹی کے وزراء نے اس معاملے پر کابینہ سے استعفیٰ دے دیا، حالانکہ پارٹی نے باضابطہ طور پر اتحاد نہیں چھوڑا ہے۔ نیتن یاہو کی حکومت کی حمایت کرنے والی شاس پارٹی کے 11 ارکان پارلیمنٹ ہیں۔ پارٹی نے خبردار کیا ہے کہ اگر قانون میں فوجی خدمات سے استثنیٰ شامل نہیں کیا گیا تو وہ نیتن یاہو کی حمایت نہیں کریں گے۔

امریکہ کی امیگریشن پالیسی میں نیا قانون نافذ، ورک پرمٹ کی خودکار توسیع ختم کر دی

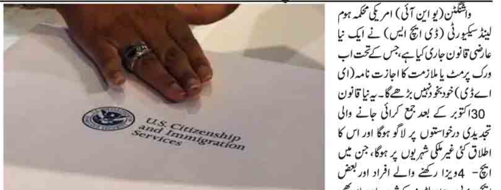

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) نے ایک نیا عارضی قانون جاری کیا ہے، جس کے تحت اب ورک پرمٹ یا ملازمت کا اجازت نامہ (ای اے ڈی) خود بخود نہیں بڑھے گا۔ یہ نیا قانون 30 اکتوبر کے بعد جمع کرائی جانے والی تجدیدی درخواستوں پر لاگو ہوگا اور اس کا اطلاق کئی غیر ملکی شہریوں پر ہوگا، جن میں ایچ- 4 ویزا رکھنے والے افراد اور بعض ایچ-1 بی ویزا ہولڈرز کے شوہر یا بیویاں بھی شامل ہیں۔

جمعرات کو جاری کیے گئے ایک بیان میں امریکی شہریت اور امیگریشن سروس (یو ایس سی آئی ایس) نے مشورہ دیا کہ غیر ملکی شہری اپنے ورک پرمٹ کی مدت ختم ہونے سے 180 دن پہلے اس کی تجدید کی درخواست وقت پر اور درست طریقے سے جمع کروائیں۔ ادارے نے خبردار کیا کہ اگر کوئی غیر ملکی اپنے ورک پرمٹ (ای اے ڈی) کی تجدید میں تاخیر کرے گا تو اس کے لیے روزگار کی اجازت یا متعلقہ دستاویزات میں عارضی رکاوٹ پیدا ہونے کا امکان بڑھ جائے گا۔ یہ فیصلہ امریکہ میں قانونی اور غیر قانونی دونوں اقسام کی امیگریشن کو محدود کرنے کے حالیہ اقدامات کا حصہ ہے، ان اقدامات میں ایک نیا قانون بھی شامل ہے، جس کے تحت ایچ- 1 بی ویزا کے لیے درخواست دینے والے ہنرمند افراد پر ایک بار کے لیے ایک لاکھ ڈالر فیس عائد کی گئی ہے، جو 21 ستمبر سے نافذ ہو چکی ہے۔ نئے قانون کے مطابق جو غیر ملکی شہری 30 اکتوبر یا اس کے بعد اپنے ورک پرمٹ کی تجدید کی درخواست دیں گے، انہیں اب صرف بروقت درخواست جمع کرانے پر ورک پرمٹ کی خودکار توسیع نہیں ملے گی۔

پچھلی پالیسی کے تحت اہل افراد اپنے ورک پرمٹ ختم ہونے کے بعد بھی 540 دن تک کام جاری رکھ سکتے تھے، بشرطیکہ انہوں نے وقت پر تجدید کی درخواست جمع کروائی ہو۔ لیکن نئے قانون میں یہ سہولت تقریباً تمام کیسز میں ختم کر دی گئی ہے، یعنی اب جیسے ہی موجودہ ورک پرمٹ ختم ہوگا، فرد کو کام روکنا پڑے گا جب تک نیا اجازت نامہ جاری نہ ہو جائے یا کوئی اور قانونی بنیاد موجود نہ ہو۔

تاہم، یہ قانون پچھلی درخواستوں پر لاگو نہیں ہوگا، یعنی 30 اکتوبر سے پہلے جمع کرائی گئی تجدیدی درخواستیں اب بھی پرانے قانون کے مطابق خودکار توسیع حاصل کر سکیں گی۔

ڈی ایچ ایس کے مطابق اس قانون میں کچھ محدود استثنیٰ موجود ہیں، مثلاً وہ توسیعات جو قانون کے تحت یا فیڈرل رجسٹر نوٹس کے ذریعے دی گئی ہوں، وہ اب بھی خودکار توسیع کی اہل رہیں گی۔ سرکاری اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ اس قانون کا مقصد یہ ہے کہ ڈی ایچ ایس ورک پرمٹ کی مدت بڑھانے سے پہلے غیر ملکی شہریوں کی مکمل جانچ اور تصدیق کو یقینی بنائے۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق ورک پرمٹ کی خودکار توسیع ختم کرنے سے غیر ملکی شہریوں کی بار بار جانچ اور نگرانی ممکن ہوگی، جس سے یو ایس سی آئی ایس کو دھوکہ دہی روکنے اور ملکی سلامتی کے ممکنہ خطرات کی نشاندہی میں مدد ملے گی، تاکہ مشتبہ افراد کو امریکا سے بے دخلی کے عمل میں شامل کیا جا سکے۔ یو ایس سی آئی ایس کے ڈائریکٹر جوزف ایڈلو نے کہا کہ ادارہ اب غیر ملکی شہریوں کی زیادہ مؤثر جانچ اور نگرانی پر توجہ دے رہا ہے اور ان پالیسیوں کو ختم کر رہا ہے جو پچھلی حکومت نے غیر ملکیوں کی سہولت کو امریکی عوام کی سلامتی پر ترجیح دیتے ہوئے نافذ کی تھیں۔

شاہ چارلس نے اپنے بھائی شہزادہ اینڈریو سے 'پرنس' کا لقب بھی واپس لے لیا

لندن (یو این آئی) برطانیہ کے بادشاہ چارلس نے اپنے بھائی شہزادہ اینڈریو سے 'پرنس' کا لقب واپس لیتے ہوئے انہیں شاہی رہائش گاہ خالی کرنے کا حکم دیدیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق شہزادہ اینڈریو اب اینڈریو ماؤنٹ بیٹن کہلائیں گے، سنگین الزامات لگنے کے بعد برطانوی بادشاہ چارلس نے اپنے چھوٹے بھائی شہزادہ اینڈریو سے 'پرنس' کا لقب واپس لے لیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق برطانیہ کے فرمانروا شاہ چارلس اپنے چھوٹے بھائی شہزادہ اینڈریو سے تمام تر شاہی مراعات جن میں القابات، اعزازات اور سرکاری رہائش گاہ شامل ہیں باقاعدہ طور پر آج ضبط کر لیں گے۔ شہزادہ اینڈریو جنسی الزامات کے بعد رواں ماہ کے آغاز میں ڈیوک آف یارک سمیت دیگر شاہی القابات سے دستبردار ہو گئے تھے، شہزادہ اینڈریو کی جانب سے ان الزامات کو مسترد کیا گیا ہے۔ پرنس اینڈریو جنسی الزامات کے بعد رواں ماہ کے آغاز میں ڈیوک آف یارک سمیت دیگر شاہی القابات سے دستبردار ہو گئے تھے۔ پرنس اینڈریو نے بیان میں کہا تھا کہ وہ اب بھی پرنس کے طور پر جانے جائیں گے لیکن وہ آئندہ اپنے شاہی خطابات استعمال نہیں کریں گے۔

برسبین کے جنوب میں فائرنگ، دو افراد زخمی

سڈنی (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر برسبین کے جنوب میں جمعہ کی صبح ہوئی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ دونوں افراد کو زخمی حالت میں علاج کے لئے اسپتال بھیجا گیا۔ ونزلینڈ پولیس سروس نے ایک بیان میں بتایا کہ ہنگامی سروسز کو جمعہ کو تقریباً 1:20 بجے اطلاع ملی کہ برسبین سے 26 کلومیٹر جنوب میں واقع پارک رج کے نواحی علاقے میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس میں دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک 18 سالہ نوجوان کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا، جبکہ 20 سالہ خاتون کو بھی زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا، دونوں کی حالت اب مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں اس وقت زخمی ہوئے جب ایک گاڑی سے ایک گھر پر فائرنگ کی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو سیل کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

غزہ میں انسانی بحران شدید ہے، اقوام متحدہ کا خبردار

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد صورتحال میں بہتری کے لیے مزید این جی اوز کا تعاون درکار ہے، انسانی بحران اب بھی شدید ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقبوضہ فلسطین میں اقوام متحدہ کے نائب کوارڈینیٹر برائے تقسیم امداد رمیز الکباروف کا کہنا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے اب تک 24 ہزار میٹرک ٹن امداد پہنچ چکی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں انسانی بحران اب بھی شدید ہے کیونکہ یہاں بنیادی انفراسٹرکچر اور مکانات ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں، ہزاروں لوگ اس جنگ میں اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں شہریوں کو علاج کے لیے یونیسف کی 15 او پی ڈی سائٹس نے کام شروع کر دیا ہے، جن میں سے 8 شمالی غزہ میں متحرک ہیں۔

رپورٹس کے مطابق اُن کا مزید کہنا تھا کہ غزہ میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن اب بھی ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے، جب غیر سرکاری تنظیمیں اس کام میں سامنے آئیں گی تو امداد کی تقسیم کے آپریشن میں بہتری آئے گی۔ دوسری جانب نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ مزید دو اسرائیلیوں کی لاشیں اسرائیلی فوج اور شن بیت کے حوالے کر دی گئی ہیں اور انہیں اسرائیل لایا جائے گا۔ باقیات کو شناخت کے لیے اسرائیل کے نیشنل فرانزک انسٹی ٹیوٹ میں منتقل کیا جائے گا۔

سعودی عرب کا مالی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی میں بجٹ کارکردگی کے نتائج کا اعلان

ریاض (یو این آئی) سعودی وزارتِ خزانہ نے مالی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی کے بجٹ نتائج جاری کر دیے۔ وزارت کے مطابق اس عرصے میں مجموعی آمدنی 269.9 ارب ریال ریکارڈ کی گئی، جب کہ اخراجات 358.9 ارب ریال تک پہنچ گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تیسری سہ ماہی میں بجٹ خسارہ 88.5 ارب ریال رہا۔ وزارتِ خزانہ کے مطابق تیل کی آمدنی 150.8 ارب ریال رہی، جو مجموعی آمدنی کا ایک اہم حصہ ہے۔※

امریکہ کا جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ غیر ذمہ دارانہ: ایرانی وزیر خارجہ

تہران (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی جانب سے امریکی جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کے فیصلے پر ردِعمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ عباس عراقچی نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ کا جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ غیر ذمہ دارانہ ہے، ایک شر پسند ملک جوہری ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کر رہا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس شر پسند ملک دنیا کے امن کے لیے خطرہ ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 33 سال بعد امریکی ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ سے بحال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اپنے جوہری ہتھیاروں کی جانچ برابری کی بنیاد پر فوراً شروع کرے گا۔ برطانوی نیوز ایجنسی کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یہ فیصلہ چین و روس کے بڑھتے جوہری پروگراموں کے ردِعمل میں کیا گیا۔

چین نے ٹک ٹاک ٹرانسفر ڈیل کی منظوری دیدی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کا کہنا ہے کہ چین نے ٹِک ٹاک ٹرانسفر ڈیل کی منظوری دے دی ہے۔

بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ چین نے مختصر ویڈیو ایپ ٹک ٹاک کے لیے منتقلی کے معاہدے کی منظوری دے دی ہے اور وہ آنے والے ہفتوں اور مہینوں میں اس حوالے سے آگے بڑھنے کی توقع رکھتے ہیں لیکن انہوں نے ڈیل سے متعلق کوئی اور تفصیلات نہیں بتائیں۔

بیسنٹ نے جمعرات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی چینی رہنما شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کے بعد فاکس بزنس نیٹ ورک کے پروگرام مارننگز ود ماریا کو بتایا کہ "کوالالمپور میں، ہم نے چینی منظوری حاصل کرنے کے سلسلے میں ٹک ٹاک معاہدے کو حتمی شکل دی اور میں توقع کروں گا کہ یہ آنے والے ہفتوں اور مہینوں میں آگے بڑھے گا، اور ہم آخر کار اس کا حل دیکھیں گے۔ "

چین کی وزارت تجارت نے جمعرات کو بیان میں کہا تھا کہ ان کا ملک امریکا کے ساتھ ٹک ٹاک سے متعلق معاملات کو مناسب طریقے سے ہینڈل کرے گا۔ ایک چینی ترجمان نے مزید کہا کہ "چینی فریق ٹک ٹاک سے متعلق مسائل کو مناسب طریقے سے حل کرنے کے لیے امریکی فریق کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ "

رواں سال 25 ستمبر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹک ٹاک سے متعلق ایگزیکٹیو آرڈر پر دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے کی مالیت 14 ارب ڈالر ہوگی۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی سرمایہ کار ٹک ٹاک کی ملکیت سنبھال رہے ہیں۔

امریکی صدر کا کہنا تھا کہ چینی صدر شی جن پنگ نے منظوری کے معاملے میں شاندار کردار ادا کیا، امریکی نائب صدر کا کہنا تھا کہ ٹک ٹاک کو اب پروپیگنڈے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا، ٹاک ٹاک کو امریکیوں کے لیے محفوظ کر دیا گیا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میں نے چینی صدر کو ٹک ٹاک سے متعلق اقدامات کا بتایا، چینی صدر نے ہمارے ٹک ٹاک سے متعلق اقدامات سے اختلاف نہیں کیا، میں چینی صدر کی بہت عزت کرتا ہوں۔

روس کی جانب سے امریکہ بھیجے گئے میمو کے بعد ٹرمپ پوتن کی سربراہ ملاقات منسوخ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ملاقات منسوخ ہو گئی۔

برطانوی اخبار کے مطابق روس کی جانب سے امریکہ بھیجے گئے میمو کے بعد ٹرمپ پوتن کی سربراہی ملاقات منسوخ ہوئی۔ برطانوی اخبار کا کہنا ہے کہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے روسی وزارت خارجہ نے بہت زیادہ مطالبات کر دیے ہیں۔ برطانوی اخبار نے کہا کہ روسی وزارت خارجہ کے بہت زیادہ مطالبات نے بڈاپسٹ میٹنگ کو ختم کرنے پر مجبور کیا۔

جرمنی ترکیہ کو یورپی یونین میں دیکھنے کا خواہاں ہے: چانسلر مرز

انقرہ (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ برلن انقرہ کو یورپی یونین میں دیکھنا چاہتا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق مسٹر مرز نے کہا کہ انہوں نے ترک صدر رجب طیب ایردوان سے کہا کہ وہ یورپ سے اس مسئلے پر اسٹریٹجک مذاکرات شروع کرنے کے خواہاں ہیں اور انہوں نے کوپن ہیگن کے معیار پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ تاہم صدر ایردوان نے اس کے جواب میں کہا کہ اگر ترکیہ کو کوپن ہیگن کے معیار کے مطابق دیکھا جائے تو انقرہ کا اپنا "انقرہ معیار" ہے جو یورپ اور دنیا کے ساتھ اس کے تعلقات کی رہنمائی کرتا ہے۔

پہلی بار چانسلر کی حیثیت سے ترکیہ کا دورہ کرنے والے مرز نے دارالحکومت انقرہ میں ایردوان کے ساتھ ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ہم اس بات چیت کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ دنیا ایک نئے جغرافیائی سیاسی مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں بڑی طاقتیں عالمی سیاست کو تشکیل دیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک جرمن اور یورپی شہری کے طور پر ہمیں اسٹریٹجک شراکت داری کو گہرا کرنا چاہیے، ترکیہ کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ ترکیہ خارجہ پالیسی اور سلامتی کے تمام معاملات میں ایک بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جرمنی سلامتی کی پالیسی پر ترکیہ کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھے گا۔

اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ غزہ کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، مرز نے کہا، "یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ بندی پر پیش رفت بہت مثبت ہے۔ پہلی بار دیرپا امن کی امید پیدا ہوئی ہے۔

غزہ میں امن کے فروغ میں ترکیہ کے کردار پر ایردوان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ یہ عمل ترکیہ، قطر، مصر اور امریکہ کے بغیر ممکن نہیں تھا۔

مرز نے اس بات پر زور دیا کہ جرمنی امن برقرار رکھنے کے لئے اپنی پوری کوشش کرے گا، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ جرمن افسران کو پہلی بار جنوبی اسرائیل میں ایک سول فوجی مرکز میں تعینات کیا گیا ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا جرمنی کی اسرائیل کے لیے غیر متزلزل حمایت ہولوکاسٹ پر اس کے جرم کی وجہ سے ہے، مرز نے کہا، "وفاقی حکومت اپنے قیام کے بعد سے ہی اسرائیل کے ساتھ کھڑی ہے۔ یہ لاکھوں یہودیوں کی پناہ گاہ بن گیا ہے، جن میں سے بہت سے ہولوکاسٹ سے بچ گئے ہیں۔ جرمنی ہمیشہ اسرائیل کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم تنقید کے بغیر ہر حکومتی فیصلے کی حمایت کرتے ہیں۔

مرز نے یوروفائٹر ٹائفون طیارہ خریدنے کے ترکیہ کے فیصلے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک نکتے پر متفق ہیں کہ یہ طیارے ہماری مشترکہ سلامتی کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک نئے سرے سے اسٹریٹجک مذاکرات کا آغاز کریں گے اور سیکیورٹی پالیسیوں کے شعبے میں قریبی تعاون میں مشغول ہوں گے، مثال کے طور پر، یوروفائٹر طیاروں کی خریداری پر، جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔ آج اس کی 64ویں سالگرہ کے موقع پر ترکیہ اور جرمنی کے مابین لیبر معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے مرز نے ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا جو کام کرنے کے لئے جرمنی آئے تھے، اور کہا کہ ان لوگوں کے بغیر، جرمنی اپنی معاشی ترقی حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ " یورپ میں زینوفوبیا میں اضافے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، مرز نے کہا کہ جرمنی اور یورپ اس سے لڑتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جرمنی مذہب یا نسل کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے بغیر تمام لوگوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

سمندری طوفان 'ملیسا' سے ہلاکتیں 50 ہو گئیں
طوفان برمودا کی جانب بڑھنے لگا

کنگسٹن (یو این آئی) سمندری طوفان ملیسا سے کیریبین کے مختلف جزائر میں ہلاکتوں کی تعداد 50 تک ہو گئی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ملیسا طوفان نے جمیکا، کیوبا اور ہیٹی میں شدید تباہی مچائی جس کے نتیجے میں اب تک 50 افراد کی ہلاکت ہوئی ہے۔ امریکی نیشنل ہریکین سینٹر کا بتانا ہے کہ طوفان کے باعث جمیکا میں 19 اور ہیٹی میں 30 افراد ہلاک ہو چکے جب کہ 20 لوگ زخمی اور 20 لاپتا ہو گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ طوفان کے باعث مکانات، سڑکوں اور بجلی کے نظام کو شدید نقصان پہنچا جب کہ اب تک تقریباً 8 لاکھ افراد کو متاثرہ علاقوں سے منتقل کر دیا گیا ہے۔ امریکی نیشنل ہریکین سینٹر کے مطابق کیوبا، جمیکا، ہیٹی اور ڈومینکن ریپبلک میں تباہی کے بعد طوفان اب برمودا کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں طوفان کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔

ترک صدر کی اسرائیل کا ساتھ دینے پر جرمن چانسلر کیساتھ پریس کانفرنس میں ان پر تنقید

انقرہ، (یو این آئی) ترکیے کے صدر طیب اردوان نے اسرائیل کی حمایت پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ترک صدر طیب اردوان نے مشترکہ نیوز کانفرنس کے دوران جرمن چانسلر فریڈرک مرز پر تنقید کی اور کہا کہ کیا جرمنی کو نظر نہیں آتا کہ اسرائیل نے غزہ پر کل پھر بم برسائے، غزہ میں نسل کشی نہیں نظر آتی؟ دوسری جانب صحافی کے سوال پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ جرمنی اسرائیل کے قیام کے وقت سے اس کے ساتھ کھڑا ہے اور ہمیشہ کھڑا رہے گا۔ جرمن چانسلر نے مزید کہا کہ حماس یرغمالی رہا کر دیتی تو غیر ضروری اموات سے بچا جا سکتا۔

ترکیہ اپنی دفاعی صنعت کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا: ترک نائب صدر

انقرہ (یو این آئی) ترک نائب صدر جودت یلماز نے کہا ہے کہ ترکیہ اپنی دفاعی صنعت کے حوالے سے کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ یلماز نے ترکیہ گرینڈ نیشنل اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترکیہ دفاعی صنعت پر خصوصی توجہ کو جاری رکھے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ ایک ایسی دنیا میں جہاں نیٹو کے رکن ممالک نے سالانہ جی ڈی پی کا 5 فیصد بنیادی دفاعی ضروریات پر خرچ کرنے کا عزم کیا ہے، یورپی یونین نے اپنے سیکیورٹی ایکشن فار یورپ (ایس اے ایف ای) پروگرام کا اعلان کیا ہے، جغرافیائی سیاسی خطرات بڑھ رہے ہیں، ترکیہ کو ایک مؤثر طاقت بننا اور اپنی دفاعی صنعت کو مزید فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ نے ہمیشہ سفارتکاری اور امن کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک ایسا ملک ہے جس نے متعدد معاملات میں سفارتکاری اور امن کو ترجیح دی ہے، جیسا کہ غزہ سے لے کر قاراباغ تک، یوکرین سے لے کر صومالیہ اور ایتھوپیا تک۔" انہوں نے مزید کہا، "لیکن ہم نے یہ بھی سیکھا ہے: چاہے آپ کتنے ہی حق پر ہوں، اگر آپ مضبوط نہیں ہیں تو آپ اس دنیا میں محض دوسروں کے رحم و کرم پر جی نہیں سکتے۔" انہوں نے کہا، "ہم نے یہ غزہ میں دیکھا۔ ہم مضبوط بھی ہوں گے اور حق بجانب بھی۔ ہمیں یہ دونوں کام کرنے ہوں گے، ہم جمہوریہ ترکیہ کے طور پر ایسا ہی کریں گے۔"

امارات میں مشترکہ فضائی مشقیں، سعودی عرب بھی شریک

ابوظہبی (یو این آئی) سعودی عرب سمیت دوست و برادر ممالک کی فضائیہ کے دستے متحدہ عرب امارات میں مشترکہ فضائی مشقوں میں شرکت کر رہے ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایریل وارفیئر اینڈ میزائل ڈیفنس سنٹر) 'اے ٹی ایل سی-35) مشقوں میں رائل فضائیہ کا دستہ آپریشنل تیاریوں کو بہتر بنانے کیلیے ٹورنیڈو طیاروں کے ساتھ شریک ہے۔ رپورٹس کے مطابق مشترکہ مشق میں حصہ لینے والے فضائیہ کے گروپ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل پائلٹ اسٹاف حماد بن حاشم الحربی نے بتایا کہ مشقوں کا مقصد برادر اور دوست ممالک کے ساتھ عسکری امور میں تجربات کا تبادلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشق کا مقصد فضائی جنگی آپریشنز کی حکمت عملی اور طریقہ کار تیار کرنا بھی ہے۔ واضح رہے سعودی رائل ایئر فورس کے دستے امارات کے الظفرہ ایئر بیس پر پہنچے جہاں ان کا استقبال مشترکہ گروپ کے کمانڈر کی جانب سے کیا گیا۔

سوڈان کے دارفور ریجن میں پرائیویٹ ملیشیا کی خونریز کارروائیاں، رواں ہفتے 1500 شہری ہلاک

خرطوم (یو این آئی) سوڈان میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے حملوں میں رواں ہفتے اب تک 1500 شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔
عرب میڈیا کے مطابق گزشتہ ہفتے سوڈان کے دارفور ریجن کے الفاشر شہر سے سوڈانی فوج کے انخلا کے بعد سے شہر کے حالات انتہائی خراب ہیں، پیراملٹری ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے علاقے کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد سے قتل عام جاری ہے۔
اس حوالے سے سوڈانی مسلح افواج کا کہنا ہے کہ اتوار سے بدھ تک تقریباً 2 ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ سوڈانی ڈاکٹرز نیٹ ورک کا کہنا ہے کہ 1500 افراد مارے گئے ہیں۔
اقوام متحدہ کے مطابق دو دن میں 26 ہزار سے زیادہ لوگ الفاشر سے انخلا کر چکے ہیں جبکہ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کا بتانا ہے کہ تقریباً ایک لاکھ 77 ہزار شہری الفشر شہر میں پھنسے ہوئے ہیں۔
عرب میڈیا کے مطابق سوڈان کی صورتحال پر گزشتہ روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے ہاتھوں بڑے پیمانے پر شہریوں کی ہلاکت کی مذمت کی گئی۔
اقوام متحدہ کی اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل برائے افریقا مارتھا نے اجلاس میں بتایا کہ سوڈان کی صورتحال خوفناک ہے، الاشر میں وسیع پیمانے پر انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں دیکھی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مواصلات کا نظام منقطع ہونے کی وجہ سے ہلاکتوں کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے، الفاشر میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے، نہ ہی شہریوں کے لیے شہر چھوڑنے کا کوئی محفوظ راستہ موجود ہے۔ واضح رہے کہ سوڈان میں اپریل 2023 سے جاری سرکاری اور پرائیویٹ ملیشیا کے درمیان سے ہزاروں افراد ہلاک جبکہ تقریباً ایک کروڑ 20 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

امریکہ جنوبی کوریا کو ایٹمی آبدوز بنانے میں مدد کرے گا

سیول (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کے روز اعلان کیا کہ امریکہ

اپنی ایٹمی ٹیکنالوجی جنوبی کوریا کے ساتھ شیئر کرے گا، تاکہ جنوبی کوریا ایٹمی توانائی سے چلنے والی آبدوزیں بنا سکے۔ صدر نے جمعرات کے روز اپنے ٹروتھ سوشل' اکاؤنٹ پر لکھا کہ جنوبی کوریا اپنی ایٹمی توانائی سے چلنے والی آبدوز امریکہ کے فلاڈیلفیا شپ یارڈ میں تیار کرے گا۔ قابلِ ذکر ہے کہ حال ہی میں جنوبی کوریا کی جہاز ساز کمپنی ہنوا گروپ نے فلاڈیلفیا شپ یارڈ کو خرید لیا تھا۔ مسٹر ٹرمپ نے لکھا کہ ''میں نے انہیں پرانی طرز کی ڈیزل سے چلنے والی آبدوزوں کے بجائے ایٹمی توانائی سے چلنے والی آبدوز بنانے کی منظوری دی ہے۔ "امریکی صدر کا یہ اعلان ان کی جنوبی کوریائی ہم منصب لی جے میونگ کے ساتھ ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (ایپیک) کانفرنس سے قبل ہونے والی بات چیت کے بعد آیا ہے۔ اس ملاقات کے دوران دونوں ملکوں نے اس تجارتی معاہدے کو بھی حتمی شکل دی، جس کے تحت جنوبی کوریا امریکہ میں 350 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔ اس کے بدلے میں امریکہ جنوبی کوریا کی مصنوعات پر درآمدی ٹیکس کم کرنے پر راضی ہوا ہے۔ ایٹمی آبدوز کی تعمیر کے اعلان سے قبل دونوں ممالک نے اپنے دوطرفہ ایٹمی معاہدے میں ترمیم پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے، تاکہ بطور ایندھن استعمال ہو چکے ایٹمی مادے کو دوبارہ قابلِ استعمال بنایا جا سکے اور یورینیم کو مزید افزودہ کیا جا سکے۔

دنیا کی پہلی اے آئی ٹی وی پریزنٹر متعارف

لندن، این آئی) میڈیا کی دنیا میں انقلاب برپا ہو گیا ہے دنیا کی پہلی مصنوعی ذہانت (اے آئی) پریزنٹر متعارف کرا دی گئی۔ مصنوعی ذہانت جیسے جیسے انسانی شعبہ جات میں داخل ہو رہی ہے، ویسے ویسے ان شعبوں سے وابستہ انسانوں میں بے روزگاری کا خدشہ بڑھتا جا رہا ہے۔ برطانوی چینل 4 نے دنیا کی پہلی اے آئی پریزنٹر بھی متعارف کرا دی ہے جس کے بعد میڈیا انڈسٹری میں بھونچال آ گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق چینل فور پر پہلی بار تجرباتی طور پر 20 اکتوبر کو مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ پریزنٹر نے ٹی وی اسکرین پر ڈاکیومنٹری کی میزبانی کی۔ اے آئی پریزنٹر کا اندازِ بیاں، چہرے کے تاثرات اور آواز کا زیر و بم اتنا حقیقی دکھائی دیا کہ ناظرین محسوس ہی نہ کر سکے کہ یہ پریزنٹر کوئی انسان نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ فیمیل پریزنٹر کا ماڈیول ہے۔ خاتون پریزنٹر چینل فور کی اسکرین پر نمودار ہوتی ہے اور کہتی ہے کہ اے آئی اگلے چند سالوں میں سب کی زندگیوں کو چھونے والا ہے اور کچھ اے آئی کی وجہ سے اپنی ملازمتوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ ان میں کال سینٹر کے کارکن، کسٹمر سروس ایجنٹس یا میرے جیسے ٹی وی پریزنٹرز ہو سکتے ہیں۔ اگلے لمحے پریزنٹر یہ کہہ کر اپنے دیکھنے والوں کو حیران کر دیتی ہے کہ "میں حقیقی نہیں ہوں بلکہ ایک اے آئی پریزنٹر ہوں، جس کو برطانوی ٹی وی نے سب سے پہلے اپنی اسکرین پر پیش کیا ہے۔ یہ تجربہ نہ صرف ٹیکنالوجی کی حیران کن ترقی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ ایک سوال بھی اٹھاتا ہے کہ جب اتنا موثر، قابلِ یقین اور سستا متبادل بن جائے۔ انسان اور مشین میں فرق مٹنے لگے تو پھر تخلیقی پیشوں، صحافت اور ٹی وی کی دنیا میں انسانوں کا مستقبل کیا ہوگا؟ دوسری جانب چینل فور کی جانب سے ہفتہ وار دستاویزی پروگرام کو اے آئی پریزنٹرز کے ذریعہ پیش کرنے پر انٹرنیشنل میڈیا سے وابستہ افراد بھی اس پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ہالی ووڈ اداکار ایک اے آئی اداکارہ متعارف کرانے پر احتجاج کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ البانیہ میں اے آئی وزیر بنائی گئی ہے جب کہ جاپان میں ایک سیاسی جماعت کی سربراہی اے آئی کو دینے کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔

جزیرے پر تنہا رہ جانے والی آسٹریلوی خاتون چل بسی

کینبرا (یو این آئی) آسٹریلوی خاتون کو کروز جہاز دور دراز جزیرے پر تنہا چھوڑ آیا، جس کے سبب اس کی موت ہو گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سوزین نامی 80 سالہ آسٹریلوی خاتون کروز جہاز پر 60 دنوں کے سفر پر تھی، تاہم کروز جہاز کی غلطی کے سبب گریٹ بیریئر ریف کے جزیروں میں سے ایک لیزرڈ جزیرے پر تنہا رہ گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ المناک واقعہ 24 اکتوبر کو اس وقت پیش آیا جب خاتون آسٹریلوی شہر کیرنز کے شمال میں 250 کلومیٹر (155 میل) کے فاصلے پر لیزرڈ جزیرے پر پیدل سفر کر رہی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خاتون جزیرے کی سب سے اونچی چوٹی، کگز لُک پر اپنے گروپ کے ہمراہ ہائیکنگ پر گئی۔ تاہم تھکاوٹ کے سبب اس نے آرام کا فیصلہ کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کروز جہاز کا عملہ غروب آفتاب کے وقت جزیرے سے روانہ ہوا، کئی گھنٹے گزر جانے کے بعد جب عملے کو معلوم ہوا کہ خاتون لاپتہ ہے تو انہوں نے جزیرے پر واپس آ کر اس کی تلاش شروع کی اور اگلی صبح (بروز اتوار) اس کی لاش ملی۔ کوئنز لینڈ پولیس نے خاتون کی موت کو اچانک اور غیر مشکوک قرار دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کورل ایڈونچر نامی یہ کروز جہاز 2 نومبر کو واپس لوٹے گا جس کے بعد باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کیا جائے گا۔ آسٹریلوی میری ٹائم سیفٹی اتھارٹی کے مطابق اس واقعے کی تحقیقات کی جائیں گی اور یہ معلوم کیا جائے گا کہ بورڈنگ کے دوران مسافروں کا حساب کیوں نہیں رکھا گیا۔

ویتنام میں سیلاب سے 13 افراد کی موت 11 لاپتہ

ہنوئی آئی) ویتنام کے کئی وسطی صوبوں میں شدید بارش اور سیلاب کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک، 34 زخمی اور 11 لاپتہ ہو گئے ہیں۔ یہ اطلاع ویتنام کے ڈیزاسٹر اینڈ ڈائیک مینجمنٹ اتھارٹی نے جمعہ کو دی۔ رپورٹ کے مطابق، ایک لاکھ سولہ ہزار سے زیادہ مکانات زیر آب ہیں جبکہ 56 مکانات منہدم یا بہہ گئے اور تقریباً 150 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلاب کی وجہ سے تقریباً 4,900 ہیکٹر دھان اور دیگر فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ 790 ہیکٹر پھلدار درخت متاثر ہوئے اور 17,700 سے زائد مویشی اور مرغیاں ہلاک ہو گئی ہیں۔

قواعد پر مبنی تجارت کا دور ختم ہو گیا: مارک کارنی

اوٹاوا (یو این آئی) کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا کہ قواعد پر مبنی آزاد تجارت اور سرمایہ کاری کی دنیا گزر چکی ہے

جنوبی کوریا میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (اے پی ای سی) کے سربراہ اجلاس میں ایک کاروباری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قواعد پر مبنی آزاد تجارت اور سرمایہ کاری کی مستقل توسیع کی پرانی دنیا، ایک ایسی دنیا جس پر ہماری قوموں کی خوشحالی کا بہت زیادہ حصہ شامل ہے ختم ہو چکی ہے۔ "

چین کے سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق کارنی سربراہی اجلاس کے موقع پر چینی صدر شی سے ملاقات کریں گے، جو 2017 کے بعد چین اور کینیڈا کے مابین پہلی باضابطہ بات چیت ہے۔ کارنی نے کہا کہ کینیڈا کا مقصد اگلی دہائی کے دوران اپنی غیر امریکی برآمدات کو دوگنا کرنا ہے۔

اجلاس سے قبل صدر شی نے کہا کہ اس وقت دنیا بھر میں ایک صدی میں نظر نہ آنے والی تبدیلیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں اور بین الاقوامی صورتحال سیال اور ہنگامہ خیز ہے۔

چینی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، شی جن پنگ نے اے پی ای سی سربراہی اجلاس میں کہا کہ ہمیں حقیقی کثیر الجہتی پر عمل کرنا چاہیے اور ڈبلیو ٹی او کے ساتھ کثیر الجہتی تجارتی نظام کے اختیارات کو بڑھانا چاہیے۔

شی نے پانچ تجاویز کا خاکہ پیش کیا، جن میں ایک کھلی علاقائی معیشت کی تعمیر، چینی رسد کو مستحکم کرنا، تجارت میں ڈیجیٹل اور سبز ماحولیاتی تبدیلی کو فروغ دینا اور جامع ترقی کو یقینی بنانا شامل ہیں۔ چینی رہنما نے اپنی منڈیوں کو مزید کھولنے کے بیجنگ کے عزم کا بھی اعادہ کیا، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ چین مسلسل پانچ سالوں سے دنیا کا سب سے بڑا تاجر رہا ہے۔ چین کے ساتھ کینیڈا کے تعلقات کسی بھی مغربی ملک کے مقابلے میں بدترین ہیں لیکن دونوں ڈونلڈ ٹرمپ کے محصولات کے حملے کے تیز اختتام پر ہیں، یہاں تک کہ شی اور امریکی رہنما کے جمعرات کو کشیدگی کو کم کرنے کے معاہدے کے بعد بھی۔

2018 میں وینکوور میں امریکی وارنٹ پر ایک سینئر چینی ٹیلی کام ایگزیکٹو کی گرفتاری اور جاسوسی کے الزام میں چین کی طرف سے دو کینیڈین شہریوں کو انتقامی حراست میں لینے کے بعد تعلقات سرد مہری کا شکار ہو گئے تھے۔

استنبول مذاکرات: پاکستان اور افغانستان کا جنگ بندی جاری رکھنے پر اتفاق

انقرہ این آئی) پاکستان اور افغانستان نے جمعے کی صبح اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ رواں ماہ کے اوائل میں سرحدی جھڑپوں اور تعلقات میں تیزی سے بگاڑ کے بعد دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کو برقرار رکھا جائے گا۔ پاکستانی اور افغان طالبان وفود کے درمیان بات چیت کے دوسرے دور کا آغاز ہفتے کو استنبول میں ہوا تھا، تاہم کابل سے مسلسل دہشت گرد حملوں پر اسلام آباد کی دیرینہ تشویش ایک بڑا اختلافی نکتہ بنی رہی، جس کے باعث مذاکرات میں تعطل پیدا ہوا گیا، تاہم بدھ کو پاکستان کی جانب سے مذاکرات کے ناکام ہونے اور وفد کی واپسی کے اعلان کے بعد ترکیہ اور قطر نے ایک بار پھر مداخلت کر کے مذاکراتی عمل کو بحال کیا اور بالآخر پیش رفت ممکن ہوئی۔

ترکیہ کی وزارت خارجہ کی جانب سے جمعے کی صبح جاری مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ جنگ بندی کے نفاذ کے مزید طریقہ کار پر تفصیلی غور و خوض 6 نومبر کو استنبول میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ اعلامیے میں اگرچہ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ 'اعلیٰ سطح کے اجلاس' میں کن رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے، تاہم امکان ہے کہ اس سے مراد دونوں ممالک کے وزرائے دفاع ہیں جنہوں نے دوحہ میں مذاکرات کے پہلے دور کی قیادت کی تھی اور اب وہ استنبول میں دوبارہ ملاقات کریں گے۔ مشترکہ اعلامیے کے مطابق دونوں ممالک نے جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور خلاف ورزی کرنے والے فریق پر جرمانہ عائد کرنے کے لیے ایک 'مانیٹرنگ اور توثیقی نظام' قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ ترکیہ کی وزارت خارجہ کے اعلامیے میں کہا گیا کہ 'تمام فریق اس بات پر متفق ہیں کہ امن کے تسلسل کو یقینی بنانے اور خلاف ورزی کرنے والے فریق پر سزا نافذ کرنے کے لیے نگرانی اور توثیق کا ایک نظام قائم کیا جائے گا۔

اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ ثالث کے طور پر ترکیہ اور قطر دونوں فریقین کی 'فعال شمولیت' پر اطمینان کا اظہار کرتے ہیں اور دونوں ممالک 'پائیدار امن و استحکام' کے لیے فریقین کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ ترکیہ اور قطر کے پاکستان کے ساتھ گہرے تعلقات ہیں، جب کہ قطر نے افغان طالبان اور نیٹو افواج کے درمیان مذاکرات میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔

طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے اس پیش رفت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ 'جس طرح امارت اسلامی دیگر ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتی ہے، اسی طرح وہ پاکستان کے ساتھ بھی مثبت تعلقات کی خواہاں ہے جو باہمی احترام، داخلی امور میں عدم مداخلت اور کسی بھی جانب کے لیے خطرہ نہ بننے کے اصول پر مبنی ہوں'۔ یہ مشترکہ اعلامیہ اس وقت سامنے آیا جب وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ 'استنبول مذاکرات میں اب ایک روشنی کی کرن دکھائی دے رہی ہے

دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد المکتوم کی عاجزی کی ویڈیو وائرل

دبئی (یو این آئی) دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد المکتوم کی عاجزی کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے، جس کو سوشل میڈیا پر بہت پذیرائی مل رہی ہے۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد المکتوم کی ایک شاپنگ مال میں بزرگ خاتون کو احتراماً راستہ دینے کی ویڈیو مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہو رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شیخ محمد بن راشد المکتوم اپنے محافظوں کے ہمراہ شاپنگ مال میں موجود ہیں۔

اس دوران ایک بزرگ خاتون شاپنگ مال میں شیخ محمد بن راشد المکتوم کے اچانک سامنے آ جاتی ہیں جسے ان کے محافظ روکنے کی کوشش کرتے ہیں تاہم اس موقع پر انہوں نے اپنے محافظوں کو خاتون کو روکنے سے منع کر دیا اور عاجزی سے بزرگ خاتون کو احتراماً راستہ دے دیا۔

حماس نے مزید 2 یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیلی حکام کے حوالے کر دیں

غزہ (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے بعد حماس کی جانب سے یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرنے کا سلسلہ جاری ہے، مزاحمتی تنظیم نے آج مزید 2 افراد کی لاشیں ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیلی حکام کے حوالے کر دی ہیں۔

قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے حوالے کی جانے والی دونوں لاشوں کی باقیات کو اسرائیل کے قومی فرانزک انسٹیٹیوٹ منتقل کیا جائے گا، ان لاشوں کی حوالگی کے بعد باقی رہ جانے والی مزید 11 افراد کی لاشیں اسرائیل کے سپرد کرنا ہوں گی۔

یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے میں ایک ہزار 139 اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے جبکہ تقریباً 200 شہریوں کو مزاحمتی تنظیم نے یرغمال بنا لیا تھا۔

اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے لاشوں ملنے کی تصدیق کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ مغویوں کی واپسی کی کوششیں مسلسل کر رہے ہیں اور آخری مغوی کی واپسی تک یہ جاری رہیں گی۔

دریں اثنا، حماس نے کہا کہ اسرائیلی شہریوں کی لاشوں کو ملبے سے نکالنے کے لیے ہیوی میشنری کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے، مزاحمتی تنظیم نے کہا کہ وہ لاشوں کو نکالنے کے عمل میں مشکلات کا سامنا کر رہی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جو اسرائیلی بمباری سے متاثر ہوئے ہیں۔

جب کہ اسرائیل نے حماس پر زور دیا ہے کہ وہ معاہدے پر عمل درآمد کرے اور تمام ہلاک شدہ مغویوں کی واپسی کے لیے ضروری اقدامات کرے، اسرائیل نے الزام عائد کیا کہ حماس جان بوجھ کر لاشوں کی حوالگی میں تاخیر کر رہی ہے۔

واضح رہے کہ جنگ بندی کے باوجود 29 اکتوبر کو اسرائیل نے غزہ پر بدترین بمباری کی، جس کے نتیجے میں 100 سے زائد افراد شہید ہوئے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔

اسرائیل نے مزید 30 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے حوالے کر دیں

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل نے مزید 30 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے حوالے کر دی

ہیں۔ خان یونس کے نصر میڈیکل کمپلیکس کے مطابق اسرائیلی یرغمالیوں کی باقیات کی حوالگی کے بدلے یہ لاشیں موصول ہوئیں۔ رواں ماہ مصر میں ہونے والے معاہدے کے مطابق حماس کی جانب سے ہر ایک اسرائیلی یرغمالی کی لاش کے بدلے 15 فلسطینیوں کی لاشیں واپس کی جا رہی ہیں۔ گزشتہ روز حماس نے دو اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں واپس کی تھیں۔ مجموعی طور پر اب تک 225 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے حوالے کی جا چکی ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اب بھی 11 اسرائیلیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

چابہار میں ریلیف

بھارت کو چابہار بندرگاہ پر پابندیوں کے حوالے سے امریکہ کی جانب سے اہم ریلیف ملی ہے۔ امریکہ نے بندرگاہ کے آپریشنز پر عائد پابندیوں میں چھ ماہ کی چھوٹ دی ہے۔ اسے ہندوستان کے بارے میں امریکہ کے موقف میں تبدیلی کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ ماہ، امریکہ نے ایران پر اس کے جوہری پروگرام پر عائد پابندیوں کے جواب میں چابہار بندرگاہ کے ہندوستان کے آپریشن پر پابندیوں کا اعلان کیا تھا۔ بندرگاہ اصل میں اگلے دس سالوں کے لیے لیز پر دی گئی تھی۔ پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے، امریکہ نے کہا کہ 29 ستمبر سے شروع ہونے والے اس کے آپریشن پر جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ بعدازاں اعلان کیا گیا کہ یہ پابندیاں ایک ماہ بعد یعنی 27 اکتوبر سے نافذ العمل ہوں گی۔ بھارت کو اب اگلے اپریل تک پابندیوں سے چھ ماہ کی چھوٹ دی گئی ہے۔ چابہار بندرگاہ ہندوستان کو افغانستان، وسطی ایشیا اور مشرقی روس کے لیے آسان راستہ فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان اور ایران کے درمیان 2016 میں اس بندرگاہ کے حوالے سے بات چیت ہوئی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے صدر کی حیثیت سے پہلی مدت کے دوران ہندوستان کو چابہار بندرگاہ کے حوالے سے چھوٹ دی گئی تھی۔ یہ اہم ہے کیونکہ اس نے پہلی بار نشان زد کیا جب ہندوستان کو غیر ملکی سرزمین پر کسی بندرگاہ کا انتظام کرنے کی ذمہ داری ملی۔ چابہار بندرگاہ کو بین الاقوامی نارتھ ساؤتھ ٹرانسپورٹ کوریڈور کے لیے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔ یہ راستہ ہندوستان کی یورپ تک رسائی کو آسان بنائے گا۔ ایران اور روس بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ تاہم، جب کہ امریکی صدر ٹرمپ نے دوسرے ممالک کو اپنی پالیسیوں کے مطابق کرنے پر مجبور کرنے کے لیے ٹیرف کا اعلان کیا، اس نے دوسرے اقدامات بھی کیے۔ ان میں روس سے تیل خریدنے پر ہندوستان پر جرمانے عائد کرنا اور چابہار بندرگاہ کو چلانے والوں پر پابندیاں عائد کرنا شامل ہیں۔ درحقیقت، اس پالیسی نے، ایک صورت حال سے نمٹنے کے لیے، نئے مسائل پیدا کیے جو کہ بلا جواز تھے۔ اس لیے یہ بلاوجہ نہیں ہے کہ ٹرمپ اپنی پالیسیوں میں نرمی یا ترمیم کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران ٹرمپ کو مختلف مسائل پر اپنے اعلانات میں کئی تبدیلیاں کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ بھارت نے ایسی کسی پالیسی پر فیصلہ نہیں کیا ہے جس سے یہ تجویز ہو کہ وہ حالیہ امریکی فیصلوں کے خلاف کارروائی کر رہا ہے، جب سے امریکہ نے درآمدی اشیا پر بھاری محصولات عائد کرنے اور ان کا دائرہ کار وسیع کرنے کی پالیسی کو نافذ کیا ہے، یہ واضح ہو گیا ہے کہ بھارت اس کا ہدف ہے۔ بین الاقوامی سطح پر امریکہ کی ٹیرف پالیسی کو غیر اعلانیہ تجارتی جنگ چھیڑنے کی کوشش کے طور پر دیکھا گیا۔ قدرتی طور پر، اس سے متاثر کوئی بھی ملک اپنی پوزیشن کو متوازن کرنے کے لیے متبادل حل تلاش کرے گا۔ بھارت کو بھی ایسی ہی صورتحال کا سامنا ہے اور اس سلسلے میں اس نے روس کے ساتھ تیل کے معاہدے سے لے کر سفارتی کوششوں تک کئی اقدامات کیے ہیں۔ اب اگر امریکہ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے نئے طریقے تلاش کرنے کی کوشش کرتا نظر آتا ہے تو اسے مثبت قرار دیا جا سکتا ہے۔

پھر بے قصور ثابت ہوئے 'فرضی دہشت گرد'

سراج نقوی

جانچ ایجنسیوں کے ذریعہ رامپور سی آر پی ایف کیمپ پر ہوئے حملے میں دہشت گردی کے 5 ملزمان کو الہ آباد ہائی کورٹ نے اس الزام سے بری کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ ملزمان کو نچلی عدالت نے جن ثبوتوں کی بنیاد پر دہشت گردی کا مجرم مان کر فیصلہ دیا تھا وہ پھانسی اور عمر قید کی سزاؤں کے لیے ناکافی تھے۔ البتہ ملزمان کے قبضے سے کچھ اسلحہ برآمد ہونے کے سبب ان ملزمان کو دس سال کی قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے، لیکن کیونکہ ہمارے عدالتی نظام کی کمزوریوں اور جانچ ایجنسیوں کی بے گناہوں کو جیل میں رکھنے کی غیر اعلانیہ حکمت عملی کے سبب ان ملزمان نے تقریباً 18 سال جیل میں گزارے اس لیے ان ملزمان کو جیل سے جلد ہی رہائی مل جائیگی۔

یہ معاملہ 31 دسمبر 2007 کا ہے جب اتر پردیش کے ضلع رامپور میں سی آر پی ایف کیمپ پر ایک حملے کے بعد جانچ ایجنسیوں نے 8 مسلمانوں کو دہشت گردی سمیت دیگر الزامات کے تحت ملزم بنا کر ان کے خلاف مقدمہ شروع کیا۔ لیکن رامپور کی نچلی عدالت نے ان میں سے تین ملزمان کو ثبوت وشواہد کے ناکافی ہونے کی بنیاد پر بری کر دیا تھا۔ جبکہ باقی پانچ ملزمان کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے ان میں سے چار کو پھانسی اور ایک کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ ملزمان نے جمعیۃ علماء ہند کی مدد سے نچلی عدالت کے اس فیصلے کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا، جہاں عدالت نے تمام ملزمان کو دہشت گردی کے الزامات سے بری کرتے ہوئے جانچ ایجنسیوں کے ذریعہ فرضی دہشت گردی کے الزام میں پھنسائے جانے والے مسلم ملزمان کو بری کر کے جانچ ایجنسیوں کے طریقہ کار اور جانچ پر ایک مرتبہ پھر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ اس لیے کہ ماضی میں بھی اسی طرح دہشت گردی کے کئی مسلمان ملزمان کو عدالتوں سے رہائی مل چکی ہے۔

ہمارا قانون کہتا ہے کہ "delay defeats law" لیکن جانچ ایجنسیاں اس قانون کو بالائے طاق رکھ کر اور بغیر عدالتی فیصلوں کے ملزمان کو 'مزہ چکھانے' کی غیر اعلانیہ پالیسی کے تحت اتنے طویل عرصے تک جیل میں ہی رکھنے کے ہتھکنڈے اپناتی ہیں کہ ملزمان کے حق میں فیصلہ آنے کا فائدہ انھیں پوری طرح نہیں مل پاتا۔ زیر بحث معاملے میں بھی یہ بات نظر آتی ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ اور کئی ہائی کورٹس یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ ضمانت اصول اور جیل استثناء ہے، لیکن اس کے باوجود اس اصول کا کم از کم دہشت گردی اور دیگر سنگین الزامات کے مسلم ملزمان پر اطلاق شائد ہی ہوا ہو۔ یہی سبب ہے کہ جب ایسے ملزمان عدالتی فیصلے کے نتیجے میں بری بھی ہو جاتے ہیں تو اس سے پہلے ہی وہ اصل سزا سے زیادہ عرصہ جیل میں گزار چکے ہوتے ہیں۔ اس معاملے میں بھی یہی ہوا۔ ہر چند کہ ہائی کورٹ نے ملزمان کو غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے جرم میں دس سال کی سزا بھی سنائی ہے، لیکن اسے کیا کہیں کہ ملزمان اس سے پہلے ہی 18 سال جیل میں گزار چکے ہیں۔ حالانکہ جمعیۃ العلماء نے کہا ہے کہ وہ ہائی کورٹ کے ذریعہ دی گئی اس سزا کے خلاف بھی اپیل کریگی، لیکن فی الحال اس موضوع پر بات کرنا مناسب نہیں۔ اصل سوال جانچ ایجنسیوں کی جانبدارانہ اور متعصبانہ جانچ کے تعلق سے اٹھتا ہے کہ یہ ایجنسیاں کیا کسی منصوبے اور پالیسی کے تحت مسلم ملزمان کے خلاف اسی 'اسلاموفوبیا' کی شکار ہو کر کارروائی کرتی ہیں جسے ملک بھر میں بلکہ ہندوستان سے باہر دیگر ممالک میں بھی کچھ عرصے سے دیکھا جا رہا ہے۔ یہ سوال اس لیے اٹھتا ہے کہ ایسے بیشتر معاملے نچلی عدالتوں کے بعد ہائی کورٹ پہنچ کر دم توڑ دیتے ہیں اور ملزم اس وقت بے قصور ثابت ہو کر ہائی کورٹ سے بری ہوتا ہے کہ جب ایک طویل عرصہ جیل میں گزار چکا ہوتا ہے۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ مسلم نوجوانوں کو نہ صرف مودی حکومت بلکہ کانگریس و دیگر حکومتوں میں بھی دہشت گردی کے معاملوں میں پھنسانے کا کھیل چلتا رہا ہے۔

نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے مطابق ملک میں مسلم قیدیوں کی تعداد ان کی تسلیم شدہ آبادی 14.2% سے بھی زیادہ ہے۔ اس میں دہشت گردی کے علاوہ باقی الزامات کے تحت بند ملزمان بھی آتے ہیں، لیکن جہاں تک دہشت گردی کے الزامات کا تعلق تو یہ بڑی حد تک مسلمانوں پر ہی لگائے گئے ہیں، حتیٰ کہ اگر کوئی مسلم دہشت گردی کے الزام کے جواب میں اسی طرح کے جرائم غیر مسلم کے ذریعہ کیے جانے پر 'ہندو دہشت گردی' کی اصطلاح کا استعمال کرتا ہے تو اس پر ہندوتوادی طاقتیں چراغ پا ہو جاتی ہیں۔ بہر حال قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کا یہ بھی کہنا ہے کہ 'دہشت گردی کے الزام میں جو مسلمان ملزم بنائے جاتے ہیں ان میں سے 98 فیصد سے بھی زیادہ ملزمان ان الزامات سے عدالتوں میں بری قرار دے دیے جاتے ہیں۔' البتہ اس سے قبل جیل میں برسوں گزارنے کے بعد ان کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ ظاہر ہے اس صورتحال میں کسی ملزم کا بری ہو جانا کچھ خاص معنی نہیں رکھتا۔ البتہ اس سے سرکار اور جانچ ایجنسیوں کی نیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

اب ذرا ان اہم معاملوں پر نگاہ ڈالیں جن میں دہشت گردی کے ملزم بنائے گئے مسلمانوں کو عدالت نے باعزت بری کر دیا۔ جولائی 2006 میں ممبئی کی لوکل ٹرین میں ہوئے سیریل دھماکوں کے معاملے میں 13 مسلمانوں کو ملزم بنایا گیا، لیکن نچلی عدالت نے ایک کو بری کر دیا اور باقی قصوروار قرار پائے۔ جس ملزم کو بری کیا گیا وہ بھی 9 سال جیل میں گزار چکا تھا۔ بہر حال جن 12 ملزمان کو قصوروار ٹھہرایا گیا ان میں سے پانچ کو سزائے موت اور 7 کو عمر قید کی سزا ہوئی، لیکن ان تمام ملزمان کو ممبئی ہائی کورٹ نے رواں برس جولائی میں بری کر دیا۔ حالانکہ ان میں سے بھی ایک ملزم کی موت جیل میں ہی ہوئی۔ عدالت نے استغاثہ کی ثبوت ثابت نہ کرنے کے لیے سخت سرزنش بھی کی اور گواہوں کو غیر معتبر قرار دیا۔ یہ تمام ملزمان بری ہو چکے ہیں لیکن استغاثہ اس معاملے کو سپریم کورٹ لے گیا ہے۔ اسی طرح گجرات پولیس کے ذریعہ 2001 میں گرفتار کیے گئے ان 120 مسلمانوں کو بھی عدالت بری کر چکی ہے جو ایک سیمنار میں شرکت کے لیے ٹرین سے گجرات گئے تھے، لیکن کچھ شرپسندوں نے انھیں دہشت گرد بتا کر پولیس میں رپورٹ کر دی اور پولیس نے اس کی جانچ کیے بغیر انھیں گرفتار کر لیا۔ لیکن بعد میں عدالت نے انھیں بری کر دیا۔ مسلمانوں کو دہشت گرد ٹھہرانے اور ان کے بری ہو جانے کے معاملات کو اختصار میں اس طرح سمجھا جا سکتا ہے کہ صرف جمعیۃ العلماء کی کوششوں سے ہی 2006 سے اب تک تقریباً 75 دہشت گردانہ معاملوں میں 318 ملزمان کو بری کرایا جا چکا ہے۔ اسی طرح دلی پولیس یا اسپیشل سیل نے 2020 کے دلی فسادات میں جن مسلمانوں کو ملزم بنایا تھا ان میں سے کافی بڑی تعداد کو عدالتوں کے ذریعہ بری کیا جا چکا ہے، اور پولیس و جانچ ایجنسیوں کی جانبداری و کارکردگی پر عدالتوں نے سخت تبصرے بھی کیے ہیں۔ ایسے معاملوں کی ایک طویل فہرست ہے کہ جن میں جانچ ایجنسیوں یا پولیس کی مسلم ملزمان کے تعلق سے منفی سوچ اور انھیں بغیر ٹھوس ثبوتوں کے ملزم بنانے کی بات سامنے آئی ہے۔ اس تعلق سے عدالتی تبصروں کو ثبوت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ مسلم نوجوانوں کی زندگیاں انھیں طویل عرصے تک جیلوں میں رکھ کر برباد کرنے کا یہ کھیل کانگریس کے دور اقتدار سے ہی جاری ہے۔ البتہ اس میں شدت مودی حکومت کے دور میں آئی ہے۔ اس لیے کہ اس دور میں جانچ ایجنسیوں کے ہندوتو کی طرف جھکاؤ نے ایک نئی شکل اختیار کر لی ہے۔ بہر حال یہ تمام معاملے، اور ان کے علاوہ بھی دیگر بہت سے معاملے اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں کہ ہماری پولیس اور جانچ ایجنسیاں بھی 'اسلاموفوبیا' کی اسی بیماری کی شکار ہیں جو گزشتہ چند دہائیوں میں مغربی ممالک میں بھی بہت تیزی سے بڑھی ہے۔ رامپور کے سی آر پی ایف کیمپ پر ہوئے حملے میں گرفتار کر کے دہشت گردی کے ملزم بنائے افراد کا بھی یہی معاملہ ہے کہ انھیں بھی جانچ ایجنسی نے فرضی طور پر دہشت گرد بتا کر ان کی زندگی اور عمر کا قیمتی حصہ تباہ کر دیا۔ یہ الگ بات کہ اب ہائی کورٹ نے 'فرضی دہشت گردی' کے ان ملزمان کو بری کر دیا ہے، لیکن اس گرفتاری اور جیل میں گزارے گئے ناقابلِ تلافی نقصان کا معاوضہ تو شائد ان بے گناہوں کو کوئی نہ دلا سکے۔ شائد ایسے لوگوں کو برسوں جیل میں رکھنے والی ایجنسیوں کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے کہ جب تک یہ رہا ہوں اس وقت تک ان کی قیمتی زندگی کو اس طرح برباد کر دیا جائے کہ باعزت رہائی بھی بے معنی ہو جائے۔

□□□

جوبلی ہلز انتخابات: افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر!

مولانا محمد براہیم خلیل سبیلی

ان دنوں جوبلی ہلز کی سیاسی گلیاروں میں انتخابی گہما گہمی اپنے عروج پر ہے۔ موسم اگرچہ سردیوں کی دستک دے چکا ہے مگر سیاسی درجہ حرارت دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔ ہر جماعت اپنی کامیابی کے دعوے اور عوامی رابطوں کے ساتھ میدان میں اتر چکی ہے۔ گلی کوچوں سے لے کر سوشل میڈیا تک انتخابی بحثوں کا شور سنائی دے رہا ہے۔ عوام بھی اپنے پسندیدہ امیدوار کے حق میں رائے قائم کرنے کے حق میں مصروف ہے۔ بظاہر موسم ٹھنڈا ضرور ہے مگر سیاسی ماحول حد درجہ گرم دکھائی دے رہا ہے۔ حلقہ جوبلی ہلز 2009 میں از سر نو حد بندی کے ذریعہ وجود میں آیا تب سے آج تک یہاں کی سیاست پرسکون نہیں رہی۔ دولت، شہرت، متوسط طبقے کے مسائل اور اقلیتی ووٹ بینک سب کے امتزاج نے اس حلقے کو ریاست کا ایک حساس ترین انتخابی مرکز بنا دیا ہے۔ اس بار کے ضمنی انتخابات میں بھی یہ حلقہ مرکز نگاہ بنا ہوا ہے۔ یہاں کل 58 امیدوار میدان میں اتر چکے ہیں، جن میں سے 29 آزاد ہیں۔ جوبلی ہلز کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ قسمت آزمائی کر رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ بظاہر مقابلہ تین پارٹیوں کے درمیان ہے لیکن پس پردہ اصل کردار چوتھی جماعت مجلس اتحاد المسلمین کا ہے وہ خود میدان میں نہیں مگر اس کے ووٹ اور اس کے اثرات سب کے لئے فیصلہ کن کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اگرچہ بی آر ایس نے اس حلقے پر طویل عرصے سے اپنی سیاسی گرفت مضبوط کر رکھی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب چندر شیکھر راؤ کی قیادت میں علاحدہ تلنگانہ تحریک نے عوامی جذبات کو شدید حد تک جھنجھوڑا تھا۔ ریاستی تشخص، خود مختاری اور مقامی عوام کی حق حکمرانی جیسے نعروں نے بی آر ایس کو مقبولیت کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ پارٹی نے اقتدار کے کئی سال مکمل کئے، اس دوران عوامی امیدوں اور عملی کارکردگی کے درمیان فاصلہ بڑھتا گیا۔ حکومت کی طویل مدت نے جہاں ثبات و استحکام دیا وہیں تھکن اور ناامیدی بھی پیدا کی۔ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار پہلے جیسی نہ رہی جن وعدوں پر عوام نے بی آر ایس پر اعتماد کیا تھا، ان میں سے کئی ایک ابھی تک مکمل نہیں ہو سکے۔ جوبلی ہلز جو شہر کا ایک نمایاں اور ترقی یافتہ حلقہ مانا جاتا ہے، اب وہاں کے ووٹرز واضح طور پر دو حصوں میں بٹ چکے ہیں۔ ایک طبقہ جو کبھی بی آر ایس کا مکمل حمایتی تھا، ترش روئی، مسجدوں کی شہادت اور بنیادی سہولیات کی کمی وغیرہ مسائل کی وجہ سے جماعت سے ناراض نظر آتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ بی آر ایس نے متوسط اور نچلے طبقے کی مشکلات کو نظر انداز کیا اور ترقی کا زیادہ تر فائدہ صرف شہری ایلیٹ طبقے تک محدود رہا۔ دوسری طرف ایک ایسا طبقہ بھی ہے جو اب بھی بی آر ایس کو اپنی قابل اعتماد جماعت سمجھتا ہے۔ ان کے نزدیک یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ حیدرآباد کو جدید شہر بنانے میں سڑکوں کی توسیع، فلائی اوورز کی تعمیر اور ٹیکنالوجی کے شعبوں اور اس کے فروغ میں بی آر ایس نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کے خیال میں اگرچہ اس سے غلطیاں ضرور ہوئی ہیں، مگر اس کے باوجود مجموعی ترقیاتی تصویر میں بی آر ایس کا کردار سب سے نمایاں رہا ہے۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ جوبلی ہلز کے ووٹرز کشمکش کے شکار ہیں۔ ایک طرف مقامی مسائل ہیں جنہوں نے عام آدمی کی زندگی کو متاثر کیا اور دوسری طرف وہ ترقیاتی کام ہیں جنہوں نے شہر کی شکل بدل کر رکھ دی۔ اگر اس ضمنی انتخابات میں بی آر ایس کامیاب ہوتی ہے تو یہ کامیابی عوام کے اس تاثر پر مبنی ہوگی کہ "غلطیاں سب سے ہوتی ہیں مگر ترقیاتی کام سب سے زیادہ بی آر ایس نے کئے ہیں۔"

دوسری جماعت کانگریس ہے جو ریاستی سطح پر دوبارہ ابھرتی ہوئی قوت بن کر سامنے آئی ہے، جوبلی ہلز میں اپنے قدم مضبوط کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ پارٹی کے قائدین جلسوں، ملاقاتوں اور تنظیمی سطح پر اپنی گرفت مضبوط کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ حالیہ ریاستی انتخابات کے بعد کانگریس کو یہ یقین تھا کہ اب یہاں کی عوام اس کے ساتھ ہے؛ لیکن زمینی حقائق اس سے مختلف دکھائی دے رہے ہیں۔ عوام کے ایک بڑے طبقہ میں یہ احساس گہرا ہوتا جا رہا ہے کہ کانگریس نے گذشتہ انتخابات کے دوران جو وعدے کئے تھے ان میں سے بیشتر صرف زبان و بیان تک محدود رہے۔ حکومت پر سب سے زیادہ تنقید اس وقت ہوئی جب جوبلی ہلز اور اس کے اطراف کے کئی علاقوں میں "حیدرا" کے نام پر مسماری کی مہم چلائی گئی۔ اس کارروائی کے دوران درجنوں عمارتیں منہدم کی گئیں جس سے کئی غریب بستیوں کے مکین بھی متاثر ہوئے۔ حکومت نے موسی ندی کی صفائی کے نام پر بھی کئی گھروں پر بلڈوزر چلایا جہاں سینکڑوں خاندان ایسے تھے جو برسہا برس سے رہائش پذیر تھے۔ ان کے گھر شاید قانون کی نظر میں درست نہ ہوں مگر انسانیت کی نگاہ میں وہ بھی اسی شہر کے باسی تھے اور انہیں جینے کا اتنا ہی حق تھا جتنا کہ کسی دوسرے شہری کو ہوتا ہے۔ حکومت کی جانب سے ان کے دکھ، بے بسی اور بے دخلی کے بعد ان پر کوئی توجہ دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو، عوام کے دلوں میں کانگریس کے خلاف ایک خاموش مگر شدید غصہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب کانگریس کے ووٹ بینک میں غیر مرئی مایوسی کی فضاء چھا رہی ہے۔ مختلف طبقات کے لوگ اپنے اپنے مسائل کو لیکر حکومت سے نالاں ہیں۔ تعلیم یافتہ نوجوان روزگار کے وعدوں کی عدم تکمیل سے مایوس ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت نے جو روزگار اسکیمیں اور بھرتیاں انتخاب سے قبل عوامی جلسوں میں پیش کی تھیں ان کا زمین پر کوئی وجود نہیں۔ مزدور طبقہ شاکی ہے کہ اجرتوں میں اضافہ تو دور کی بات ہے کام کے مواقع بھی کم ہو گئے ہیں۔ اور متوسط طبقہ اس امر سے پریشان ہے ان کی زندگی پہلے سے زیادہ مشکل تر ہو چکی ہے۔ اگر ان حالات میں کانگریس اس انتخابات میں شکست کھا جاتی ہے تو یہ صرف سیاسی ناکامی نہیں بلکہ عوامی اعتماد کی شکست بھی تصور کی جائے گی۔ کیونکہ عوام کا کہنا ہے کہ جن عدوں کو آسانی کے ساتھ پورا کیا جا سکتا تھا انہیں بھی نظر انداز کیا گیا ہے۔ عوام یہ محسوس کرنے لگی ہے کہ اقتدار میں آنے کے بعد کانگریس نے وہی روش اختیار کی جس پر وہ ماضی میں دوسری پارٹیوں پر تنقید کیا کرتی تھی۔ یہی وہ تاثر ہے جو کانگریس کے لئے صرف جوبلی ہلز ہی نہیں بلکہ ریاست کے آنے والے میونسپل الیکشن میں بھی مشکلات کھڑا کر سکتا ہے۔

رہی بات بی جے پی کی تو برسوں تک ناقابل تسخیر سمجھی جانے والی جماعت کی گرفت رفتہ رفتہ کمزور ہوتی جا رہی ہے، خاص طور پر جنوبی ریاستوں میں۔ اس نے پچھلے الیکشن میں انتخابات سے قبل بڑے دعوے کئے تھے کہ وہ شہری علاقوں میں خاص طور پر حیدرآباد، جوبلی ہلز اور ملکاجگری جیسے حلقوں میں عوامی حمایت حاصل کرے گی لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ بی جے پی کے لئے مشکل یہ ہے کہ وہ شہری مسائل کو اپنی ترجیح نہیں بنا سکی، پارٹی کے کئی رہنماء اب بھی مذہبی نعروں، جذباتی تقاریر اور مخالف جماعتوں پر ذاتی حملوں کو اپنی سیاست کا حصہ بنائے ہوئے ہیں۔ اسی طرز سیاست نے متوسط طبقہ اور نوجوان ووٹرز کو اس سے دور کر دیا ہے۔ بی جے پی کی ایک بڑی خامی مقامی قیادت میں کمزور گرفت ہے۔ تلنگانہ کے بیشتر بی جے پی رہنماء سیاسی طور پر نئے ہیں یا عوامی سطح پر ان کی پہچان محدود ہے۔ جوبلی ہلز جیسے حلقوں میں جہاں عوام سیاسی طور پر حساس ہیں وہاں امیدوار کا عوامی رابطہ کمزور دکھائی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ مرکز میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، روزگار کی قلت اور دیگر مسائل نے بی جے پی کے حق میں منفی فضا پیدا کر دی ہے۔ پٹرول، ڈیزل اور اشیائے خورد نوش کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ نے عام آدمی کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے، نوجوانوں میں روزگار کی قلت نے مایوسی پیدا کر دی ہے جبکہ کسان طبقہ اپنے مطالبات کے حل کے لئے برسوں سے احتجاج کر رہا ہے۔ یہ تمام عوامل تلنگانہ ریاست پر بھی اثر انداز ہو رہے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر مرکزی حکومت واقعی سب کا ساتھ اور سب کا وکاس کے نعرے پر عمل کرتی تو آج عام آدمی اتنا پریشان نہ ہوتا۔ ان تمام وجوہات کی بنا پر جوبلی ہلز میں بی جے پی کے جیتنے کی امید بہت کم دکھائی دیتی ہے۔ اگرچہ پارٹی کو کچھ مخصوص علاقوں سے تعلق رکھنے والے ووٹرز سے جزوی حمایت ملنے کی توقع ہے لیکن وہ کامیابی کے لئے کافی نہیں ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی جے پی کے حامی بھی اس حقیقت کو تسلیم کر چکے ہیں کہ اس کا فی الحال یہاں جیتنا مشکل ہے مگر موجودگی برقرار رکھنا بھی ضروری ہے۔

جوبلی ہلز کے اس انتخاب میں اصل کردار مجلس کا دکھائی دیتا ہے۔ ایک طرف وہ خود امیدوار نہیں کھڑا کر رہی ہے تو دوسری طرف اعلان کر چکی ہے کہ ہم اچھی قیادت کی حمایت کریں گے۔ سوال یہ ہے کہ اچھی قیادت کونسی ہے؟ اگر وہ کانگریس ہے تو یہ حمایت اصولی ہے یا سیاسی؟ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ دراصل مجلس اپنی طاقت کو مختلف علاقوں میں توازن کے ساتھ استعمال کر رہی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ جوبلی ہلز میں براہ راست جیت ممکن نہیں لیکن اس کے ووٹرز کسی مخصوص امیدوار کو کامیاب کر سکتے ہیں۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ کانگریس جیت سکتی ہے، مگر زمینی حقیقت اس سے مختلف ہے عوامی سطح پر کانگریس کے خلاف ناراضگی ہے کیونکہ جو حکومت غریب عوام کو بساتی تھی اب اجاڑنے لگی ہے۔ اس کے برعکس بی آر ایس اپنے مخالفین کے مقابلے میں کم از کم یہ تو برقرار رکھا ہے کہ وہ تبدیلی کی نہیں بلکہ تسلسل کی نمائندہ ہے۔ عوام بعض اوقات تبدیلی کے بجائے استحکام کو ترجیح دیتے ہیں یہی پہلو اس بار بی آر ایس کے لئے فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔

اس پوری وضاحت کے بعد اتنا کہا جا سکتا ہے کہ جوبلی ہلز کا میدان صرف تین جماعتوں کا نہیں بلکہ چار قوتوں کا ہے۔ بی آر ایس، کانگریس، بی جے پی اور مجلس۔ بی آر ایس کے پاس کارکردگی کا ریکارڈ ہے، کانگریس کے پاس اقتدار کی طاقت ہے، بی جے پی کے پاس نعرے اور مجلس کے پاس اثر ہے؛ مگر فیصلہ ووٹ کے ذریعہ ہوگا۔ اور ووٹ کا رجحان اکثر اسی جانب ہوتا ہے جہاں عوام کو کچھ نہ کچھ امید باقی رہتی ہے۔ لہٰذا فی الحال امکان یہی ہے کہ اگر کانگریس اپنی ناراضگیاں دور نہ کرے تو بی آر ایس ایک بار پھر بازی لے جائے گی۔ البتہ مجلس کا کردار ہمیشہ کی طرح کلیدی رہے گا یعنی وہ بادشاہ نہیں ہوگی البتہ بادشاہ گر ضرور ہوگی۔ یہ الگ بات ہے کہ سیاست کے پردے پر جو کچھ شور ہنگامہ دکھائی دے رہا ہے اس کے پیچھے دوسری طاقت کارفرما ہے۔ وہ ہے عوام کا ضمیر جو کبھی دھوکہ نہیں کھاتا اور یہی فیصلہ کرے گا کہ کس کو بادشاہ بنانا ہے اور کس کو نہیں۔ جوبلی ہلز کا انتخاب صرف ایک نشست کا نہیں بلکہ عوامی اعتماد اور توازن کا امتحان ہے۔ یہاں ووٹ محض امیدواروں کے درمیان نہیں ڈالے جائیں گے بلکہ یہ فیصلہ ہوگا کہ عوام کس نظریہ کو مستقل کی سمت دینا چاہتے ہیں۔

بیٹا جب تو جوان اور میں بوڑھا ہوجاؤں گا

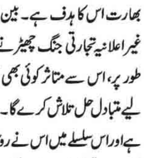

جاوید بھارتی

ایک بات ایک تقریر ہر جوان کو سننی چاہیے ایک تحریر جو ہر جوان کو پڑھنی چاہیے میرے پیارے بیٹے ایک دن تم مجھے بوڑھا دیکھو گے، میرے چہرے پر جھریاں پڑ جائیں گی، پیشانی پر لکیریں اُبھر جائیں گی، ہونٹوں پر پوپڑی پڑ جائے گی، ہاتھوں کی جلدیں سکڑ جائیں گی، پیر لڑکھڑانے لگیں گے، ہاتھوں میں لاٹھی بھی ہو سکتی ہے، آواز بھرائی بھی ہو سکتی ہے، آنکھوں کی بینائی کمزور بھی ہو سکتی ہے میرا رویہ تمہیں عجیب لگے گا اس وقت مجھے تمہاری محبت اور صبر کی ضرورت ہوگی۔

جب میرے ہاتھ کانپنے لگیں گے اور ہاتھ سے کھانا گر جائے یا کپڑے پہننے میں مشکل ہو تو یاد کرنا میں نے تمہیں بھی یہ سب کرنا سکھایا تھا، تجھے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتا تھا اگر میں ایک بات بار بار دہراؤں تو غصہ مت کرنا یاد کرنا بچپن میں تو نے بھی مجھ سے ہر بات 100 دفعہ پوچھی تھی اور میں ہمیشہ تسلی بخش جواب دیتا تھا، اگر میں خوبصورت نہ لگوں یا مجھ سے تمہیں اچھی مہک نہ آئے تو الزام مت دینا بیٹا یاد کرنا کہ جب تم چھوٹے تھے میں تمہیں ہمیشہ خوبصورت اور صاف ستھرا رکھتا تھا، تجھے نہلا دھلا کر اچھے کپڑے پہنا کر کندھے پر بیٹھاتا تھا، جب میری سوچ دھیمی ہو جائے یا میں بھولنے لگوں تو مجھے برداشت کرنا کیونکہ میری خوشی صرف تمہارے ساتھ رہنے میں ہے بیٹا میں نے تمہارا ہاتھ پکڑ کر تمہیں چلنا سکھایا تھا، اپنے پیروں پر تمہیں کھڑا کر کے میں بظاہر اپنا قدم اٹھاتا اور بڑھاتا تھا حالانکہ سچائی یہ ہے کہ تمہارا کاندھا پکڑ کر میں تمہیں سہارا دیتا تھا کہ کہیں میرا لعل گر نہ جائے، کل اگر میرے پاؤں کمزور ہو جائیں تو میرا ہاتھ پکڑ لینا اور شرمانا مت، میں جانتا ہوں کہ میں زندگی سے دور اور موت کے قریب ہو رہا ہوں اس وقت صرف ایک چیز چاہتا ہوں میری غلطیوں کو معاف کر دے، بیٹا تیری مسکان اور تیری ہنسی اب بھی مجھے وہی سکون دیتی ہے جو تیرے بچپن کی مسکان دیتی تھی اور یاد رکھنا جب تم پیدا ہوئے تھے میں تمہارے ساتھ تھا تو جب میں دنیا سے جاؤں تم میرا ساتھ دینا۔

میں نے تجھے بچپن اور جوانی میں ڈانٹا اور پھٹکارا وہ تیرے لئے نصیحت تھی، بظاہر ڈانٹ پھٹکار اور غصہ تھا لیکن حقیقت میں تیری رہنمائی اور حوصلہ افزائی تھی اگر میں بوڑھاپے میں ڈانٹوں گا تو وہ تیرے لئے آشیرواد ہوگا۔

میں یہ نہیں کہتا کہ میں نے جو گھر تعمیر کیا ہے اس میں مجھے دفن کرنا، میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کچھ دنوں تک تو بھی قبر میں میرے ساتھ رہنا، نہیں نہیں، کوئی باپ کیا کوئی انسان ایسا نہیں کرتا، یہ دنیا کا دستور ہے کہ مرنے کے بعد چار کاندھوں پر سوار ہو کر ہجوم کے ساتھ جانا ہے اور شہر خموشاں میں تنہا رہ جانا ہے لیکن بیٹا یہ ضرور یاد رکھنا کہ میں نے پیشانی سے ایڑی تک پسینہ بہایا ہے تو تیری خوشحالی کے لئے، بھوک دھوپ پیاس کا سامنا کیا ہے تو خود ایک درخت بن کر تجھے سایہ دینے کے لئے میں نے جو کمایا وہ سب تیرا ہوگا اب تو میرے لئے جو گھر بنائے گا وہ گھر بھی میری قبر ہوگی اس میں نہ کھڑکی ہوگی نہ روشندان ہوگا اور نہ بستر ہوگا، میں نے اپنی زندگی میں تجھے عالیشان کپڑے پہنائے اور تو مجھے جو کپڑا پہنائے گا وہ میرا کفن ہوگا، بس میرے مرنے کے بعد جو کچھ تو مجھے ایصال ثواب کرے گا اسی سے مجھے راحت اور خوشی حاصل ہوگی اور بس تجھ سے یہی ایک مطالبہ ہے کہ مرنے کے بعد مجھے بھول نہ جانا کچھ نہ کچھ میرے لئے کرتے رہنا۔

اپنے والدین کی عزت کرو یہی تمہاری زندگی کی سب سے بڑی دولت ہے، ماں باپ یہ دو ایسے کردار ہیں جن کی قیمت زندگی کے آخری لمحے تک ادا نہیں ہو سکتی ماں وہ ہوتی ہے جو ہمیں جنم دے کر اپنی تکلیفیں بھول جاتی ہے اور باپ وہ ہے جو اپنی تھکان چھپا کر ہمیں مسکراتا ہوا چہرہ دکھاتا ہے ماں کی دعا ہر مصیبت سے بچا لیتی ہے اور باپ کی خاموشی ہمارے حق میں چلتی ہوئی ایک دعا بن جاتی ہے جب ماں سر پر ہاتھ رکھتی ہے تو جیسے سکون اترتا ہے اور جب باپ کا ہاتھ کندھے پر ہوتا ہے تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں جھکا نہیں سکتی ماں باپ وہ درخت ہیں جن کے سائے میں بیٹھ کر زندگی کا ہر موسم آسان لگتا ہے، ان کے بغیر گھر تو ہوتا ہے، مگر گھر جیسا احساس نہیں ہوتا، کبھی اگر وقت ملے تو ماں کے پیر دبا دینا باپ کے پاس بیٹھ کر دو باتیں کر لینا کیونکہ وہ دن بہت دردناک ہوتا ہے جب صرف ان کی تصویر رہ جاتی ہے اور ہم سوچتے رہ جاتے ہیں۔

ایک باپ غریب ہو کر بھی بیٹے کے لئے امیری کا خواب دیکھتا ہے، باپ فقیر ہو کر بھی بیٹے کے لئے بادشاہت کا خواب دیکھتا ہے، ایک باپ جب اپنی اولاد کی پرورش کے لئے روزی روٹی کی تلاش میں دھوپ کی شدت برداشت کرتا ہے اور سر سے ایڑی تک پسینہ بہاتا ہے لیکن جب اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو دیکھتا ہے تو دھوپ کی تمازت بھول جاتا ہے اور پسینے سے شرابور ہوتے ہوئے بھی اپنے اندر راحت وسکون کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہے۔

محنت مزدوری کرتے ہوئے، زمین کی کھدائی کرتے ہوئے، پتھر کی توڑائی کرتے ہوئے ایک باپ کے ہاتھوں میں جب چھالے پڑ جاتے ہیں اس وقت بھی اپنے ہاتھوں کو جب آسمان کی طرف اٹھاتا ہے تو اللہ سے اپنے بچوں کے لئے خوشیاں ہی مانگتا ہے اور اسی دوران جب بیٹوں پر نظر پڑتی ہے تو باپ اپنے ہاتھوں میں پڑے چھالوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پھول جیسا محسوس کرتا ہے۔

باپ کی ڈانٹ ڈپٹ پر بھی بیٹے کو اف کرنے کا حق نہیں ہے بلکہ بیٹا جب جوان ہو جائے تو باپ کی پیشانی کی لکیروں کو پڑھنا اس کی ذمہ داری ہے، باپ کے اٹھنے بیٹھنے کے انداز کو محسوس کرنے کی ذمہ داری ہے، باپ کی ضروریات کا خیال اس قدر رکھا جانا چاہئے کہ اسے لب کشائی کا موقع ہی نہ ملے اور سب سے خاص بات کہ ہر بیٹے کو اپنے بوڑھے باپ کو دیکھ کر یقین کرنا چاہیے کہ حیات لمبی رہی تو ایک دن ہمیں بھی بوڑھا ہونا ہے اور ہمارا باپ جن مراحل سے گزر رہا ہے ایک دن وہ تمام مراحل کا سامنا ہمیں بھی کرنا ہے۔ جو لوگ اپنے ماں باپ سے محبت کرتے ہیں ادب واحترام کرتے ہیں ان کا چہرہ دیکھ کر ضروریات کو محسوس کرتے ہوئے پوری کرتے ہیں تو وہ لوگ یقیناً بہت ہی خوش قسمت ہیں۔

OOO

این ڈی اے کا انتخابی منشور جمہوریت سے فرار کی کوشش: اپوزیشن

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے این ڈی اے کے مشترکہ منشور کے اجراء کے فوراً بعد اپوزیشن جماعتوں نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس، آر جے ڈی اور سماج وادی پارٹی کے رہنماؤں نے این ڈی اے پر الزام لگایا کہ اس کے وعدے 'کاغذی' ہیں اور حقیقت سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور بہار انتخابات کے مبصر اشوک گہلوت نے پریس کانفرنس کے انداز پر ہی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ "جے پی نڈا، نتیش کمار اور دیگر رہنما صرف 26 سیکنڈ کے لیے آئے۔ میڈیا کے لوگوں نے بتایا کہ اتنی مختصر پریس کانفرنس انہوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ وہ ڈر گئے اور چلے گئے۔" گہلوت کے مطابق منشور کا اجراء ایک جمہوری عمل کا اہم لمحہ ہوتا ہے لیکن این ڈی اے رہنماؤں کا یہ رویہ جمہوریت کے لیے 'خطرناک اشارہ' ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ "آپ میڈیا اور عوام کے سوالوں سے اتنا خوفزدہ کیوں ہیں؟" دوسری طرف آر جے ڈی کے سینئر رہنما اور

راجیہ سبھا رکن منوج جھا نے بھی این ڈی اے اور وزیراعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ "وزیراعظم کو سمجھنا چاہیے کہ جب منشور جاری ہو رہا ہے، تو بہار کو بھی وہی اہمیت ملنی چاہیے جو گجرات کو دی جاتی ہے۔ یہ دوہرا رویہ اب برداشت نہیں کیا جائے گا۔" انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت گجرات میں سرمایہ کاری بڑھا رہی ہے لیکن بہار کو صرف مزدور فراہم کرنے والا صوبہ بنا دیا گیا ہے۔ منوج جھا نے کہا کہ "بہار کے نوجوان صرف مزدور نہیں، بلکہ ملک کے معمار بننا چاہتے ہیں۔ اگر گجرات جیسا صنعتی سرمایہ بہار کو نہیں ملا، تو یہ منشور صرف ایک کاغذی وعدہ بن کر رہ جائے گا۔" ان کے مطابق یہ انتخاب محض اقتدار کی جنگ نہیں، بلکہ "بہار کی شناخت اور عزت نفس' کا انتخاب ہے۔ جھا نے یاد دلایا کہ "ملک کی ترقی میں بہار کا کردار سب سے نمایاں رہا ہے لیکن اسے ہمیشہ دوسرے درجے پر رکھا گیا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ مرکز اور ریاست دونوں مل کر بہار کو برابر کا حق دیں۔" منوج جھا نے مزید کہا کہ "مہا گٹھ بندھن کا وژن ہی عوام کا وژن ہے۔ ہمارا ایجنڈا روزگار، تعلیم، صحت اور صنعت پر مبنی ہے۔ اگر این ڈی اے واقعی بہار کی ترقی چاہتا ہے تو اسے اپنا دوہرا رویہ ختم کرنا ہوگا، ورنہ عوام اس کا جواب ووٹ سے دیں گے۔" اسی دوران سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بھی این ڈی اے کے منشور پر طنز کیا۔ انہوں نے کہا، "انہیں اپنا پرانا منشور یاد رکھنا چاہیے۔ جب انہوں نے گوا میں پہلا منشور جاری کیا تھا تو کہا تھا کہ وہ نئے شہر اور اسمارٹ سٹیز بنائیں گے لیکن آج ان کی حالت کیا ہے؟" اکھلیش یادو نے مزید کہا، "بہار میں ایک کروڑ نوکریوں کا وعدہ کرنے سے پہلے انہیں بتانا چاہیے کہ وہ دو کروڑ نوکریاں کہاں ہیں جن کا وعدہ پہلے کیا گیا تھا؟" انہوں نے حکومت پر زرعی وعدوں سے مکرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا، "کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کہاں گیا؟ اب تو حکومت امریکی دباؤ کے آگے جھک گئی ہے۔ امریکہ چاہتا تھا کہ ہندوستان کپڑا، مکئی اور دودھ کی مصنوعات کے شعبے میں دروازے کھولے، ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی حکومت نے یہ مان لیا ہے۔"

بحر ہند میں چینی جہازوں کی نقل و حرکت پر گہری نظر: واتسائن

نئی دہلی: (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ نے کہا ہے کہ وہ بحر ہند میں تمام چینی جہازوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھتی ہے اور ہندوستانی مفادات کے تحفظ کے لئے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ وائس چیف آف نیول اسٹاف وائس ایڈمرل سنجے واتسائن نے جمعہ کو یہ بیان بحریہ کے بین الاقوامی فلیٹ انسپکشن کے لیے ایک پریس کانفرنس میں سوالات کے جوابات دیتے ہوئے دیا، جو فروری میں ہونے والی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی بحری بیڑے کے معائنہ کے ساتھ ملن مشق اور کئی ممالک کے نیول چیفس کی کانفرنس بھی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں بحر ہند میں بیرونی علاقائی طاقتوں کی موجودگی مستقل ہے، کسی بھی وقت تقریباً 40 سے 50 بحری جہاز موجود ہوتے ہیں۔ چینی جنگی جہازوں سے متعلق سوالات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بحر ہند میں داخل ہونے والے ہر چینی جہاز پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بحریہ جانتی ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور کیا کر سکتے ہیں۔ ہندوستانی بحریہ بھی ان کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھتی ہے۔ بعد ازاں انہوں نے بتایا کہ بحریہ نہ صرف چینی بحری جہازوں بلکہ بحر ہند میں داخل ہونے والے تمام ممالک کے ہر قسم کے جہازوں کی نگرانی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'بحریہ ان تمام بحری جہازوں پر کڑی نظر رکھتی ہے جو ہماری دلچسپی کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں۔ وائس ایڈمرل واتسائن نے کہا کہ "موجودہ صورتحال کی وجہ سے بحر ہند کے علاقے میں بیرونی طاقتوں کی مسلسل موجودگی ہے۔ ایسا ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے اور اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ کسی بھی وقت کم از کم 40 سے 50 بحری جہاز بحر ہند کے علاقے میں موجود ہوتے ہیں اور ہم ان میں سے ہر ایک کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

حصار: بال سمند حلقے کے موضع کھاریا اور ڈوبی چوراہے پر کھولے گئے شراب ٹھیکہ کے خلاف خواتین کا دھرنا و مظاہرہ۔

بی جے پی کے نشانے پر مسلمان: سپریم کورٹ کرے گا سماعت

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ 31 اکتوبر 2025 کو کہا کہ وہ اس درخواست پر 25 نومبر کو سماعت کرے گی، جس میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم X اور بھارتیہ جنتا پارٹی – آسام پردیش یونٹ ('بی جے پی آسام پردیش' ہینڈل) کو ایک ویڈیو ہٹانے کا حکم دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اس ویڈیو میں مبینہ طور پر مسلمانوں کو کھلے عام نشانہ بنایا گیا، بدنام کیا گیا اور انہیں شیطان کے روپ میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ کے سامنے پیش ہوا۔ درخواست گزار کی طرف سے پیش وکیل نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے سات اکتوبر کو درخواست پر نوٹس جاری کیا تھا اور کیس کو 28 اکتوبر کو فہرست کرنے کا حکم دیا تھا۔ وکیل نے کہا کہ 28 اکتوبر کو یہ معاملہ سماعت کے لیے فہرست نہیں ہوا تھا۔ بنچ نے کہا کہ درخواست کی سماعت 25 نومبر کو ہوگی۔ سپریم کورٹ نے سات اکتوبر کو اس درخواست پر سماعت کی منظوری دی تھی، جس میں مبینہ طور پر یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ ویڈیو 15 ستمبر کو بی جے پی کی آسام یونٹ نے اپنے سرکاری ایکس ہینڈل 'بی جے پی آسام پردیش' پر جاری کی تھی، جس میں ایک انتہائی غلط بیانی کے ذریعے دکھایا گیا ہے

کہ اگر بی جے پی آسام میں اقتدار میں نہ رہی تو مسلمان آسام پر قبضہ کر لیں گے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ویڈیو میں موجودہ حکومت میں تبدیلی کے نتائج کو دکھایا گیا ہے اور اس میں واضح طور پر مسلم افراد (ٹوپی اور برقع پہننے والے) کو چائے باغات، گوہاٹی ہوائی اڈے اور گوہاٹی شہر پر قبضہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ وکیل نظیر احمد کے ذریعے دائر درخواست میں کہا گیا ہے، "اس میں یہ کہا گیا ہے کہ بطور حکمران جماعت بی جے پی آسام یونٹ بھارت کے آئین سے وابستہ ہے اور اس لیے آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ بننے والے سیکولر اقدار کو برقرار رکھنے کی پابند ہے۔ تاہم، اس کے سرکاری ہینڈل کی جانب سے جاری کی گئی ویڈیو کھلے عام مسلمانوں کو نشانہ بناتی ہے، بدنام کرتی ہے اور انہیں شیطان کے روپ میں پیش کرتی ہے۔" درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ ویڈیو آسام بی جے پی کے سرکاری ایکس ہینڈل پر شیئر کی گئی تھی اور 18 ستمبر تک اسے 6,100 بار ری پوسٹ کیا گیا، 19,000 بار لائک کیا گیا اور 46 لاکھ بار دیکھا گیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ فرقہ وارانہ دشمنی، بدامنی اور عداوتیں پھیلنے سے روکنے کے لیے اسے فوری ہٹانا ضروری ہے۔ درخواست میں ایکس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ اور بی جے پی کی آسام یونٹ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیے گئے ویڈیو کو ہٹانے کے لیے ہدایت دینے کی استدعا کی گئی ہے۔

پہلگام حملے کے بعد کشمیر کی سیاحت زوال کا شکار

ہوٹلوں میں سیاحوں کی موجودگی کی شرح صرف 5 فیصد رہ گئی: محکمہ سیاحت

سری نگر: (یو این آئی) محکمہ سیاحت نے اسمبلی میں اعتراف کیا کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے نے جموں و کشمیر کی سیاحت کو گہرا زخم دیا، جس کے نتیجے میں وادی میں سیاحوں کی آمد، روزگار اور معیشت پر نمایاں منفی اثرات مرتب ہوئے۔ محکمہ سیاحت کی جانب سے اسمبلی میں پیش کردہ تفصیلی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس افسوسناک واقعے کے فوراً بعد وادی کے متعدد معروف سیاحتی مقامات کو سیکیورٹی خدشات کے باعث عارضی طور پر بند کرنا پڑا، جس سے سیاحوں کی نقل و حرکت محدود ہوئی اور بڑی تعداد میں بکنگ منسوخ ہوئی۔ محکمے کی طرف سے پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق، واقعے سے قبل ہوٹلوں میں سیاحوں کی موجودگی کی شرح 89 تا 90 فیصد تھی جو مئی 2025 میں 4 تا 5 فیصد تک گر گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس زبردست گراوٹ نے سیاحت پر منحصر ہزاروں خاندانوں کے روزگار کو متاثر کیا، جن میں ہوٹل مالکان، ٹرانسپورٹرز، ٹریول ایجنٹس، ہاؤس بوٹ اونرز، شکارہ آپریٹرز اور مقامی دستکار شامل ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ فی الوقت محکمہ سیاحت کے تحت کوئی ترغیبی یا مالی معاونتی اسکیم نافذ العمل نہیں ہے، تاہم حکومت نے سیاحتی شعبے کی بحالی کے لیے ملک گیر سطح پر تشہیری سرگرمیوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ محکمہ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ سیاحت کے شعبے کو دوبارہ مستحکم کرنے، سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور مقامی آبادی کے روزگار کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔

سمستی پور: بی جے پی گھس پیٹھ کے نام پر سیاست کر رہی ہے: برندا کرات

سمستی پور: (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کی سینئر لیڈر اور پولٹ بیورو کی سابق رکن برندا کرات نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ بولتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی حکومت گھس پیٹھ کے مسئلے کو انتخابی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے، جبکہ روزگار کی تلاش میں بہار سے دیگر ریاستوں کی طرف نقل مکانی کرنے والے مزدوروں کے مسائل پر اس کا کوئی دھیان نہیں ہے۔

جمعہ کو صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے برندا کارات نے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے ملک میں ایس آئی آر کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التواء ہے تو الیکشن کمیشن کی جانب سے دیگر ریاستوں میں ایس آئی آر کرانے کا فیصلہ کیسے لیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بنگال، کیرالہ، تمل ناڈو اور آسام جیسی ریاستوں میں آئندہ انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکزی حکومت کے اشارے پر الیکشن کمیشن نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ مسز کرات نے کہا کہ یہ واضح طور پر بی جے پی کی انتخابی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ عوام کے حقیقی مسائل جیسے بے روزگاری، نقل مکانی اور مزدوروں کے حقوق سے توجہ ہٹانے کے لیے یہ مسئلہ اچھالا جا رہا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ سی پی آئی (ایم) اس مسئلے پر پورے اپوزیشن کے ساتھ مل کر وسیع عوامی تحریک چلائے گی۔ پریس کانفرنس میں سی پی ایم لیڈر شاہ جعفر امام، رام آشرے مہتو، گنگا دھر جھا سمیت کئی رہنما اور کارکن موجود تھے۔

نابالغ لڑکی کو اغوا کر کے زیادتی کا نشانہ بنانے والے مجرم کو 20 سال قید کی سزا سنائی گئی

کیندراپاڑا: (یو این آئی) اڈیشہ کے کیندراپاڑا میں ایک عدالت نے ایک شخص کو نابالغ لڑکی کو اغوا کرنے اور اس کے ساتھ زیادتی کرنے کے جرم میں 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ پوکسو ایکٹ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم اسپیشل جج پرگیہ پرایتا رول نے ملزم بکرم بسوال کو سزا سنائی اور 52,000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر منوج کمار ساہو نے بتایا کہ کیندراپاڑا ضلع کے راج نگر تھانہ علاقے کے پرہراج پور کے رہنے والے بسوال نے 31 اکتوبر 2021 کو ایک 16 سالہ لڑکی کو اغوا کیا تھا اور اسے اپنے گھر میں یرغمال بنا لیا تھا۔ جب لڑکی کے والد نے اسے چھڑانے کی کوشش کی تو ملزم کے اہل خانہ نے اسے مبینہ طور پر گالی گلوچ اور دھمکیاں دیں۔ شکایت کے بعد راج نگر پولیس نے متاثرہ کو بچایا اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ عدالت نے 17 گواہوں کی گواہی سننے کے بعد بسوال کو قصوروار قرار دیتے ہوئے جمعرات کو سزا سنائی۔ عدالت نے اس کے بوڑھے والدین کو عدم ثبوت کی بنا پر بری کر دیا۔ عدالت نے متاثرہ کی بازآبادکاری کے لیے حکومت سے چھ لاکھ روپے کے معاوضے کی بھی سفارش کی اور کیندراپاڑا میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) کے سکریٹری کو یہ عمل شروع کرنے کی ہدایت دی۔

منی پور میں تین انتہا پسند گرفتار

منی پور امپھال: (یو این آئی) سیکورٹی فورسز نے بشنوپور اور امپھال مشرقی اضلاع میں کی جانے والی کارروائیوں کے سلسلے میں اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا ہے۔ اس سلسلہ میں تین انتہا پسندوں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ بشنو پور ضلع کے کیبل لامجاؤ پولیس اسٹیشن کے تحت لائسوئی کرونگ کاجن علاقے میں کل کی گئی ایک کارروائی میں، فورسز نے ایک میگزین کے ساتھ 303 رائفل، ایک 9 ایم ایم پی 9، دو ڈبل بیرل بندوقیں، مختلف کیلیبرز کے 41 راؤنڈ گولہ بارود، دو اسٹن شیل وغیرہ برآمد کیے۔ ایک علیحدہ کارروائی میں ایک اور سرگرم انتہا پسند کو امپھال مشرقی ضلع کے لاملائی پولیس اسٹیشن کے تحت گرفتار کیا گیا۔ مبینہ طور پر وہ جبری وصولی کرنے میں مصروف تھا۔ سیکورٹی فورسز نے ایک اور سرگرم انتہا پسند کو تھنگل بازار سے گرفتار کیا۔ اس کے پاس سے ضبط شدہ اشیا میں ایک بیگ، ایک موبائل فون، ایک شناختی کارڈ اور 1,400 روپے نقد شامل ہیں۔ گرفتار افراد اور برآمد شدہ اشیا کو مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ تھانوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

اسکول کی دیوار پر خالصتان کے حق میں نعرے لکھنے پر تین افراد گرفتار

بھٹنڈہ: (یو این آئی) کاؤنٹر انٹیلی جنس بھٹنڈہ نے بھٹنڈہ پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں جمعہ کو ممنوعہ تنظیم سکھ فار جسٹس (ایس ایف جے) کے تین کارکنوں کو بھیسیانہ اور مانا نوالہ گاؤں میں اسکولوں کی دیواروں پر خالصتان کے حق میں نعرے لکھنے پر گرفتار کیا۔ ان کارکنوں کی حمایت ایس ایف جے کے امریکہ میں مقیم ماسٹر مائنڈ گروچونت سنگھ پنوں نے کی۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ گرفتار ملزمین نے عوامی بے چینی کو بھڑکانے اور ملک دشمن جذبات کو ہوا دینے کے ارادے سے اشتعال انگیز نعرے لکھے تھے۔ شواہد بتاتے ہیں کہ وہ ان غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے غیر ملکی فنڈنگ حاصل کر رہے تھے۔

اندور میں آدھار کارڈ بنوانے میں سخت مشکلات کا سامنا، مراکز کی تعداد 100 سے بھی کم۔

یوپی کے دو برخاست اساتذہ سپریم کورٹ سے بحال

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعے کے روز اتر پردیش کے اُن دو اسسٹنٹ اساتذہ کی برخواستگی منسوخ کر دی ہے جنہیں 2018 میں اس بنیاد پر ملازمت سے ہٹا دیا گیا تھا کہ انہوں نے تقرری کے وقت تک (TET) Teacher Eligibility Test پاس نہیں کی تھی۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے اوما کانت اور ایک دوسرے استاد کی جانب سے الہ آباد ہائی کورٹ کے اُس حکم کے خلاف دائر اپیل کو منظور کیا، جس میں انہیں راحت دینے سے انکار کیا گیا تھا۔ بنچ نے کہا کہ دونوں اساتذہ نے آئینی رعایتی مدت (concession period) کے اندر TET امتحان پاس کر لیا تھا۔ فیصلے میں کہا گیا: "TET پاس کرنے کی شرط 31 مارچ 2019 تک پوری کرنی تھی، اور اپیل کنندگان نے اُس تاریخ سے پہلے ہی TET پاس کر لی تھی۔ ہمارا ماننا ہے کہ ہائی کورٹ کے ایک جج کی جانب سے مداخلت نہ کرنا اور اس فیصلہ کو بنچ نے برقرار رکھنا غلط تھا۔" سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ دونوں اساتذہ کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ اساتذہ کی طرف سے سینئر وکیل امت آنند تیواری نے نمائندگی کی۔ عدالت نے کہا کہ اساتذہ نے بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کے قانون (Right of Children to Free and Compulsory Education Act, 2009) کی دفعہ 23(2) کے تحت دی گئی توسیعی مدت کے اندر لازمی قابلیت حاصل کی تھی۔ اپیل کنندگان کا انتخاب جولائی 2011 کے اشتہار کی بنیاد پر کانپور نگر کے بھوتی واقع جوالا پرساد تیواری جونیئر ہائی اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر ہوا تھا۔ وہ 17 مارچ 2012 کو ملازمت میں شامل ہوئے تھے۔ اتر پردیش میں پہلی مرتبہ TET امتحان 13 نومبر 2011 کو منعقد ہوا تھا۔ ایک اپیل کنندہ نے نومبر 2011 میں امتحان پاس کیا، جبکہ دوسرے نے مئی 2014 میں سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ تاہم، بنیادی تعلیم افسر (BSA) نے 12 جولائی 2018 کو ان کی خدمات اس بنیاد پر ختم کر دیں کہ تقرری کے وقت ان کے پاس TET سرٹیفکیٹ نہیں تھا۔

مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے: اوپیندر دویدی

نئی دہلی: ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے جمعہ کو ینگ لیڈرز فورم میں ملک کے نوجوانوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب یہ پروگرام خاص طور پر نوجوانوں کے لیے ایک "پری ایونٹ" کے طور پر منعقد کیا گیا ہے۔ اس فورم کا مقصد ہے "ریفارم ٹو ٹرانسفارم" یعنی تبدیلی کے ذریعے ایک مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر۔ اس موقع پر کرنل صوفیہ قریشی، جو آپریشن سیندور میں شامل رہ چکی ہیں، انہوں نے بھی نوجوانوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سیندور کی وجہ سے جنگ لڑنے کے طریقے میں ایک بڑا انقلاب آیا ہے۔ اس آپریشن نے ثابت کر دیا کہ نوجوانوں کی سوچ اور شہریوں کی فعال شمولیت کے بغیر امن اور استحکام قائم نہیں کیا جا سکتا۔ صوفیہ قریشی نے کہا کہ اس آپریشن نے ملٹی ڈومین پریسیژن وارفیئر، ففتھ جنریشن وارفیئر، آتم نربھرتا (خود انحصاری) اور تینوں

افواج کے باہمی تعاون کے میدان میں ہندوستان کی طاقت کو دنیا کے سامنے منوایا ہے۔ ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل دویدی نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ ایسے کئی سورماؤں سے بھری ہوئی ہے جنہوں نے یہ ثابت کیا کہ عمر کبھی بھی خدمت اور قربانی کی حد نہیں بن سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں نے ہر دور میں اپنے حوصلے اور لگن سے ہندوستان کو نئی طاقت عطا کی ہے۔ فوجی سربراہ نے حالیہ آپریشن سیندور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس مشن میں ملک کے کئی نوجوان شامل رہے ہیں۔ جنرل دویدی نے کہا کہ آپریشن سیندور کے دوران کئی نوجوان افسران، این سی سی کیڈیٹس، سول ڈیفنس کے اراکین، ڈرون ٹیکنالوجی سے وابستہ انجینئرز اور سوشل میڈیا پر سرگرم نوجوانوں نے اپنے اپنے دائرے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی نوجوان قوت اور ماہر انسانی وسائل ہی اس کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔

قاری اسلم بڈیڈوی کی نگرانی میں جمعیت یوتھ کلب میوات کا تربیتی کیمپ اختتام پذیر: محمد اسجد ربانی قاسمی

نوح میوات: جمعیت یوتھ کلب میوات کی جانب سے جامعہ رحیمیہ معارف القرآن بڈیڈ میں منعقد تربیتی ریہرسل کیمپ آج کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کیمپ کی نگرانی صدر جمعیت علماء میوات قاری اسلم بڈیڈوی کر رہے ہیں۔ جبکہ علماء کرام کے ایک مؤقر وفد نے بھی شرکت کر پروگرام کے معیار اور اثرات کا جائزہ لیا۔ کیمپ میں نوجوانوں کو دینی شعور سماجی خدمات نظم و ضبط ملی یکجہتی اور قائدانہ صلاحیتوں کی عملی تربیت دی گئی

جس نے شرکاء کے جوش و جذبے میں مزید اضافہ کیا۔ حضرت قاری اسلم صاحب بڈیڈوی نے اختتامی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیمپ ہریانہ میں نوجوانوں کی تربیت کے حوالے سے ایک مثالی پروگرام ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت یوتھ کلب میوات کے نوجوان پہلے بھی ملکی سطح پر نمایاں کردار ادا کر چکے ہیں اور اس کیمپ کے ذریعے ان کے جذبے اور عملی صلاحیتوں کو منظم سمت دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کی تربیت میں طالبات کی بڑھ چڑھ کر شرکت بھی ایک مثبت پیغام ہے جو مستقبل میں انہیں ملکی اور دینی امور میں مؤثر کردار ادا کرنے کیلئے تیار کریں گے۔ شرکاء میں مولانا صابر مظاہری خادم جمعیت علماء میوات، مولانا یامین سماجی و دینی ذمہ داریوں میں ان کے فعال کردار کو یقینی بنائے گی۔ واضح رہے کہ یہ کیمپ صدر جمعیت علماء ہند حضرت مولانا محمود اسعد مدنی صاحب کی قیادت میں ملک گیر تربیتی مہم کا حصہ ہے۔ اس موقع پر مولانا صابر صاحب مظاہری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے کیمپ نوجوانوں میں مثبت فکر خدمت خلق کے جذبے اور اجتماعی شعور کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ صاحب آرگنائزر جمعیت علماء ہند، مولانا جاوید قاسمی، مفتی انصار قاسمی، مولانا سالم بایزید پور، قاری فخر الدین ساکرس، مولانا واصف صاحب، مولانا محمد اسجد ربانی قاسمی گھاسیڑوی وغیرہ شامل تھے جنہوں نے کیمپ کی تربیتی سرگرمیوں اور انتظامات کا جائزہ لیا اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے حوالے سے اپنے تجربات سے رہنمائی فراہم کی۔

بہار: الیکشن مکامہ میں جن سوراج پارٹی امیدوار کے حامی کے قتل کے بعد کشیدگی، اننت سنگھ پر الزام، گرفتاری کا مطالبہ۔

میں نے غزہ میں جو ظلم اپنی آنکھوں سے دیکھا، اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں: نارویجن ڈاکٹر

غزہ: ناروے کی ترک نژاد ڈاکٹر نائل ایکیز نے کہا ہے کہ غزہ میں جو کچھ انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ کسی خوفناک فلم سے کم نہیں۔ ان کے بقول وہاں کی انسانی تباہی الفاظ سے ماورا ہے اور یہ مناظران کی یادوں میں ہمیشہ نقش رہیں گے۔ ڈاکٹر نائل ایکیز نے یہ بات ترکیہ کی اناطولیہ نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے گذشتہ ستمبر میں خان یونس کے ناصر ہسپتال میں ایک نارویجن تنظیم کے تحت کام کیا۔ وہ طویل اور پیچیدہ اجازت ناموں کے بعد چار رکنی میڈیکل ٹیم کے ہمراہ غزہ میں داخل ہوسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ "جیسے ہی ہم غزہ میں داخل ہوئے ہر طرف تباہی کے مناظر تھے۔ مکانات ملبے کے ڈھیر بن چکے تھے، گاڑیاں برباد تھیں، بچے بھوک سے نڈھال ہو کر ہماری گاڑیوں کے پیچھے بھاگ رہے تھے اور منہ کی طرف اشارے کر رہے تھے۔ کوئی عمارت سلامت نہیں بچی تھی، ہر طرف ویرانی تھی۔" ڈاکٹر ایکیز کے مطابق ناصر ہسپتال جس میں صرف 340 بستر ہیں وہاں 800 سے زیادہ مریض موجود تھے۔ "بیشتر مریض زمین پر، راہداریوں اور سیڑھیوں پر لیٹے تھے۔ زیادہ تر کے زخم گولیوں، بمباری یا شیلنگ سے تھے۔ دل اور شوگر کے مریض بغیر علاج کے خیموں میں دم توڑ رہے تھے۔" انہوں نے بتایا کہ "ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت تھی۔ بے ہوشی کی دوا تک میسر نہیں تھی۔ عام درد کم کرنے والی گولیاں جیسے پیراسٹامول بھی نایاب تھیں۔ آپریشن کے بعد مریض درد سے چیختے تھے اور ہم کچھ نہیں کر پاتے تھے۔" انہوں نے کہا کہ "اکثر ہسپتال میں جگہ نہ ہونے کے باعث مریضوں کو خیموں میں واپس بھیجنا پڑتا تھا حالانکہ انہیں مستقل دیکھ بھال کی ضرورت تھی۔" ڈاکٹر نائل ایکیز نے مزید بتایا کہ ایک فلسطینی میڈیکل ایکسپرٹ نے انہیں بتایا کہ شہداء میں تقریباً 30 فیصد بچے ہیں۔" میں نے خود ایک چھ روزہ بچی دیکھی جس کے سینے میں گولی لگی تھی جو پیٹ تک جا پہنچی تھی۔ ہم نے آپریشن کیا مگر وہ بچ نہ سکی۔" ان کا کہنا تھا کہ "اکثر زخمی وہ تھے جو کھانے کے مراکز پر گئے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے ان جگہوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا۔" ڈاکٹر ایکیز نے بتایا کہ "انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں تین، پانچ اور سات سال کے بچے سر میں زخموں کے ساتھ پڑے تھے، نوجوانوں کے جسم چھلنی تھے۔ کم غذائیت اور انفیکشن کے باعث زخم بھر ہی نہیں رہے تھے اور ہمیں بار بار آپریشن کرنا پڑتے تھے۔" انہوں نے کہا کہ "ڈاکٹر اور نرسیں خود خیموں میں رہتے ہیں۔ ان میں سے اکثر نے بھوک اور تھکن کے باعث 15 سے 20 کلو وزن کم کر لیا ہے۔ وہ پیاسے اور بھوکے ہونے کے باوجود خود کو نمکین پانی کے ٹیکے لگا کر کام جاری رکھتے ہیں۔

آر ایس ایس پر پابندی بحال کرے حکومت: کھڑگے

نصاب میں تبدیلی کر کے سچائی کو تبدیل یا چھپایا نہیں جاسکتا، کانگریس صدر نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر سخت حملہ کیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی۔ آر ایس ایس پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ نصاب میں تبدیلی کر کے سچائی کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن انہیں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ سچائی کو تبدیل یا چھپایا نہیں جاسکتا۔ کانگریس صدر نے آر ایس ایس کو ایک خطرناک تنظیم قرار دیتے ہوئے کہا کہ سردار پٹیل کے مطابق اس تنظیم نے جو ماحول پیدا کیا وہ گاندھی جی کے قتل کا باعث بنا، اس لیے آر ایس ایس پر پابندی لگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرکاری ملازمین پر آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر پابندی ہٹا دی ہے، لیکن اسے دوبارہ نافذ کیا جانا چاہیے۔ جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس میں مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت بیساکھیوں پر کھڑی ہے، لیکن اس کی حکومت مرد آہن، ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل کے فیصلے کو پلٹنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 جولائی 2024 کو مودی حکومت نے آر ایس ایس کی سرگرمیوں پر سے 58 سال پرانی پابندی ہٹا دی، جو سردار پٹیل نے سرکاری ملازمین پر عائد کی تھی۔ انہوں نے دلیل دی کہ آر ایس ایس پر دوبارہ پابندی لگا دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سردار پٹیل کی طرف سے لگائی گئی پابندی کو ہٹا دیا ہے اور اب نصاب میں تبدیلی کر کے تاریخ کو بدلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی، گوڈسے، آر ایس ایس اور 2002 کے گجرات فسادات سے متعلق موضوعات کو حال ہی میں این سی ای آر ٹی کی تین نصابی کتابوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ بی جے پی حکومت سچ کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے جو کہ خطرناک ہے، لیکن اسے سمجھ لینا چاہیے کہ سچ کو چھپایا نہیں جاسکتا۔ تاہم مودی حکومت ہمیشہ جھوٹ کو سچ بنانے کی کوشش کرتی ہے اور اس سے ان کے ارادوں کا پتہ چلتا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ آج کا دن بہت اہم ہے، بلکہ بہت افسوسناک بھی ہے۔ جب ہم سردار پٹیل کی یوم پیدائش منا رہے ہیں، یہ افسوسناک ہے کہ آج اندرا گاندھی کا یوم شہادت ہے۔ ان دونوں شخصیات نے ملک کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ ایک 'آئرن مین' اور دوسری 'آئرن لیڈی' ہیں، جب کہ گاندھی پٹیل نے ملک کو متحد رکھنے کے لیے اپنی جان قربان کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس ہمیشہ پنڈت جواہر لعل نہرو اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے درمیان اختلافات کی بات کرتے ہیں۔ وہ یہ پروپیگنڈہ پھیلا رہے ہیں کہ ان دونوں عظیم لیڈروں کے درمیان دراڑ تھے۔ کچھ لوگ ملک کے لیے جانیں قربان کرنے والوں کی پارٹی کے بارے میں سخت تبصرے کرتے ہیں۔ یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ لیکن میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ سردار پٹیل نے 4 فروری کے خط میں کیا لکھا تھا۔ 1948 میں گاندھی جی کی موت پر آر ایس ایس کی خوشی اور مٹھائیاں تقسیم کرنے سے احتجاج میں اضافہ ہوا، ان حالات میں حکومت کے پاس آر ایس ایس کے خلاف کارروائی کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ شیاما پرساد مکھرجی کو خط لکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رپورٹ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آر ایس ایس کی سرگرمیوں کی وجہ سے ملک میں یہ ماحول پیدا ہوا۔ گاندھی جی کو قتل کرنے والے آج کہتے ہیں کہ کانگریس پارٹی کو سردار پٹیل یاد نہیں ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بی جے پی لیڈر نہرو اور پٹیل کے درمیان اختلافات کی بات کر سکتے ہیں، لیکن سچ یہ ہے کہ نہرو نے خود سردار پٹیل کو ہندوستان کے اتحاد کا معمار قرار دیا۔ پٹیل نے بدلے میں نہرو کو قوم کا آئیڈیل اور عوام کا لیڈر کہا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا کہ نہرو نے گزشتہ دو مشکل سالوں میں ملک کے لیے جو انتھک کوششیں کی ہیں۔ جواہر لعل نہرو، قوم کے آئیڈیل، عوامی رہنما، ملک کے وزیر اعظم اور سب کے محبوب رہنما تھے۔ انہوں نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل ایک ایسے رہنما تھے جنہوں نے ملک کو متحد کیا، آئین ساز اسمبلی میں بنیادی حقوق کے بارے میں اپنے خیالات پیش کیے اور انہیں آئین میں جگہ دی۔ سردار پٹیل کہا کرتے تھے کہ آر ایس ایس کی تقریریں فرقہ پرستی سے بھری ہوئی ہیں۔ گاندھی جی کا قتل آر ایس ایس کی وجہ سے ہوا۔ بی جے پی۔ آر ایس ایس ہمیشہ ملک کے لیے نقصان دہ رہے ہیں، جب کہ کانگریس ہمیشہ ملک کے بھلائی کے بارے میں سوچتی ہے۔

ٹرمپ۔شی جن پنگ ملاقات نے عالمی توازن بدل دیا

وسطی ایشیا کیلئے اہم معدنیات کی سپلائی چین کے مستقبل پر براہِ راست اثر ڈال سکتی ہے

● فضل حسن

بوسان: 30 اکتوبر 2025 کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں ہونے والی ملاقات، 2019 کے بعد دونوں رہنماؤں کا پہلا براہِ راست رابطہ تھی۔ بظاہر یہ ملاقات تعلقات میں 'جزوی بحالی' یا 'عارضی وقفہ' کے طور پر پیش کی گئی، مگر اس کے گہرے اسٹریٹجک اثرات ہیں۔ یہ ملاقات 6 نومبر کو واشنگٹن میں ہونے والے 1 + C 5 سربراہی اجلاس سے محض چند روز قبل ہوئی، جو وسطی ایشیا کے لیے اہم معدنیات کی سپلائی چین کے مستقبل پر براہِ راست اثر ڈال سکتی ہے۔

جنوبی کوریا کی ملاقات: نیا آغاز یا محض ایڈجسٹمنٹ؟

بوسان میں ہونے والی اس ملاقات میں سپلائی چین، ٹیرف، نایاب دھاتوں کی تجارت اور دیگر تجارتی امور پر گفتگو ہوئی۔ امریکا نے اعلان کیا کہ چین نے ایک سال کے لیے اپنی نایاب معدنیات کی برآمدی پابندیوں کو روکنے پر اتفاق کیا ہے، جسے صدر ٹرمپ نے 'شاندار' قرار دیا۔ فی الحال چین دنیا کی تقریباً 90 فیصد نایاب دھاتوں کو پراسیس کرتا ہے اور 70 فیصد کان کنی خود انجام دیتا ہے۔ یہ دھاتیں برقی گاڑیوں، ہوا سے توانائی پیدا کرنے والے ٹربائنز، دفاعی ٹیکنالوجی اور ہائی ٹیک مصنوعات کے لیے ناگزیر ہیں۔ ماہرین نے اس معاہدے کو اسٹریٹجک تبدیلی' کے بجائے 'عارضی وقفہ' یا 'تجارتی کشیدگی میں وقتی سکون' قرار دیا۔ تاہم، وسطی ایشیا کے وہ ممالک جو امریکا کے ممکنہ شراکت دار کے طور پر ابھر رہے ہیں، اس منظرنامے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں، کیونکہ اگر امریکا اور چین کے درمیان تعلقات میں نرمی آتی ہے تو نایاب معدنیات کی سپلائی چین کو متنوع بنانے کی عاجلیت کم ہوسکتی ہے۔

وسطی ایشیا کا نایاب معدنیات کا موقع

جیسا کہ وسطی ایشیا میں پہلے رپورٹ ہو چکا ہے، آئندہ C5+1 اجلاس کا بنیادی ایجنڈا اہم معدنیات، توانائی لاجسٹکس اور سرمایہ کاری کے ڈھانچے پر مرکوز ہونے کی توقع ہے، کیونکہ امریکا چین پر انحصار کم کرنے کی حکمتِ عملی پر گامزن ہے۔ قزاقستان نے نایاب معدنیات کے شعبے میں نمایاں کردار حاصل کیا ہے۔ 2024 اور 2025 کی جیولوجیکل سروے رپورٹس میں 38 قیمتی معدنی ذخائر کی نشاندہی کی گئی، جن میں کاریگاندا کے علاقے میں واقع کوپر یکیٹول کان خاص اہمیت رکھتی ہے۔ دوسری جانب ازبکستان نے ستمبر 2024 میں امریکا کے ساتھ نایاب معدنیات کے تعاون پر ایک یادداشت تفاہم پر دستخط کیے، جو دوطرفہ تعلقات میں ایک بڑا اقدم سمجھا جارہا ہے۔

امریکی ڈی ایف سی نے وسطی ایشیا میں معدنیات کی پراسیسنگ اور مڈ۔اسٹریم ڈھانچے میں سرمایہ کاری کی خواہش ظاہر کی ہے، اگرچہ منصوبے ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں۔۔۔

حکومت نے آدھار کی ٹیکنالوجی میں اہم تبدیلی پر غور کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): حکومت نے تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے مطابق آدھار کی تکنیک میں تبدیلیوں پر غور کرنے کے لیے یو آئی ڈی اے آئی کے چیئرمین نیلکانت مشرا کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی ہے۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت نے جمعہ کے روز کہا کہ ہندوستان کی منفرد شناختی اتھارٹی (یو آئی ڈی اے آئی) نے تیزی سے بدلتے ہوئے تکنیکی اور ریگولیٹری منظرنامے کے پیش نظر نیا 'آدھار ویژن 2032' فریم ورک تیار کر کے آدھار کے فروغ کے لیے جامع اسٹریٹجک اور ٹیکنالوجی کا جائزہ شروع کیا ہے۔ مسٹر نیلکانت مشرا کی سربراہی میں ماہرین کی اعلیٰ سطحی کمیٹی میں یو آئی ڈی اے آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بھونیش کمار، سروم اے آئی کے شریک بانی وویک راگھون، نوٹینکس کے بانی دھیرج پانڈے، موسپ انجینئرنگ کے سربراہ ششی کمار گنیشن اور نونجا پروڈکٹ افسر وغیرہ شامل ہیں۔

اس جائزے کا مقصد آدھار کے تکنیکی پہلو کو مزید مضبوط کرنا، ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل اختراعات کو بروئے کار لانا، اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ملک کا ڈیجیٹل شناختی پلیٹ فارم مضبوط، جامع، مستقبل کے لیے تیار، اور سائبر حملوں سے محفوظ ہو۔ یہ کمیٹی آدھار ویژن 2032 دستاویز تیار کرے گی، جو ملک کے ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ اور پرائیویسی اور سائبر سکیورٹی پر ابھرتے ہوئے عالمی معیارات کے مطابق اگلی نسل کے آدھار انفراسٹرکچر کے فریم ورک کا خاکہ تیار کرے گی۔

'فساد کے وقت عمر خالد دہلی میں تھے ہی نہیں'

کپل سبل نے سپریم کورٹ میں پیش کی دلیل، 3 نومبر کو آئندہ سماعت

سینئر وکیل ابھشیک منو سنگھوی نے کہا کہ گلفشاں اپریل 2020 سے 5 سال 5 ماہ جیل میں گزار چکی ہیں

فرد جرم 2020 میں داخل کیا گیا تھا اور اب ہر سال ایک ضمنی فرد جرم داخل کیا جا رہا ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی میں 2020 میں ہوئے فسادات معاملہ میں ملزم شرجیل امام، عمر خالد، میران حیدر سمیت کئی لوگ جیل میں بند ہیں۔ ان کی ضمانت عرضی پر آج سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ گلفشاں فاطمہ کی طرف سے ابھشیک منوسنگھوی نے بات رکھی۔ انھوں نے کہا کہ انھیں جیل میں بند ہوئے 5 سال 5 ماہ ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی ضمنی فرد جرم بھی داخل ہو چکے ہیں۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجیریا کی بنچ نے اس معاملے کی سماعت کی۔ عدالت نے دلیلیں سننے کے بعد ضمانت عرضی پر سماعت 3 نومبر تک کے لیے ملتوی کر دی ہے۔ گلفشاں فاطمہ کی طرف سے پیش سینئر وکیل ابھشیک منوسنگھوی نے کہا کہ گلفشاں اپریل 2020 سے 5 سال 5 ماہ جیل میں گزار چکی ہیں۔ فرد جرم 16 ستمبر 2020 کو داخل کیا گیا، اب وہ ہر سال ایک ضمنی فرد جرم داخل کرنے کے لیے ایک سالانہ عمل انجام دیتے ہیں۔ عدالت میں سماعت کے دوران کپل سبل نے تو عمر خالد سے متعلق یہ دعویٰ کیا کہ فسادات کے وقت وہ دہلی میں موجود ہی نہیں تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ بعد میں طے کیا جانا ہے کہ کیا اس طرح کے ضمنی فرد جرم کے ذریعہ جانچ جاری رکھی جاسکتی ہے۔ ابھشیک منوسنگھوی نے کہا کہ سپریم کورٹ کا کہنا ہے گلفشاں مساوات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضمانت کی حقدار ہیں۔ سنگھوی نے کہا کہ اس معاملے پر غور کرنے میں بھی بہت تاخیر ہو چکی ہے۔ یہ بھی نظر میں رکھی جانی چاہیے کہ وہ ایک خاتون ہیں۔ سنگھوی نے کہا کہ الزامات پر بحث جاری ہے اور الزامات طے نہیں ہوئے ہیں۔ اس پر سپریم کورٹ نے سوال کیا کہ یہ کب شروع ہوا؟ سنگھوی نے کہا کہ اکتوبر 2024 تک 939 گواہ پیش کیے گئے۔ یہاں خوبی یا خامی معنی نہیں رکھتی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ دہلی فسادات کے الزام میں جیل میں بند ملزمین کی ضمانت کے خلاف دہلی پولیس کی طرف سے حلف نامہ داخل کیا گیا ہے۔ اس میں پولیس کی طرف سے کہا گیا ہے کہ 2020 کے دہلی فسادات کوئی اچانک بھڑکا تشدد نہیں تھا، بلکہ مرکز میں اقتدار کی تبدیلی سے متعلق سازش کے تحت کیے گئے تھے۔ اس کا مقصد ملک کو کمزور کرنا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس سازش کے تحت ملک بھر میں تشدد پھیلانے کی کوشش ہوئی۔

2020 کے دہلی فسادات سے میرے تعلق کا کوئی ثبوت نہیں: عمر خالد

نئی دہلی (ایجنسی) دہلی میں فروری 2020 میں ہوئے فسادات سے متعلق یو اے پی اے کیس میں ضمانت کی درخواست کرتے ہوئے کارکن عمر خالد نے جمعہ کو سپریم کورٹ سے کہا کہ اس کا تشدد سے کوئی تعلق ثابت نہیں ہوا ہے۔ خالد نے یہ بھی کہا کہ اس کے خلاف سازش رچنے کے جو الزامات لگائے گئے ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔ دہلی پولیس کے دعوؤں کا جواب دیتے ہوئے عمر خالد نے دلیل دی کہ فروری 2020 کے دہلی فسادات سے متعلق 751 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، لیکن اس پر صرف ایک ایف آئی آر میں الزام عائد کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے سردار پٹیل کو ان کی 150ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو قوم کی طرف سے ہندوستان کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم پیدائش پر دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر پٹیل کے بے پناہ تعاون کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کے اتحاد کے معمار اور اچھی حکمرانی اور عوامی خدمت کی علامت کے طور پر ان کے کردار کو اجاگر کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں مسٹر مودی نے کہا کہ "ہندوستان سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ وہ ہندوستان کے اتحاد کے محرک تھے اور انہوں نے اس کے ابتدائی سالوں میں ہمارے ملک کی تقدیر کو تشکیل دیا۔ ہم متحد، مضبوط اور خود انحصار ہندوستان کے ان کے وژن کو برقرار رکھنے کے اپنے اجتماعی عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ سردار پٹیل نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں کلیدی کردار ادا کیا اور مختلف ریاستوں کو ہندوستانی یونین میں ضم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی میراث مجسمہ اتحاد جیسی یادگاروں کے ذریعے امر ہوگئی ہے، جو اس کے وژن اور لگن کی گواہی دیتی ہے۔ سردار پٹیل کی یادگاری تقریب کے ایک حصے کے طور پر وزیر اعظم مودی نے قومی یوم اتحاد کے پروگرام میں بھی شرکت کی، یہ ایک قومی تقریب ہے جو اتحاد اور طاقت کے نظریات سے سردار پٹیل کے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ موقع ہندوستان کے ماضی، حال اور مستقبل پر مسٹر پٹیل کے لازوال اثر و رسوخ کی یاد دلاتا ہے۔

'ٹرمپ کا بیان اشتعال انگیز ہے'

امریکہ دنیا میں ایٹمی پھیلاؤ کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے: ایران کی دو ٹوک

تہران، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کے اعلان پر دنیا بھر سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ اسے اشتعال انگیز اور ایک ایسے اقدام کے طور پر دیکھا جارہا ہے جو دنیا کو دوبارہ ایٹمی دوڑ میں دھکیل سکتا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ کے بیان پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ 'ایک جوہری ہتھیاروں سے لیس طاقتور ملک' جس نے اپنے 'محکمہ دفاع' کا نام بدل کر 'محکمہ جنگ' رکھا ہے وہ خود جوہری ہتھیاروں کا تجربہ کرنے جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہی طاقتور ملک ایران کے پرامن جوہری پروگرام کو بدنام کر رہا ہے اور ہماری محفوظ جوہری تنصیبات پر حملے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ مسٹر عراقچی نے کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ امریکہ دنیا میں ایٹمی پھیلاؤ کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے جنوبی کوریا میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (اے پی ای سی) سربراہی اجلاس کے موقع پر چینی وزیر اعظم ژی جن پنگ سے ملاقات سے عین قبل جمعرات کو اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا تھا کہ انہوں نے امریکی محکمہ دفاع کو جوہری ہتھیاروں کی جانچ کرنے کا حکم دیا تھا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ دوسرے ممالک کے ٹیسٹنگ پروگراموں کی وجہ سے میں نے محکمہ جنگ کو اپنے جوہری ہتھیاروں کی اسی طرح کی جانچ شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ روس نے امریکی صدر کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ روس نے کوئی حالیہ تجربہ نہیں کیا تاہم اگر امریکا نے ایسا کیا تو روس بھی جوہری ہتھیاروں کے تجربات شروع کر دے گا۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے صحافیوں کو بتایا کہ میں صدر پیوٹن کو ان کا بیان یاد دلانا چاہتا ہوں، جو کئی بار دہرایا جا چکا ہے کہ اگر کسی نے پابندیوں کی خلاف ورزی کی تو روس مناسب کارروائی کرے گا۔

محمد اظہر الدین کی نئی اننگ شروع

تلنگانہ کے وزیر کے طور پر لیا حلف

حیدرآباد: (ایجنسی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور کانگریس کے سینئر رہنما محمد اظہر الدین نے جمعہ کو تلنگانہ کابینہ میں وزیر کے طور پر حلف لیا۔ راج بھون میں منعقدہ ایک باوقار تقریب میں ریاست کے گورنر جشنو دیو ورما نے انہیں عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی، نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرمارک، اسپیکر گدم پرساد کمار، قانون ساز کونسل کے چیئرمین جی سکھیندر ریڈی، اور تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے صدر مہیش کمار گوڑ سمیت کئی اہم رہنما شریک تھے۔ اظہر الدین کے بیٹے محمد اسد الدین بھی اس موقع پر موجود تھے، جنہیں حال ہی میں ٹی پی سی سی کا جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی کابینہ نے رواں سال اگست میں اظہر الدین کو گورنر کے کوٹے سے قانون ساز کونسل کا رکن نامزد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ 62 سالہ اظہر الدین فی الحال ٹی پی سی سی کے ورکنگ صدر اور سیاسی امور کی کمیٹی کے رکن ہیں۔ انہیں 11 نومبر کو ہونے والے جوبلی ہلز اسمبلی حلقے کے ضمنی انتخاب سے قبل کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔ سابق کپتان 2023 کے اسمبلی انتخابات میں اپنے حلقے سے شکست کھا گئے تھے۔ پارٹی نے بعد میں انہیں کابینہ میں شامل کرنے کا وعدہ پورا کیا، جس کے بعد وہ ریونت ریڈی کی کابینہ کے پہلے مسلم وزیر بن گئے۔ خیال رہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے الیکشن کمیشن سے کابینہ کی توسیع روکنے کی درخواست دی تھی۔ بی جے پی کا الزام ہے کہ اظہر الدین کو ضمنی انتخاب سے پہلے مخصوص طبقے کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے وزیر بنایا گیا ہے، جو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ ریاستی کابینہ کا قیام 7 دسمبر 2023 کو ریونت ریڈی اور 11 وزرا کی حلف برداری کے ساتھ ہوا تھا۔

بہار اسمبلی انتخابات: این ڈی اے کا انتخابی منشور جاری

ایک کروڑ سرکاری نوکریوں، مفت علاج اور 4 نئے ہوائی اڈوں کا وعدہ

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخاب 2025 کے پیش نظر حکمران اتحاد این ڈی اے نے جمعہ کو اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا۔ 'سنکلپ پتر' کے نام سے جاری اس منشور میں عوام سے کئی وعدے کیے گئے ہیں۔ بی جے پی، جے ڈی یو اور دیگر اتحادی جماعتوں نے مشترکہ طور پر یہ عہد کیا ہے کہ اگر ریاست میں دوبارہ ان کی حکومت بنتی ہے تو بہار کو روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نئی سمت دی جائے گی۔ منشور میں اہم ترین اعلان ایک کروڑ سے زیادہ سرکاری نوکریوں اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا کیا گیا ہے۔ این ڈی اے نے کہا کہ بہار میں پہلی مرتبہ 'کوشل جن گننا' یعنی مہارت پر مبنی مردم شماری کرائی جائے گی، جس کے ذریعے نوجوانوں کی صلاحیت کے مطابق روزگار دیا جائے گا۔ اسی مقصد سے ہر ضلع میں میگا اسکل سینٹر قائم کیے جائیں گے تاکہ بہار کو ایک 'میگا اسکلنگ سینٹر' کے طور پر ترقی دی جا سکے۔ خواتین کے لیے بھی منشور میں خصوصی وعدے کیے گئے ہیں۔ مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا کے تحت خواتین کو دو لاکھ روپے تک کی مالی امداد فراہم کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک کروڑ خواتین کو 'لکھ پتی دیدی' بنانے کی اسکیم پر زور دیا گیا ہے، تاکہ خواتین مالی طور پر خود کفیل بن سکیں۔ صحت کے شعبے میں این ڈی اے نے اعلان کیا ہے کہ بہار کے ہر منظور شدہ ضلع میں میڈیکل کالج قائم کیا جائے گا۔ ساتھ ہی ایک عالمی معیار کی 'میڈی سٹی' بھی بنائی جائے گی، جہاں جدید علاج کی تمام سہولیات دستیاب ہوں گی۔ منشور میں کہا گیا ہے کہ بہار اب علاج کے لیے دوسرے صوبوں پر انحصار نہیں کرے گا بلکہ دوسری ریاستوں کے مریض یہاں علاج کے لیے آئیں گے۔ این ڈی اے کے سنکلپ پتر میں پچاس لاکھ پکے مکانات تعمیر کرنے، مفت راشن دینے، 125 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کرنے اور پانچ لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کے بزرگوں اور مستحقین کے لیے سماجی تحفظ پنشن اسکیم میں توسیع کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

آوارہ کتوں کے کیس میں چیف سکریٹریز کو پیش ہونے کا حکم

عدالت کی ہدایات کی بار بار عدم تعمیل پر سپریم کورٹ برہم

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے چیف سکریٹریز کو آوارہ کتوں کے انتظام سے متعلق ایک معاملے میں عملی طور پر پیش ہونے کی اجازت دینے سے انکار کرتے ہوئے انہیں ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کی ہدایت دی۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے عدالت کی ہدایات کی بار بار عدم تعمیل پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور سالیسٹر جنرل تشار مہتا کی چیف سکریٹریوں کو جسمانی پیشی سے مستثنیٰ کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ جسٹس وکرم ناتھ نے کہا، انہیں ذاتی طور پر پیش ہونے دیں۔ بدقسمتی سے عدالت ان مسائل سے نمٹنے میں وقت ضائع کر رہی ہے جنہیں ریاستی حکومتوں اور میونسپل کارپوریشنوں کو حل کرنا چاہیے تھا۔ بنچ نے عدالت کے احکامات کا احترام نہ کرنے پر کئی ریاستوں کی سرزنش کرتے ہوئے کہا، پارلیمنٹ اصول بناتی ہے، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ ہم ان سے تعمیل حلف نامہ داخل کرنے کی توقع رکھتے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ وہ انہیں نظرانداز کر رہے ہیں۔ عدالت کے حکم کا کوئی احترام نہیں ہے۔ انہیں آنے دیں، ہم ان سے نمٹ لیں گے۔

ہندوستان اور امریکہ کے مابین 10 سالہ دفاعی معاہدے پر دستخط

کوالالمپور میں آسیان ممالک کے وزرائے دفاع کی 12ویں میٹنگ کے دوران اہم پیشرفت

نئی دہلی، (ایجنسی) ہندوستان اور امریکہ نے دفاعی صنعت، افواج اور دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے دس سالہ جامع دفاعی فریم ورک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ ہندوستان کے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور امریکہ کے وار منسٹر پیٹ ہیگسیتھ نے جمعہ کے روز کوالالمپور میں آسیان ممالک کے وزرائے دفاع کی 12ویں میٹنگ کے دوران علیحدہ ملاقات کے بعد اس معاہدے پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے تحت امریکہ ہندوستان کے ساتھ جدید دفاعی ٹیکنالوجی شیئر کرے گا۔ وزارتِ دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ اس معاہدے سے دونوں ملکوں کے درمیان دفاعی شراکت داری مزید مضبوط ہوگی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ معاہدہ ہندوستان۔ امریکہ دفاعی تعلقات کے تمام پہلوؤں کو پالیسی کے لحاظ سے نئی سمت دے گا اور شراکت داری کے ایک نئے عہد کی بنیاد رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی شعبہ ہندوستان۔ امریکہ تعلقات کا ایک بنیادی ستون بنا رہے گا۔ دوسری جانب مسٹر ہیگسیتھ نے کہا کہ دفاعی تعاون کے میدان میں ہندوستان، امریکہ کے لیے ایک ترجیحی ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ہند۔ بحرالکاہل خطے کے لیے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ مسٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کوالالمپور میں اپنے امریکی ہم منصب پیٹر ہیگسیتھ کے ساتھ ایک مفید ملاقات ہوئی۔ ہم نے 10 سالہ امریکہ۔ ہندوستان دفاعی شراکت داری کے 'فریم ورک' پر دستخط کیے۔ یہ ہماری پہلے سے مضبوط دفاعی شراکت داری میں ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔ یہ دفاعی فریم ورک ہندوستان۔ امریکہ دفاعی تعلقات کے تمام پہلوؤں کو پالیسی کے لحاظ سے نئی سمت دے گا۔

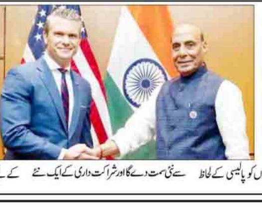

”ضلعی کاروبار کی بہتری کیلئے ڈسٹرکٹ کلکٹرز کو مزید اختیارات دیے جائیں“

کاروبار کرنے میں آسانی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی موجودگی میں محکمہ صنعت کا جائزہ

ممبئی: ریاست میں ضلع کاروبار میں بہتری کا ایکشن پلان 2025' نافذ کیا جا رہا ہے۔ یہ پہل، جس میں 154 اصلاحات شامل ہیں، 14 اگست 2026 تک نافذ کی جائیں گی۔ اس میں ریاست کے ضلع کلکٹروں کے لیے سوچ کیمپ اور ڈویژنل میٹنگز کا انعقاد کیا جائے گا اور ریاست کے ہر ضلع کلکٹر کو مزید اختیارات دیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں سہیادری گیسٹ ہاؤس میں 'کاروبار کرنے میں آسانی' کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ اس میٹنگ میں چیف سکریٹری راجیش کمار اور انتظامیہ کے سینئر افسران کے ساتھ ساتھ ریاست کے ڈویژنل کمشنر اور ضلع کلکٹر بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ریاست کی صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے لیے 6 ڈویژنل کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور وہ 31 دسمبر 2025 سے پہلے اپنی رپورٹیں پیش کریں گی۔ ان میں سے کاروبار کرنے میں آسانی کی بہتری کمیٹی ناسک ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر پراوین گیڈم کی قیادت میں کام کر رہی ہے، جبکہ وجے لکندر اسوریا پتی (جالنا) اور راجپوت سنگھ (جالنا سنگھ) (سمبھاج نگر ڈویژن) بالترتیب صنعتی وسائل کے استعمال اور لینڈ بینک کے فروغ پر توجہ دے رہے ہیں۔

میٹنگ کے دوران، ریاست میں 'کاروبار کرنے میں آسانی' کی پیشرفت، نافذ کردہ اصلاحات اور آئندہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ مہاراشٹرا نے 'کاروبار کرنے میں آسانی 2024' کے جائزے میں اہم پیش رفت کی ہے اور 402 میں سے 399 اصلاحات مکمل ہو چکی ہیں۔ اس کی وجہ سے ریاست کا نفاذ اسکور 99.25 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ مہاراشٹرا کو اس سے پہلے 'Ease of Doing Business' 2020-21 میں Achiever اور 'EODB 2022' میں ٹاپ اچیور نامزد کیا گیا تھا۔ 'Ease of Doing Business 2024' کے حتمی نتائج کا اعلان 11 نومبر 2025 کو کیا جائے گا۔

'کاروبار کرنے میں آسانی' کے تحت اہم توجہ والے شعبے زمین اور تعمیراتی اجازت نامے، مزدوری میں اصلاحات، افادیت اور معائنہ کے نظام، اور ریگولیٹری آسانیاں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میتری 2.0 کے ذریعے ایک مکمل سنگل ونڈو ماحولیاتی نظام کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کے ساتھ، ضروری ماڈیول جیسے سنگل سائن آن، پرمٹ اسٹیٹس، مشترکہ درخواست فارم، یکجا شدہ ادائیگی، ڈیش بورڈ، معائنہ، شکایات کا ازالہ اور صارف کے تاثرات میتری 2.0 میں شامل کیے جائیں گے۔ مہاراشٹر کاروبار کرنے میں آسانی، ڈی ریگولیشن اور سیکٹرل کلیئرنس کی سہولت کے لیے اہم قدم اٹھا رہا ہے۔ صنعتوں کے لیے زیادہ سازگار اور شفاف ماحول فراہم کرنے کے لیے بڑی اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ مرکزی حکومت کے شعبہ برائے فروغ صنعت اور داخلی تجارت (DPIIT) کے بزنس ریفارم ایکشن پلان (BRAP) کے مطابق 2015 سے مہاراشٹر مسلسل ملک کی بہترین کارکردگی دکھانے والی ریاستوں میں سے ایک ہے۔

ووٹر لسٹ میں ناموں کو شامل کرنے اور حذف کرنے کی اجازت دی جانی چاہیئے، مہاراشٹر الیکشن کمیشن نے ای سی کو خط لکھا

ممبئی: مہاراشٹر ریاستی الیکشن کمیشن نے مرکزی الیکشن کمیشن کو ایک خط لکھا ہے، جس میں درخواست کی گئی ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے لیے استعمال ہونے والی یکم جولائی کی ووٹر لسٹ کو 15 اکتوبر تک شامل یا حذف کرنے کی اجازت دی جائے۔ کمیشن نے کہا کہ نئی درخواستیں ضمنی ووٹر لسٹ میں شامل کی جا سکتی ہیں، جبکہ یکم جولائی کی کٹ آف تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ خط دو ہفتے قبل لکھا گیا تھا، لیکن ابھی تک ای سی کی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حزب اختلاف کی جماعتوں نے ووٹ چوری کا معاملہ اٹھاتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ووٹر لسٹ ڈپلیکیٹ ناموں سے بھری ہوئی ہے۔ اپوزیشن نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ووٹر لسٹ کی کٹ آف تاریخ کو 7 نومبر تک بڑھایا جائے تاکہ فرضی ناموں کو ہٹانے اور حقیقی ووٹرز کو شامل کرنے کے لیے کافی وقت مل سکے۔ الیکشن کی تاریخوں کا اعلان نہیں ہوا۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق ضمنی فہرست کا مطالبہ یکم جولائی کی کٹ آف تاریخ اور بلدیاتی انتخابات کے اعلان کے درمیان طویل وقفہ کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ انتخابات کی تاریخوں کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے، اس لیے کمیشن اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ نئے اہل ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کا موقع ملے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ضمنی فہرست شامل کرنے سے انتخابی عمل میں تاخیر نہیں ہوگی۔ سپریم کورٹ پہلے ہی مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات 31 جنوری تک مکمل کرنے کا حکم دے چکی ہے۔

ایک سینئر افسر نے وضاحت کی کہ وارڈ کی تشکیل اور تحفظات 1 جولائی کی ووٹر لسٹ اور 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر آبادی کے تخمینے کی بنیاد پر پہلے ہی کیے جا چکے ہیں۔ لہٰذا، اگر ایک ضمنی فہرست شامل کی جاتی ہے، تو ان عملوں کو دوہرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے تمام ضلع کلکٹروں اور ڈویژنل کمشنروں کو خط لکھ کر ووٹر لسٹ میں ڈپلیکیٹ ناموں کی جانچ اور تصدیق کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ضلعی عہدیداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایک جیسے ناموں کے اندراجات دراصل مختلف افراد یا ایک ہی شخص کے ہیں۔ اگر کسی ووٹر کا نام دو جگہوں پر پایا جاتا ہے تو ان سے رابطہ کیا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ وہ کس وارڈ میں ووٹ ڈالنا چاہتے ہیں، انہیں اس وارڈ میں ووٹ ڈالنے کی اجازت دی جائے گی، جب کہ باقی وارڈوں میں ان کا نام ڈپلیکیٹ ووٹر کے طور پر درج کیا جائے گا۔

اگر ضلعی اہلکار ایسے ووٹر سے رابطہ نہیں کر پاتے ہیں تو ان کا نام ڈپلیکیٹ لسٹ میں شامل کر دیا جائے گا۔ ایسے ووٹر کو صرف اس صورت میں ووٹ ڈالنے کی اجازت ہوگی جب وہ ایک حلف نامہ فراہم کریں جس میں کہا گیا ہو کہ اس نے کسی دوسرے وارڈ سے ووٹ نہیں دیا ہے۔ مزید برآں، ان کی شناخت کی اچھی طرح سے تصدیق کی جائے گی۔ الیکشن حکام کا کہنا تھا کہ ووٹر لسٹ کو شفاف اور غلطیوں سے پاک بنانے کے لیے خصوصی سافٹ ویئر استعمال کیا جا رہا ہے جس سے ڈپلیکیٹ اندراجات اور جعلی ناموں کی نشاندہی میں مدد ملے گی۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ عمل جعلی ووٹنگ اور ووٹ چوری کے الزامات کو روکنے میں اہم ثابت ہوگا۔

مہاراشٹر حکومت نے روہت آریہ کے دو کروڑ روپے کے دعوے کی تردید کی

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے واضح کر دیا ہے کہ پوائی میں 17 بچوں سمیت 19 افراد کو یرغمال بنانے والے روہت آریہ کے دو کروڑ روپے واجبات کے دعوے کی کوئی بنیاد نہیں۔ آریہ، جو پولیس کارروائی میں مارا گیا، نے ایک ویڈیو میں الزام لگایا تھا کہ شہری صفائی کے منصوبے پر کام کے بدلے حکومت اس کی کمپنی کو رقم ادا نہیں کر رہی۔ المناک واقعے سے قبل روہت آریہ نے کہا تھا کہ وہ صرف "آسان اور اخلاقی جوابات" چاہتا ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ ان کی کمپنی اپسرا میڈیا انٹرٹینمنٹ نیٹ ورک نے سرکاری صفائی آگاہی پروگرام میں شرکت کی اور ادائیگی باقی ہے۔ ان کے مطابق یہ دعویٰ پروجیکٹ لیٹس چینج" سے منسلک تھا، جو سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ تعاون سے چلایا گیا تھا۔ یرغمالی بحران ختم ہونے کے چند گھنٹوں بعد محکمہ تعلیم نے بیان جاری کر کے تصدیق کی کہ 2022 اور 2023 میں پروجیکٹ لیٹس چینج کے کچھ حصے اپسرا میڈیا کو سونپے گئے تھے۔ منصوبے کا مقصد 59 لاکھ اسکولی طلبہ کو "سوچھتا مانیٹر" کے طور پر تربیت دینا تھا۔ محکمہ نے بتایا کہ 30 جون 2023 کو 9.9 لاکھ روپے جاری کیے گئے، اور بعد ازاں ان کھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا اسکیم) 'وزیر اعلیٰ میرا اسکول خوبصورت اسکول) کے تحت اس پروگرام کا دائرہ بڑھایا گیا، جس میں 20.63 کروڑ روپے منظور ہوئے، جن میں کلین لنک سرگرمیوں کے لئے 2 کروڑ شامل تھے۔ تاہم حکومت نے بتایا کہ آریہ کی جانب سے مزید فنڈنگ کیلئے پیش کی گئی درخواستیں نامکمل تھیں اور اشتہارات، عملے اور تکنیکی اخراجات کے تخمینے ضرورت سے زیادہ تھے۔ محکمہ نے کہا کہ انہی تکنیکی غلطیوں کی وجہ سے منصوبہ مکمل نہ ہو سکا۔ حکومت نے مزید کہا کہ آریہ نے اسکولوں سے "رجسٹریشن فیس" کے نام پر رقم وصول کی جو غیر مجاز تھا۔ وزیر دادا جی بھوس کے مطابق آریہ کو اسکولوں سے کوئی رقم لینے کا اختیار نہیں تھا۔ اگست 2023 میں اسے حکم دیا گیا کہ جمع رقم سرکاری اکاؤنٹ میں جمع کرے اور حلف نامہ دے کہ آئندہ ایسی وصولی نہیں کرے گا، لیکن اس نے تعمیل نہیں کی۔ سرکاری بیان کے مطابق، 2023 کے اسمبلی انتخابات اور دیویندر فڑنویس کی حکومت بننے کے بعد یہ منصوبہ رسمی طور پر بند کر دیا گیا اور آریہ یا اپسرا میڈیا پر کوئی رقم باقی نہیں تھی۔ روہت آریہ کی اہلیہ انجلی آریہ نے کہا کہ ان کے شوہر توجہ دلانے کیلئے جدوجہد کر رہے تھے اور سمجھتے تھے کہ 2 کروڑ روپے ان کے کام کیلئے منظور ہوئے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ متعلقہ دستاویزات میں طریقہ کار کی خلاف ورزیاں تھیں اور کوئی منظور شدہ ادائیگی واجب الادا نہیں۔

ممبئی انکاؤنٹر میں ہلاکت: روہت آریہ کیساتھ صفائی مہم والا ویڈیو، سابق وزیر کا حکومتی اشتراک کا اعتراف منظر عام پر

ممبئی (یو این آئی) ممبئی کے پوائی واقعہ میں پولیس گولی سے ہلاک ہونے والے روہت آریہ سے متعلق ایک اہم ویڈیو سامنے آیا ہے جس میں سابق وزیر تعلیم دیپک کیسرکر انہیں سرکاری صفائی مہم میں شراکت دار قرار دے رہے ہیں۔ ویڈیو کے منظر عام پر آنے کے بعد اس تنازعہ نے ایک نیا رخ اختیار کیا ہے، جس میں آریہ نے مبینہ طور پر سرکاری بقایاجات کی عدم ادائیگی کا الزام بھی لگایا تھا۔ یہ ویڈیو، جو روہت آریہ نے انسٹاگرام پر اپ لوڈ کیا تھا، میں کیسرکر بتا رہے ہیں کہ حکومت نے آریہ کے ساتھ مل کر پانچویں سے آٹھویں جماعت کے طلبا پر مشتمل ایک "صفائی مانیٹر" پروگرام چلایا، جس کا مقصد بچوں کے ذریعے معاشرے میں صفائی کا شعور بیدار کرنا تھا۔

کیسرکر نے کہا کہ بچوں نے بڑوں کو کچرا نہ پھینکنے کی تلقین کی اور گاندھی جی و سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 2 اکتوبر کے پیغام کو آگے بڑھایا۔ ذرائع کے مطابق یہ منصوبہ اس وقت شروع ہوا جب کیسرکر وزیر تھے۔ دعویٰ کیا گیا کہ روہت آریہ نے محکمہ تعلیم کے سرکاری پروجیکٹ پر کام کیا لیکن ادائیگی نہ ہونے کے باعث وہ شدید دباؤ کا شکار ہو گیا۔ انہوں نے تقریباً دو کروڑ واجبات کا مطالبہ کیا اور اس معاملہ پر سابق وزیر کی رہائش کے قریب بھوک ہڑتال بھی کی۔ اطلاعات کے مطابق آریہ نے 30 اکتوبر کو حکام تک رسائی کے لیے خود کو ویب سیریز پروڈیوسر ظاہر کرتے ہوئے آڈیشن کا ڈرامائی طریقہ اپنایا۔ بعد ازاں پولیس کی بچاؤ کارروائی کے دوران گولی لگنے سے وہ ہلاک ہو گئے۔

مالیگاؤں میں جعلی کرنسی ریکیٹ بے نقاب، 500 کے 2000 جعلی نوٹ برآمد، دو افراد گرفتار

ناسک (یو این آئی) مالیگاؤں تعلقہ پولیس نے جعلی کرنسی کی ترسیل کی کوشش ناکام بناتے ہوئے مدھیہ پردیش کے دو افراد کو گرفتار کر لیا اور ان کے قبضے سے 10 لاکھ روپے مالیت کے 500 روپے کے جعلی نوٹ برآمد کیے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی گشت کے دوران عمل میں آئی جب ملزمین کو ہائی وے پر مشتبہ حالت میں دیکھا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ تلاشی کے دوران ملزمین کے پاس سے 500 روپے کے 2000 جعلی نوٹ اور دو موبائل فون برآمد ہوئے۔ گرفتار افراد کی شناخت نذیر اکرم محمد ایوب انصاری (34) اور محمد زبیر محمد اشرف انصاری (33) کے طور پر ہوئی ہے، جو برہان پور، مدھیہ پردیش کے رہائشی ہیں۔ حکام کے مطابق ملزمین کو ہوٹل اے ون ساگر کے قریب اس وقت حراست میں لیا گیا جب گشت پر موجود اہلکاروں نے ان کے مشکوک رویے پر نظر رکھی۔ پوچھ گچھ کے دوران دونوں ملزمین جعلی کرنسی کے حوالے سے کوئی تسلی بخش وضاحت نہ دے سکے، جس کے بعد نوٹوں کا معائنہ کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ قریب سے غور کرنے پر پتا چلا کہ نوٹوں کی طباعت، کاغذ کے معیار اور سیکیورٹی تھریڈ میں واضح فرق تھا، جس سے ثابت ہوا کہ یہ نوٹ جعلی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم مالیگاؤں میں ان جعلی نوٹوں کو تجارتی لین دین میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

بی ایم سی الیکشن سے پہلے ٹھاکرے گروپ کیلئے جھٹکا

سنجے راوت خرابی صحت کے باعث دو ماہ کے لیے عوامی سیاست سے کنارہ کش

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کی سیاست میں اچانک موڑ اس وقت آیا جب شیوسینا (یو بی ٹی) کے سینئر رہنما اور مہا وکاس اگھاڑی اتحاد کی اہم شخصیت سنجے راوت نے صحت کی خرابی کے باعث دو ماہ کیلئے عوامی سیاسی سرگرمیوں سے دور رہنے کا اعلان کیا۔ یہ صورتحال ایسے وقت پیدا ہوئی ہے جب برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات قریب ہیں اور ادھو ٹھاکرے کیمپ کیلئے یہ فیصلہ بڑا جھٹکا تصور کیا جا رہا ہے۔ سنجے راوت، جنہیں شیو سینا (یو بی ٹی) کا تند و تلخ لہجے والا ترجمان قرار دیا جاتا ہے، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیے گئے ایک پیغام میں اپنی صحت کے حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ان کی طبیعت غیر متوقع طور پر بگڑ گئی ہے اور ڈاکٹرز نے انہیں مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ "آپ سب نے ہمیشہ مجھ پر یقین کیا اور مجھ سے محبت کی، مگر اچانک میری طبیعت بہت زیادہ بگڑ گئی ہے، علاج جاری ہے، اور میں جلد ہی اس سے باہر آؤں گا۔ حالیہ دنوں میں طبیعت ناساز ہونے پر انہیں ملنڈ کے فورٹس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ راوت کے مطابق متعدد ٹیسٹ کروانے کے باوجود حالت بگڑنے پر انہوں نے عوامی و سیاسی سرگرمیوں سے دور رہنے کا فیصلہ کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے مزید کہا کہ "طبی مشورے کے مطابق مجھے ہجوم اور عوامی مقامات سے دور رہنے کیلئے کہا گیا ہے۔ امید ہے نئے سال میں آپ سب سے ملاقات ہوگی، محبتیں اور دعائیں قائم رہیں۔ انہوں نے اپنے پیغام کا اختتام "جے مہاراشٹر" کے الفاظ پر کیا۔ راوت نے اپنے پیغام میں پارٹی کارکنوں کو حوصلہ کرتے ہوئے کہا کہ مشکل وقت میں وہ حوصلے برقرار رکھیں۔ وہ طویل عرصے سے روزانہ صبح کی پریس کانفرنس کے ذریعے سیاسی رخ پیش کرتے رہے ہیں، مگر حالیہ غیر حاضری کے باعث سیاسی حلقوں میں مختلف قیاس آرائیاں گردش کر رہی تھیں جن کی تصدیق اب خود ان کے بیان نے کر دی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق راوت کی وقتی دستبرداری شیوسینا (یو بی ٹی) کی انتخابی تیاریوں پر اثر انداز ہو سکتی ہے، خاص طور پر اس مرحلے پر جب بی ایم سی انتخابات میں ٹھاکرے گروپ اور حریف شندے گروپ کے درمیان سخت مقابلہ متوقع ہے۔ انہیں مہا وکاس اگھاڑی اتحاد کا کلیدی حکمت عملی ساز اور حکمران اتحاد کا سب سے سخت ناقد سمجھا جاتا رہا ہے۔

ایم ایل اے سولبھا گائیکواڑ نے کلیان ایسٹ میں ”رنگ روڈ کو چوڑا کرنے“ کے سلسلے میں دورہ کیا

کلیان: مقامی بی جے پی ایم ایل اے سولبھا گنپت گائیکواڑ نے کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن اور ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے عہدیداروں کے ساتھ جمعرات کو مختلف پارٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ "U-Type Road (Ring Road) Widening" کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دورے کے دوران، ایم ایل اے سولبھا گائیکواڑ نے کہا کہ سڑک کی چوڑائی کو شہریوں اور نقل و حمل کی سہولت کے لیے زیادہ موثر اور منصوبہ بند طریقے سے عمل میں لایا جانا چاہیے۔

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ چیف منسٹر سڑک کی چوڑائی سے بے گھر ہونے والے مکینوں کی بازآبادکاری کریں۔ اس موقع پر شیو سینا کے سٹی چیف نلیش شندے، کارپوریٹرس ابھیمانیو گائیکواڑ، نوین گاولی، رتیش کھراٹے، منڈل صدر وجے رماکانت اپادھیائے، ایتابھ سنگھ ٹھاکر، سٹی انجینئر انیتا پردیشی، ٹاؤن پلاننگ اسسٹنٹ ڈائریکٹر گنیش ڈوٹیفوڈے، ٹاؤن پلانر سچن گھوٹے، جگت کے وارڈ کے افسران، جگت کے علاوہ دیگر افسران بھی موجود تھے۔ عہدیداران، کارکنان اور افسران موجود تھے۔

ممبرا میں پولیس کی جانب سے قومی یومِ اتحاد پر ”ایکتا دوڑ“ کا انعقاد

سردار ولبھ بھائی پٹیل جینتی پر ”رن فار یونٹی“ میں عوام نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا

انوار الحق خان

ممبرا: سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں جینتی کے موقع پر تھانے پولیس کی جانب سے قومی یوم اتحاد کے تحت "ایکتا دوڑ" (Run for Unity)" کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ یہ بروز جمعرات صبح 7 بجے ممبرا کے ایم گیٹ سے شروع ہو کر دار الفلاح مسجد تک ختم ہوا اس دوڑ کا مقصد ملک میں اتحاد، سالمیت اور قومی یکجہتی کے پیغام کو عام کرنا تھا۔ تھانے پولیس کے مطابق یہ دوڑ محض ایک کھیل مقابلہ نہیں بلکہ بھائی چارہ، ہم آہنگی اور قومی اتحاد کی علامت تھی۔ اس موقع پر شہر کے مختلف طبقوں سے وابستہ افراد شہری، طلبہ، اساتذہ، تاجر، بزرگ شہری، سماجی تنظیمیں، پولیس متر، شانتتا کمیٹی کے اراکین، پولیس افسران اور اہلکار بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اندازاً 700 سے 800 افراد نے اس "ایکتا دوڑ" میں حصہ لیا۔

پولیس انتظامیہ نے شہریوں، پولیس اہلکاروں اور ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ ساتھ صحافی برادری سے بھی بھرپور شرکت کی اپیل کی تھی۔ شائقین اور شرکاء کو صبح 6:45 بجے ممبرا ریلوے اسٹیشن پر پہنچنے کی ہدایت دی گئی، جہاں سے یہ دوڑ دار الفلاح مسجد پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر ممبرا پولیس اسٹیشن کے سینئر انچارج انیل شندے پولیس نے کہا کہ "یہ دوڑ ہمارے ملک کی یکجہتی، امن و امان اور باہمی بھائی چارے کی ترجمان ہے۔ سردار پٹیل کے نظریات آج بھی ہمیں متحد رہنے اور ملک کی سالمیت کے تحفظ کا پیغام دیتے ہیں۔" پروگرام کے اختتام پر شرکاء میں تازہ مشروبات تقسیم کیے گئے اور قومی اتحاد کا حلف بھی دلایا گیا۔

ممبئی میں عربی استاد گرفتار، نابالغ طالبات سے بدسلوکی کا الزام

ممبئی (یو این آئی) ممبئی میں سیوڑی کے ایک مذہبی انسٹی ٹیوٹ میں عربی پڑھانے والے 35 سالہ استاذ کو ممبئی پولیس نے جمعرات کے روز اس الزام میں گرفتار کر لیا کہ اس نے اپنی متعدد نابالغ طالبات کے ساتھ بدسلوکی کی۔ پولیس کے مطابق ملزم انسٹی ٹیوٹ کے احاطے میں ہی مقیم تھا اور عدالت نے اسے دو روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک 33 سالہ خاتون نے 29 اکتوبر کو سیوڑی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی کہ اس کی 14 سالہ بیٹی کے ساتھ کلاس کے دوران ٹیوٹر نے نامناسب سلوک کیا۔ ملزم نے متاثرہ لڑکی کو مارچ 2024 سے اکتوبر 2025 کے درمیان عربی اسباق کی تعلیم دی تھی۔ شکایت کنندہ کے مطابق لڑکی نے بتایا کہ استاد فحش اشارے کرتا، اسے نامناسب طور پر چھوتا اور کلاس کے اوقات میں اپنے موبائل فون پر قابلِ اعتراض ویڈیوز دکھاتا تھا۔ مزید پوچھ گچھ میں انکشاف ہوا کہ ایک 12 سالہ طالبہ سمیت اسی بیچ کی دو اور لڑکیوں کے ساتھ بھی ملزم نے اسی نوعیت کی حرکتیں کیں۔ شکایت موصول ہونے پر سیوڑی پولیس نے بھارتیہ نیائے سہنتا (بی این ایس)، 2023 کی دفعات 74، 75، 79 اور جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پی او سی ایس او) ایکٹ کی دفعہ 8 کے تحت ایف آئی آر درج کر لی۔ تفتیش کیلئے خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی جس نے ملزم کو ادارے ہی سے تلاش کر کے گرفتار کیا۔ پولیس نے ملزم کا موبائل فون ضبط کر کے فارنسک محکمے کو روانہ کیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا اس میں واضح نوعیت کا مواد موجود ہے یا طالبات کے ساتھ نامناسب گفتگو کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مذکورہ ادارہ اردو اور عربی سیکھنے والی متعدد طالبات کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ سیوڑی پولیس اسٹیشن کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یہ جانچ نہایت احتیاط اور حساسیت کے ساتھ کی جا رہی ہے اور یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ کیا دیگر طالبات کے ساتھ بھی ایسا سلوک کیا گیا۔

گوریگاؤں-ملند لنک روڈ پروجیکٹ میں تیزی

ممبئی: گوریگاؤں-ملند لنک روڈ پروجیکٹ کے تحت، گوریگاؤں کے دادا صاحب پھالکے چتر نگری علاقے میں 5.3 کلومیٹر لمبی اور ٹرپل لین ٹوئن ٹنل کی تعمیر کے لیے لانچنگ شافٹ کی کھدائی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبے کے تحت زیر زمین جڑواں سرنگوں کی تعمیر کے لیے دو جدید ترین ٹنل بورنگ مشینیں (TBM) درکار ہیں۔ ان میں سے ایک ٹی بی ایم کے تمام اجزاء سائٹ پر پہنچ چکے ہیں۔ اصل سرنگ کی کھدائی اگست 2026 میں شروع ہوگی۔ اس مرحلے کے بعد سڑک کے منصوبے کا کام مزید رفتار پکڑے گا۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹ) شری ابھیجیت بنگر نے آج (31 اکتوبر 2025) کو کام کا براہ راست سائٹ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر میونسپل انجینئرز اور کنسلٹنٹس موجود تھے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹ) شری ابھیجیت بنگر نے واضح ہدایات دیں کہ اس سڑک کے منصوبے کے کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ٹرپل لین باکس ٹنل ایک انجینئرنگ چیلنج ہے۔ ٹنل بورنگ مشینیں تقریباً 5.3 کلومیٹر کی کل لمبائی والی جڑواں سرنگیں کھودنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ باکس ٹنل سمیت کل فاصلہ تقریباً 6.62 کلومیٹر تک بڑھ جائے گا۔ ہر سرنگ کا بیرونی قطر تقریباً 14.42 میٹر ہوگا۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد، یہ سرنگیں ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں اب تک کی سب سے بڑی سرنگیں ہوں گی، متعلقہ حکام کو بتایا۔ بعد میں، مسٹر بنگر نے اس جگہ کا دورہ کیا جہاں 'لانچنگ شافٹ' کی کھدائی کا کام جاری ہے۔ اس شافٹ کی کل جہتیں تقریباً 200 میٹر لمبی، 50 میٹر چوڑی اور 30 میٹر گہری ہیں۔ اب تک تقریباً 100 میٹر لمبے اور 50 میٹر چوڑے علاقے میں کھدائی شروع کر دی گئی ہے اور 10 میٹر گہرائی تک کام مکمل ہو چکا ہے۔ گہرائی میں کھدائی جاری ہے اور ساتھ کی دیواروں کو گرنے سے روکنے کے لیے 'راک اینکرنگ' کی جا رہی ہے۔ فی الحال، کام 24 گھنٹے، ہفتے کے 7 دن جاری ہے۔ اس رفتار سے یہ منصوبہ جنگی بنیادوں پر کارروائی کرتے ہوئے دسمبر 2028 تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹ) شری ابھیجیت بنگر نے کہا کہ گوریگاؤں-ملند لنک ممبئی کے مشرقی اور مغربی مضافاتی علاقوں کو جوڑنے والا چوتھا بڑا لنک ہے۔ اس سے شمالی ممبئی میں ٹریفک کو کافی فائدہ ہوگا۔ خاص طور پر دادا صاحب پھالکے چتر نگری اور مولنڈ کے درمیان ایک نیا رابطہ قائم ہوگا۔ یہ راستہ ممبئی کوسٹل روڈ سے مغرب کی طرف ملاڈ مائنڈ اسپیس اور سیدھے ایرولی سے منسلک ہوگا۔ ملاڈ اور ایرولی کے درمیان بغیر کسی رکاوٹ کے، سگنل فری اور ٹریفک جام کے بغیر براہ راست سفر کرنا آسان ہوگا۔ مغربی مضافات اور مشرقی مضافات کے درمیان سفر کا وقت نمایاں طور پر کم ہو جائے گا، اور ٹریفک کی بھیڑ بھی بہت کم ہو جائے گی۔

ایڈیشنل میونسپل کمشنر شری ابھیجیت بنگر نے جگہ کا معائنہ کیا

اسٹاک مارکیٹس مندی سے کھلیں

ممبئی (یو این آئی) بیرون ملک سے ملے جلے اشاروں کے درمیان جمعہ کو گھریلو اسٹاک مارکیٹ سرخ رنگ میں کھلی۔ بی ایس ای کا 30 حصص والا سینسیکس 24.67 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 84,379.79 پر کھلا۔ خبر جاری کیے جانے کے وقت تک یہ 127.59 پوائنٹس (0.15 فیصد) گر کر 84,276.87 پر تھا۔ تاہم، یہ 300 سے زیادہ پوائنٹس بڑھ کر 84,712 تک پہنچا بھی اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس 14.05 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 25,863.80 پر کھلا۔ لکھنے کے وقت تک یہ 53.90 پوائنٹس یا 0.21 فیصد گر کر 25,823.95 پر تھا۔ پبلک سیکٹر کے بینک، رئیل اسٹیٹ، آٹو اور ایف ایم سی جی کمپنیاں زیادہ ٹریڈ کر رہی تھیں۔ میٹل، فارماسیوٹیکل اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبے دباؤ میں رہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک، آئی سی آئی سی آئی بینک، ایئرٹیل، این ٹی پی سی، کوٹک مہندرا بینک اور ایئرٹیل سینسیکس پر نقصان اٹھانے والوں میں شامل تھے۔

جعلی ہندوستانی دستاویزات کے ساتھ نیپالی خاتون گرفتار

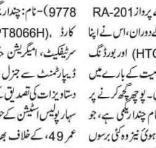

ممبئی: (یو این آئی) گزشتہ 30 برسوں سے زائد عرصے سے ممبئی سے متصل تھانے ضلع میں مقیم نیپالی خاتون شہری کو چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر امیگریشن حکام نے فرضی ہندوستانی دستاویزات کے ہمراہ حراست میں لیا۔ حکام نے آج یہ بتایا کہ خاتون جس کی شناخت شانتی ارجن سنگھ تھاپا کے طور پر کی گئی ہے، نیپال کے کھٹمنڈو سے پرواز RA-201 کے ذریعے ممبئی ایئرپورٹ پر پہنچی تھی امیگریشن چیک کے دوران، اس نے اپنا ہندوستانی پاسپورٹ۔ ووٹر آئی ڈی (HTQ0890426) اور بورڈنگ پاس پیش کیا حکام نے جب اس سے سفر کے مقصد اور قومیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو وہ تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہی۔ پوچھ گچھ کرنے پر معلوم ہوا کہ خاتون درحقیقت نیپالی شہری ہے جس کا نام چندا رگمی ہے، جو 25 نومبر 1976 کو کھٹمنڈو کے ضلع چھوٹنگ میں پیدا ہوئی نیز وہ کئی برسوں سے کلیان، تھانے ضلع مقیم ہے۔ دوران تفتیش یہ بھی انکشاف ہوا کہ خاتون ہندوستان اور نیپال کی دوہری شہریت رکھتی ہے اور اس نے مہاراشٹر کے انتخابات میں متعدد بار ووٹ بھی دیا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران، اس نے اپنا نیپالی شہریت کا سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا جو چندا رجمی کے نام سے جاری کیا گیا تھا، جس میں اس کی قومیت کی تصدیق کی گئی تھی۔ امیگریشن ڈیپارٹمنٹ نے درج ذیل دستاویزات ضبط کیں جیسے انڈین ووٹر آئی ڈی کارڈ (HTQ0890426)- نام: شانتی ارجن سنگھ تھاپا، بورڈنگ پاس - فلائٹ RA-20 1 (کھٹمنڈو-ممبئی)، نیپالی سٹیزن شپ کارڈ (نمبر 9778)- نام: چندا ریگڑمی، انڈین کارڈ A7478 4747، انڈین پین کارڈ (AWEPT8066H)، سیکشن 63 B S A کے تحت سرٹیفکیٹ، امیگریشن حکام کا بیان، میڈیکل رپورٹ اور ممبئی امیگریشن ڈیپارٹمنٹ سے جنرل ڈائری کا اندراج۔ اس کی دوہری شناخت اور جعلی دستاویزات کی تصدیق کے بعد، امیگریشن حکام نے اسے مزید تفتیش کے لیے سہار پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ ایم ایف آئی آر شانتی عرف چندا رگمی، عمر 49، کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 336(2)، 340(2)، 336(3) اور 318(4) کے تحت دھوکہ دہی، جعلسازی اور سرکاری دستاویزات حاصل کرنے کے لیے غلط معلومات فراہم کرنے کے الزام میں درج کی گئی ہے۔ پولیس ریکیٹ میں ملوث دیگر افراد کا سراغ لگانے کے لیے مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

سی ایم یوگی نے رن فار یونٹی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

لکھنؤ: (پی این ایس) سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر جمعہ کو پورے اتر پردیش میں قومی اتحاد کا دن بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ریاست بھر میں رن فار یونٹی کا انعقاد کیا گیا۔ لکھنؤ میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جی پی او پارک سے کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم تک رن فار یونٹی کو ہری جھنڈی دکھائی۔ اس دوڑ میں اسکول کے طلباء، این سی کیڈٹس اور ٹرینی پولیس اہلکاروں نے حصہ لیا۔ تقریب میں ایک ہلکا پھلکا لمحہ اس وقت پیش آیا جب، اسٹیج پر پہنچنے پر، سی ایم یوگی نے وزیر خزانہ سریش کھنہ کو دیر ہونے پر طنز کیا۔ وزیر اعلی نے مسکراتے ہوئے ان سے پوچھا کہ آپ نے دیر کیوں کی؟۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، سی ایم یوگی نے سردار پٹیل کے تعاون کو یاد کیا اور سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، برطانوی حکومت ملک کو کئی حصوں میں تقسیم کرنے کی سازش کر رہی تھی۔ جب حیدر آباد اور جونا گڑھ کے نظام ہندوستان میں شامل ہونے سے ہچکچا رہے تھے، تو سردار پٹیل نے انہیں قائل کیا، انہوں نے 563 شاہی ریاستوں کو متحدہ ہندوستان کا حصہ بنایا۔ پنڈت نہرو نے صرف ایک ریاست جموں اور کشمیر پر قبضہ کیا، جسے انہوں نے متنازعہ بنایا۔" نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک نے کہا کہ ملک دشمن طاقتیں ملک کو تقسیم کرنا چاہتی ہیں، لیکن 'رن فار یونٹی' قوم کو متحد کرے گی۔ اتر پردیش کے دیگر اضلاع جیسے کاشی، بریلی اور گونڈا کے پولیس اہلکاروں اور لیڈروں نے بھی اس تقریب میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ پریاگ راج کمشنر سومیا اگروال بارش میں چہل قدمی کرتے ہوئے لوگوں کو متاثر کرتے ہوئے نظر آئے۔

ماں اور بہنوں نے طالبہ کو 10 لاکھ روپے میں فروخت کیا

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے ٹھاکر گنج میں 11 ویں جماعت کی 19 سالہ طالبہ کو اس کی ماں اور دو بہنوں نے 10 لاکھ روپے میں نامعلوم شخص کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ متاثرہ لڑکی کا الزام ہے کہ اب اس پر جسم فروشی کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ جب اس نے انکار کیا تو اسے بے دردی سے مارا پیٹا گیا، شدید زخمی حالت میں اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ عدالتی حکم پر ماں، دو بہنوں اور نامعلوم خریدار کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی۔ متاثرہ کے مطابق اس کی ماں اور بہنیں اس سے اکثر رقم کا مطالبہ کرتی تھیں۔ کچھ دن پہلے، انہوں نے اسے ایک نامعلوم شخص کے ساتھ جانے کو کہا۔ جب اس نے مخالفت کی تو انہوں نے چونکا دینے والا انکشاف کیا کہ اسے 10 لاکھ روپے میں فروخت کیا گیا ہے۔ اب اسے جانا ہو گا۔ متاثرہ نے بتایا کہ جب میں نے جانے سے منع کیا تو انہوں نے مجھے بری طرح سے مار پیٹ کی جس سے میں شدید زخمی ہو گئی، میں کئی دن تک ہسپتال میں داخل رہی، انہوں نے مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دیں۔ علاج کروانے کے بعد، طالبہ نے اپنے والد سے مدد مانگی جو علیحدہ رہتے ہیں۔ جو پہلے ہی ایک سنگین بیماری میں مبتلا ہیں۔

اقتدار میں آئے تو پٹیل کے نام سے یونیورسٹی بنائیں گے

بی جے پی حکومت میں خواتین اور بیٹیاں سب سے زیادہ غیر محفوظ: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) جمعہ کو سابق وزیر اعلی اور ایس پی صدر اکھلیش یادو نے لکھنؤ میں ایس پی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس میں حکومت پر حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اقتدار میں آئے تو سردار پٹیل کے نام پر یونیورسٹی بنائیں گے۔ گنے کی قیمتوں کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ اضافہ 30 روپے سے زیادہ ہونا چاہیے تھا۔ کم از کم قیمت اتنی بڑھائیں کہ کسانوں کو خوش کیا جا سکے۔ ایس پی سربراہ نے طنزیہ انداز میں کہا کہ حکومت نے ایک انگریزی اخبار میں گنے کی قیمتوں اور ادائیگیوں کے حوالے سے اشتہار چھپوایا، مجھے بتاؤ، کتنے کسان انگریزی میں یہ جانکاری پڑھ پائیں گے؟ بہرائچ میں شوگر مل بند ہو گئی ہے۔ ذمہ دار کسانوں کے کروڑوں روپے لے کر فرار ہو گئے ہیں۔ یہ سب حکومت کے زیر اہتمام افراد ہیں۔ اب حکومت منڈیوں کو بیچنا چاہتی ہے۔ ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے کے بارے میں اکھلیش نے کہا، ہمارا مطالبہ ہے کہ اتنے بڑے عمل میں ذات پر ایک اضافی کالم شامل کیا جائے۔ اس سے ذات کی مردم شماری کرانے، بہتر پالیسیاں بنانے، اور فلاحی اسکیموں کو نافذ کرنے میں مدد ملے گی۔ مجھے امید ہے کہ حکومت ہماری تجویز پر غور کرے گی اور اس پر عمل درآمد کرے گی۔ کانپور اکھلیش دوبے کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حکومت میں بدعنوانی کی سطح اس سے زیادہ کبھی نہیں رہی۔ حکومت کو گرانے سے روکنے کے لیے وکاس دوبے کی گاڑی پلٹ دی گئی۔ اب اکھلیش دوبے کو تحفظ دیا جا رہا ہے۔ اس حکومت میں کرپشن کی سطح بے مثال ہے۔ سب جانتے ہیں کہ یونیورسٹی کا وائس چانسلر کس کو بنایا جا رہا ہے۔

ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں خواتین اور بیٹیاں سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں۔ اس حکومت میں دلتوں اور پسماندہ طبقات کو مارا جا رہا ہے۔ صحت کے شعبے میں زیادہ کام نہیں ہوا۔ ہم نے ایمبولینسیں شروع کیں اور جب ہم اقتدار میں آئیں گے تو ان کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ آج جب بی جے پی کے سینئر لیڈروں کو علاج کی ضرورت ہے تو وہ ایس پی حکومت کے دور میں بنے میڈانتا جاتے ہیں۔ اس حکومت میں علاج خدا پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اکھلیش نے مزید کہا کہ بی جے پی کی اصل پارٹی آر ایس ایس ہے۔ سردار پٹیل نے سنگھ پر پابندی لگائی تھی۔ سنگھ سے پابندی شرطوں پر ہٹا دی گئی۔ بی جے پی نے ہمیں دوسری چیزوں سے بھٹکا دیا ہے اور امریکہ اور چین کو مارکیٹ بیچ رہی ہے۔ کچھ اسپین بنا رہے ہیں، کچھ کیوٹو۔ بی جے پی بھرم پھیلا رہی ہے۔ ایس پی حکومت کے دوران بھی میرٹھ میں دکانیں گرانے کا حکم دیا گیا تھا۔ تاہم، ہم نے انہیں منہدم نہیں کیا۔ بی جے پی انہیں منہدم کر رہی ہے۔

شکشا متروں کے اعزازیہ میں اضافہ کی سفارش نہیں

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے کونسل اسکولوں میں کام کرنے والے شکشا متروں کو اعزازیہ میں اضافے کے لیے مزید انتظار کرنا پڑے گا۔ اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے بنائی گئی بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے، جس میں اس نے خود کو اعزازیہ میں اضافہ کرنے سے قاصر پایا ہے۔ کمیٹی (بنیادی تعلیم کے ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر، ایگزامینیشن ریگولیٹری اتھارٹی، اور مڈ ڈے میل اتھارٹی کے فنانس کنٹرولر پر مشتمل) نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ اعزازیہ میں اضافے کا فیصلہ کرنا اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ تاہم کمیٹی نے دلیل دی کہ شکشا متروں کے اعزازیہ میں اضافہ کرنے میں اہم مالیاتی انتظام شامل ہے، اور یہ فیصلہ پہلے وزراء کی کونسل (کابینہ) نے لیا تھا۔ اس لیے کسی عہدیدار یا عہدیداروں کی کمیٹی کے لیے اس معاملے پر فیصلہ کرنا قانونی نہیں ہے۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر حکومت کو اپنے فیصلے سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا اور کونسل آف منسٹرز یا دیگر مجاز حکام سے درخواست کی کہ وہ ہائی کورٹ کے 12 جنوری 2024 کے حکم کی تعمیل کے لیے ضروری کارروائی کرنے پر غور کریں۔ اس رپورٹ کے بعد شکشا میتروں کے اعزازیہ میں اضافہ کا معاملہ ایک بار پھر ریاستی حکومت (انتظامیہ) کے اعلی سطح کے ہاتھ میں آ گیا ہے۔ بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے افسران کا کہنا ہے کہ شکشا متروں کے اعزازیہ میں اضافے کی امید ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔

وکست بھارت کی تکمیل میں SECON 2025 معاون ثابت: پروفیسر سعید احمد

دنیا کی نگاہیں بھارت کے روایتی طریقہ علاج پر مرکوز: میتا کوٹیچا، پدم شری حکیم عبدالحمید کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا: پروفیسر افشار عالم

نئی دہلی (ٹی این بھارتی): پدم شری حکیم عبدالحمید مرحوم کی قائم شدہ جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے کنونشن ہال میں سوسائٹی آف ایتھنو فارموکالوجی انڈیا کی جانب سے بعنوان قدیم وجدید طب کے تناظر میں تین روزہ بین الاقوامی تقریبات کے افتتاح کے موقع پر مہمان خصوصی اور ماہر آیوروید پروفیسر میتا کوٹیچا نے کہا کہ دنیا بھر کی نگاہیں بھارت کی ایجاد کردہ طبی روائیتی دواوں پر مرکوز ہیں۔ قدیم زمانہ سے ہی بھارت کے پروردہ دیسی طریقہ علاج سے ہر ایک بیماری کا علاج ممکن ہوا ہے۔ انھوں نے اظہار مسرت سے کہا گزشتہ گیارہ برس سے مودی سرکار آیورویدک اور دیسی علاج کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ خوش آئند امر ہے کہ آیورویدک اور یونانی ادویات وطریقہ علاج کو آیوش منصوبہ بندی میں شامل کیا گیا ہے۔ فکریہ انداز میں کہا کہ عہد حاضر میں نئی نئی بیماریاں جنم لے رہی ہیں ماڈرن سائینس میں مسلسل تبدیلی رونما ہو رہی ہے نئی تکنیک میں نہ صرف مشین بلکہ دوا بھی تبدیل کی جارہی ہے لیکن بھارت کا قدیم روائیتی علاج آج بھی اٹل ہے قدرتی جڑی بوٹیوں میں تبدیلی ممکن ہی نہیں لیکن مزید تحقیق ونگہداشت کی ضرورت ہے۔ پروفیسر میتا کی ہندی زبان میں تقریر سے ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔

افتتاحی اجلاس کے دوران جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر افشار عالم نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ابن سینا کے ذریعہ ہندوستان میں یونانی طریقہ علاج رائج ہوا لیکن حکیم عبدالحمید مرحوم کی جدوجہد نے یونانی ادویات وعلاج کو بام عروج پر پہنچا دیا۔ مرحوم عبدالحمید اور حکیم اجمل خاں مرحوم نے ہر مرض کے لئے دیسی نسخہ تیار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ راقم الحروف کے سوال کا جواب دیتے ہوئے پروفیسر افشار عالم نے کہا کہ یونانی سے ان کا کوئی تعلق نہیں وہ تو کمپیوٹر سائنس کے میدان طبع آزمائی کر رہے ہیں۔ انگریزی زبان بین الاقوامی سطح پر شہرت یافتہ ہے چنانچہ اردو زبان کو درکنار کرتے ہوئے انہوں نے انگریزی میں اظہار خیال کیا۔

اس موقع پر پروفیسر سعید احمد نے وزارت آیوش، یونانی ڈرگس مینوفیکچر ایسوسی ایشن (اڈما)، ہمدرد نیشنل فاونڈیشن نیز شرکاء اور مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ روائیتی اور جدید طب کے مابین 12 ویں بین الاقوامی تقریبات کے سلسلہ میں سوسائٹی فار ایتھنو فارماکولوجی انڈیا (SECON 2025) عالمی پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتا ہے۔ قدیم وجدید طب کے امتزاج کے مدنظر تحقیق کار، ماہر طب، صنعت کار اور حکیموں کے عالمی گروپ کی ترقی کے لئے SECON لگاتار کوشش کرنے میں مصروف ہے۔

بین الاقوامی کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے نیورائل کمپنی کے بانی سید منیر عظمت نے بتایا کہ 160 شرکاء قدیم و جدید موضوعات پر منعقد تقریبات میں شامل ہو رہے ہیں علاوہ ازیں تین اجلاس میں تیس تفصیلی لیکچر، 70 قلیل مدتی لیکچر، 25 نوجوان ماہرین کو ایوارڈ، آٹھ اجلاس میں تقریبا 100 زبانی گفت وشنید، چار اجلاس میں 340 پوسٹرز کار حصہ لے رہے ہیں۔ اڈما نے جامعہ ہمدرد کو سپورٹ کیا ہے۔

قابل افسوس ہے کہ وائس چانسلر پروفیسر افشار عالم کے 35 منٹ تاخیر سے تشریف آوری کے باعث افتتاحی تقریب دیر سے شروع کی گئی۔ والینٹرز کے لئے کام کر رہے طلبہ و طالبات نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یاد رہے بارہ سے چودہ گھنٹے کام کر رہے طالب علموں کو معاوضہ ادا نہیں کیا گیا۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ طلبہ وطالبات کی خوبصورت آواز میں ہمدرد ترانہ آڈیو سے حاضرین محفل محظوظ ہوئے۔ جامعہ ہمدرد کے سابق وائس چانسلر پروفیسر علاء الدین مرحوم کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ آیوش ہیلتھ میلہ اور مشاعرہ میں کثیر تعداد میں شائقین حاضر رہے۔ رعائیتی دام پر دوا ساز کمپنیوں اور مفت طبی علاج سے مریض مستفید ہونے۔

ویسٹرن پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے ایم ڈی نے OMS کنٹرول روم کا معائنہ کیا

میرٹھ: (پریس ریلیز) عہدہ سنبھالنے کے بعد، نئے مقرر کردہ منیجنگ ڈائریکٹر، مسٹر رویش گپتا (IAS) نے کلیدی پروجیکٹوں کا جائزہ لیا، جس میں بجلی کی فراہمی کے نظام اور صارفین کی خدمت کے انتظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے بعد، منیجنگ ڈائریکٹر نے DISCOM ہیڈ کوارٹر، انرجی بلڈنگ، میرٹھ میں واقع کنٹرول روم کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے فیڈرز

کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ منیجنگ ڈائریکٹر نے ہدایت کی کہ فیڈر میں تعطل کی صورت میں بجلی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے فوری کارروائی کی جائے۔ معائنہ کے دوران مسٹر این کے۔ ٹکنالوجی کے ڈائریکٹر مشرا نے منیجنگ ڈائریکٹر کو کنٹرول روم کے کام کے بارے میں جانکاری دی۔ معائنہ کے دوران کامرس کے ڈائریکٹر جناب سنجے جین، پرسنل اینڈ مینجمنٹ کے ڈائریکٹر مسٹر اشوکالیا، چیف انجینئر مسٹر اشوک کمار، ٹیکنیکل سپرنٹنڈنگ انجینئر مسٹر ارون کمار اور دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔

سنٹرل مارکیٹ تنازعہ: نظر انداز کئے جانے سے ناراض، تاجر احتجاج پر بضد

میرٹھ: (پی این ایس) میرٹھ کے شاستری نگر سینٹرل مارکیٹ کے 661/6 کمپلیکس کے 22 تاجر اب انہدام کے بعد پوری طرح پریشان ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پانچ دن گزر جانے کے باوجود کسی نے انہیں تسلی یا راحت دینے نہیں پہنچا۔ جمعہ کو تاجروں نے میٹنگ منعقد کر کے عوامی نمائندوں کی عدم توجہی پر برہمی کا اظہار کیا۔ احتجاج میں خواتین نے بھی شرکت کی۔ اس دوپہر جب بی جے پی لیڈر ونیت اگروال شاردا متاثرین کا حال معلوم کرنے کے لیے احتجاجی مقام پر پہنچے تو خواتین مشتعل ہو گئیں۔ جمعہ کو جب خواتین نے احتجاجی مقام پر بی جے پی لیڈر سے اپنی تشویش کا اظہار کرنا شروع کیا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ بازار بند ہونے پر تمام لیڈر آئے لیکن جب دکانیں توڑ دی گئیں تو کوئی ان کا ساتھ دینے نہیں پہنچا۔ خواتین نے اپنے درد کا اظہار کرتے ہوئے بی جے پی لیڈروں پر برستے ہوئے کہا کہ ہمارا سب کچھ ختم ہو گیا اور ہم آج سڑک پر کھڑے ہیں۔ ہم نے سب سے التجا کی، مدد مانگی، لیکن کوئی پوچھنے نہیں آیا۔ 25 اکتوبر کو سپریم کورٹ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے 661/6 کمپلیکس کو دو دن کی مسلسل کارروائی کے بعد اسے غیر قانونی تعمیر سمجھتے ہوئے منہدم کر دیا گیا۔ ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ نے 31 دیگر پلاٹوں کے خلاف بھی کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ منگل کو ایم پی ارون گوول، کینٹ ایم ایل اے امیت اگروال، اور میئر ہریکانت اہلووالیہ احتجاجی مقام پر پہنچے۔ انہوں نے انہدام روکنے کا دعوی کیا اور دکانوں کو بند کروا دیا۔ لیکن تاجروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے وعدے کیے، لیکن کوئی ریلیف نہیں دیا۔ تاجروں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 'ہم سے سب کچھ چھین لیا گیا ہے، اور ہمیں کہا جا رہا ہے کہ صبر کرو۔ کچھ لوگوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ آر ٹی آئی کارکن لوکیش کھورانہ کو بھارت رتن سے نوازا جانا چاہئے کیونکہ انہوں نے "صرف ایک عمارت کو غیر قانونی قرار دلا کر 22 خاندانوں کو سڑکوں پر لا دیا"۔ ایڈوکیٹ تشار جین نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے خلاف مقامی سطح پر کوئی بھی فیصلہ توہین کے مترادف ہوگا۔ ٹریڈ بورڈ کے ضلع صدر جیتو سنگھ ناگپال نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں ہر تاجر کے لیے 50 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا گیا تا کہ وہ اپنے کاروبار کو دوبارہ بنا سکیں۔

خواتین نے بی جے پی لیڈروں کو سنائی کھری کھوٹی

پولیس مڈبھیڑ میں مویشی اسمگلر زخمی، تین ساتھی فرار

سون بھدر: (پی این ایس) ضلع کے رابرٹس گنج تھانہ علاقے میں نوگڑھ پلٹ کے قریب جمعہ کی صبح جانوروں کے اسمگلروں اور پولیس کے درمیان تصادم ہوا۔ پولیس کی جوابی کارروائی کے دوران ایک اسمگلر کو ٹانگ میں گولی لگ گئی جبکہ اس کے تین ساتھی اندھیرے کی آڑ میں فرار ہو گئے۔ پولیس نے زخمی اسمگلر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے پک اپ گاڑی میں لدے پانچ جانور، ایک 315 بور کا پستول اور ایک کارتوس برآمد کر لیا۔ زخمی سمگلر کی شناخت جتیندر یادو کے طور پر ہوئی ہے جو کہ بہار کے کیمور ضلع کے چین پور تھانے کے تحت جھریا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ سی او سٹی رندھیر مشرا نے کہا کہ پولیس اور ایس او جی کی ایک مشترکہ ٹیم اسمگلنگ کو روکنے کی مہم کے ایک حصے کے طور پر تحقیقات میں مصروف تھی، جسے ایس پی ابھیشیک ورما کی ہدایت پر چلایا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، ایک مخبر نے اطلاع دی کہ چار اسمگلر مویشیوں کو رابرٹس گنج-نوگڑھ سڑک کے ذریعے گھوڑوال سے بہار لے جا رہے ہیں۔

عدالت نے محمد معید کو بم دھماکے کی سازش میں ملوث ہونے پر 9 سال قید کی سزا سنائی

لکھنؤ: (پی این ایس) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے دہشت گرد تنظیم القاعدہ سے جڑے دہشت گردانہ سازش کیس میں محمد معید کو سزا سنائی ہے۔ عدالت نے معید کو مجرم قرار دیا اور اسے نو سال، نو ماہ اور 13 دن قید کی سزا سنائی۔ 5000 روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ عدالت نے معید کو تعزیرات ہند کی دفعہ 120B (مجرمانہ سازش) اور آرمس ایکٹ کی دفعہ 25(1B)(a) کے تحت قصوروار پایا۔ دیگر پانچ ملزمان کے خلاف مقدمہ ابھی بھی خصوصی این آئی اے عدالت میں زیر التوا ہے۔ ملزم نے اعتراف جرم کر لیا تھا جس پر عدالت نے سزا سنائی۔ اطلاعات کے مطابق معید نے عدالت میں اعتراف کیا کہ وہ کالعدم دہشت گرد تنظیم القاعدہ کی جانب سے دہشت گردی کی سازش میں ملوث تھا، جو کہ پاکستان افغانستان سرحد پر کام کرتی ہے۔ یہ پورا معاملہ 2021 میں اتر پردیش کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (ATS) کے ذریعہ کئے گئے ایک بڑے انسداد دہشت گردی آپریشن سے جڑا ہے۔ جولائی 2021 میں، ATS نے القاعدہ سے متاثر انصار غزوات الہند (AGH) ماڈیول کا پردہ فاش کیا۔ اس کارروائی کے دوران لکھنؤ میں دو مشتبہ دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا۔ جانچ سے پتہ چلا ہے کہ عمر ہلمندی نامی دہشت گرد نے 15 اگست 2021 سے پہلے لکھنؤ سمیت پورے اتر پردیش کے کئی شہروں میں بم دھماکوں کی منصوبہ بندی کی تھی۔ مزید برآں، عمر ہلمندی کے نیٹ ورک سے وابستہ محمد معید، شکیل اور محمد مستقیم نے منہاج اور مشیر الدین کو لکھنؤ کے دہشت گردانہ حملے کے لیے اکسایا تھا۔ منہاج اور مشیر الدین کے قبضے سے دھماکہ خیز مواد اور اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ کیس این آئی اے کو سونپے جانے کے بعد 5 جنوری 2022 کو پانچوں ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ محمد معید اور اس کے ساتھیوں، شکیل اور مستقیم نے مرکزی سازش کاروں منہاج اور مشیر الدین کو ہتھیار اور گولہ بارود فراہم کرنے میں مدد کی۔ رپورٹس کے مطابق، منہاج کو ابتدا میں توحید اور عادل نبی عرف موسیٰ نے بنیاد پرست بنایا، اور پھر، مشیر الدین کے ساتھ مل کر بھارت کے خلاف سازش کی۔ یہ نیٹ ورک شمالی ہندوستان میں سرگرم تھا اور دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ محمد معید نے اس کیس میں اپنے جرائم کا اعتراف کیا ہے جس کے بعد عدالت نے اسے سزا سنائی ہے۔

درجہ 5 کے طالبعلم کا اغوا، ہوش آنے پر بچہ فرار

کانپور: (پی این ایس) اتر پردیش کانپور جنوبی کے قدوائی نگر تھانہ علاقے میں اسکول کے بعد گھر لوٹنے والے پانچویں جماعت کے طالب علم کو اغوا کر لیا گیا۔ اغوا کار جو وین میں سوار تھے، بچے کو نشہ آور چیز کھلائی اور پھر اسے وین میں بٹھا کر لے گئے۔ راستے میں بچے کو ہوش آیا اور موقع دیکھتے ہی فرار ہو گیا۔ پولیس سی سی ٹی وی کیمروں کی بنیاد پر مجرموں کی تلاش کر رہی ہے۔ کانپور ساؤتھ میں گووند نگر کی کچی آبادی کے رہنے والے جتیندر سنگھ کا ایک خاندان ہے جس میں ان کی بیوی ارمیلا، بیٹی آنچل اور بیٹا کنال شامل ہیں۔ جتیندر ٹرک ڈرائیور ہیں۔ 12 سالہ کنال قدوائی نگر علاقے کے ایک اسکول میں 5 ویں جماعت میں زیر تعلیم ہے۔ کنال روزانہ اسکول آتا اور جاتا ہے۔ اہل خانہ نے پولیس کو بتایا کہ کنال گزشتہ بدھ کو اسکول سے گھر لوٹ رہا تھا۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد انہوں نے دو آدمیوں کو ایک وین کے پاس کھڑے دیکھا۔ دونوں نے کنال کو بلایا اور کچھ پوچھا، کنال نے بتانے سے انکار کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک رومال نکالا اور کنال کو اس کی بو سونگھائی جس سے وہ بے ہوش ہو گیا۔ دونوں اغوا کار اسے گھسیٹتے ہوئے وین میں لے گئے۔ تھوڑی دور بعد، انہوں نے کچھ سامان لینے کے لیے وین سڑک کے کنارے کھڑی کی۔ اس وقت کنال کو ہوش آیا اور وہ وین سے فرار ہو گیا۔ خاندان والوں نے بتایا کہ کنال ایک گروسری کی دکان پر بھاگا اور دکاندار کو اطلاع دی۔ دکاندار نے وین میں سوار اغوا کاروں کو روکنے کی کوشش کی تاہم وہ فرار ہو گئے۔ اس کے بعد دکاندار نے کنال کے گھر والوں کو اطلاع دی۔

ڈی سی پی ساؤتھ دیپندر ناتھ چودھری نے بتایا کہ کنال نے جس مقام پر واقعے کے بارے میں بتایا ہے اس کی بنیاد پر سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ وین کے بارے میں ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں جائے وقوعہ پر ایک اسکول وین دکھائی دے رہی ہے، لیکن وہ بچوں کو اسکول چھوڑ رہی تھی۔ وین کے ڈرائیور سے ابھی پوچھ گچھ جاری ہے۔ پولیس کی تین ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔ کیس جلد حل ہو جائے گا۔

قابض اسرائیلی اپوزیشن کا بنجمن نیتن یاھو کے بیٹے کی تعیناتی پر شدید ردعمل، خاندان پر بدعنوانی کے الزامات

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی اپوزیشن جماعتوں نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو کے بیٹے، یائیر نیتن یاھو کو ایک اعلیٰ عہدے پر نامزد کیے جانے کے فیصلے کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں نے نیتن یاھو خاندان پر کھلے عام بدعنوانی کے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ریاستی اداروں کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرنے کی ایک اور کوشش ہے۔

قابض اسرائیلی نشریاتی ادارے نے بدھ کی شب انکشاف کیا تھا کہ یائیر نیتن یاھو کو 'عالمی صہیونی تنظیم' میں ڈائسپورا اور ابلاغ کے شعبے کی سربراہی کے لیے نامزد کیا گیا ہے، جو ایک نہایت اہم اور مالی طور پر پرکشش عہدہ ہے۔ اس منصب پر تقرری پانے والے کو وہی مراعات اور تنخواہ دی جاتی ہے جو قابض اسرائیلی حکومت کے وزرا کو حاصل ہوتی ہیں۔

بتایا گیا کہ یہ نامزدگی وزیر ثقافت و کھیل میکی زوہر کی جانب سے ایک سیاسی سودے کے تحت سامنے آئی، جس کی ابتدا میں اپوزیشن جماعتوں نے نامعلوم امیدواروں کی فہرست پر بظاہر اتفاق کیا تھا۔ تاہم جب یائیر نیتن یاھو کا نام منظر عام پر آیا تو قابض اسرائیلی پارلیمان اور عالمی صہیونی تنظیم دونوں میں ہلچل مچ گئی، اور فیصلہ فی الحال ملتوی کر دیا گیا۔

تنظیم کی رکن جوستی یھو شوعا بروفرمان نے اس پیش رفت کو "انتہائی ناگوار حیرت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ قومی ادارے ذاتی یا خاندانی مفادات کی آماجگاہ نہیں ہونے چاہئیں۔ ان کے مطابق یائیر نیتن یاھو اس عہدے کے اہل نہیں کیونکہ وہ ماضی میں قابض اسرائیلی فوج اور عدلیہ جیسے ریاستی اداروں پر تنقید کر چکے ہیں۔

اپوزیشن لیڈر یائیر لاپید نے سماجی پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا کہ "لیکود پارٹی نے خفیہ طور پر یائیر نیتن یاھو کو وزارتی درجہ کے عہدے پر بٹھانے کی کوشش کی لیکن ہم نے یہ سازش بروقت ناکام بنا دی۔" لاپید نے اعلان کیا کہ ان کی جماعت نیتن یاھو حکومت کی بدعنوانی کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی۔

اسی طرح اپوزیشن کی جمہوری پارٹی کے سربراہ یائیر گولان نے کہا کہ یائیر نیتن یاھو ایک متنازعہ شخصیت ہیں جنہوں نے ہمیشہ تفرقہ اور انتشار کو فروغ دیا۔ ان کے بقول، "ایسا شخص یہودی عوام کی نمائندگی کے لائق نہیں اور نہ ہی اسے عوامی عہدہ یا مالی مراعات ملنی چاہئیں۔"

یہ انکشاف ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بنجمن نیتن یاھو خود رشوت، دھوکہ دہی اور اعتماد شکنی کے الزامات کے تحت عدالتی کارروائی کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان الزامات کے نتیجے میں انہیں جیل کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں نیتن یاھو کے خلاف عالمی فوجداری عدالت نے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم کے مقدمے میں گرفتاری کا وارنٹ بھی جاری کر رکھا ہے۔

دوسری جانب وزیر ثقافت و کھیل میکی زوہر نے الزام لگایا ہے کہ اپوزیشن اور میڈیا نیتن یاھو خاندان کے خلاف "شخصی انتقام" کی مہم چلا رہے ہیں۔ ان کے بقول، یائیر نیتن یاھو صرف "صہیونی سفارت کاری کو مضبوط کرنے" کی نیت رکھتے ہیں۔

قابض اسرائیلی میڈیا نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ یائیر نیتن یاھو گزشتہ دو برس سے امریکہ کے شہر میامی میں مقیم ہیں، اور وہ سنہ 2023ء میں غزہ پر شروع ہونے والی جارحیت کے بعد سے وہیں رہائش پذیر ہیں۔ اس انکشاف کے بعد ان کی نامزدگی نے ایک بار پھر شدید عوامی غصے کو جنم دیا ہے۔

واضح رہے کہ عالمی صہیونی تنظیم کی بنیاد سنہ 1897ء میں تھیوڈور ہرزل نے سوئٹزرلینڈ کے شہر بازل میں رکھی تھی۔ اس تنظیم کا مقصد صہیونی نظریے کو فروغ دینا ہے اور یہ کئی ذیلی تنظیموں جیسے حداسا، بنی بریتھ، مکابی، عالمی یہودی طلبہ یونین اور دیگر اداروں پر مشتمل ہے۔

"آپ کو غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی نظر نہیں آتی؟" ترک صدر جرمن چانسلر پر شدید برہم

غزہ: ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوآن نے جرمن چانسلر فریڈرک میرٹز کے قابض اسرائیل کی حمایت میں دیے گئے حالیہ بیانات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں غزہ میں فلسطینی عوام پر جاری قتل عام اور نسل کشی کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ آیا جرمنی کو قابض اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی نظر نہیں آ رہی۔

انقرہ میں دونوں رہنماؤں کی مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران طیب ایردوآن نے کہا کہ قابض اسرائیلی حملوں میں اب تک تقریباً 60 ہزار نہتے فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت عورتوں، بچوں اور بزرگوں کی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ انسانیت سوز جرائم عالمی برادری کی فوری مداخلت کے متقاضی ہیں تاکہ غزہ کے عوام کو درپیش نسل کشی اور قحط کے بحران کو روکا جا سکے۔

صدر ایردوآن نے بتایا کہ انہوں نے جرمن چانسلر کے ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ ان اولین ممالک میں شامل ہے جنہوں نے غزہ میں جاری اسرائیلی نسل کشی کے خلاف آواز بلند کی اور جنگ بندی کے لیے عالمی دباؤ بڑھانے اور انسانی امداد کی فراہمی کے لیے دن رات کوششیں کیں۔

انہوں نے کہا کہ ترکیہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ جرمن ریڈ کراس اور ترک ہلال احمر کو انسانی امداد کی سرگرمیوں میں مؤثر کردار دیا جائے، مگر قابض اسرائیلی رکاوٹوں کے باعث غزہ تک امداد کی ترسیل مسلسل متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترک ہلال احمر اور بین الاقوامی ریڈ کراس کو غذائی امداد پہنچانے میں شدید مشکلات درپیش ہیں کیونکہ قابض اسرائیلی افواج امدادی قافلوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔

طیب ایردوآن نے کہا کہ قابض اسرائیل غزہ کے نہتے شہریوں کے خلاف ممنوعہ ہتھیاروں سمیت جدید تباہ کن اسلحہ استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے گزشتہ شب غزہ پر ہونے والی تازہ بمباری کی جانب اشارہ کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ "کیا جرمنی ان مناظر کو نہیں دیکھ رہا؟ کیا آپ ان مظالم کی خبریں نہیں سنتے؟" انہوں نے بتایا کہ ترکیہ اب تک ایک لاکھ ٹن سے زائد غذائی امداد غزہ بھیج چکا ہے لیکن یہ مقدار تباہ حال علاقے کی ضروریات کے مقابلے میں ناکافی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ امدادی سرگرمیوں کو مسلسل جاری رکھا جائے تاکہ بھوک اور بیماری سے مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ نہ ہو۔

غزہ پر جاری قابض اسرائیلی جارحیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے طیب ایردوآن نے کہا کہ مصر، قطر، ترکیہ اور امریکہ کی ثالثی میں 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیلی جنگی مشین رکنے کا نام نہیں لے رہی۔ ان کے مطابق گذشتہ دو برسوں میں قابض اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 68 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 70 ہزار زخمی ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وقفِ فائر کے باوجود قابض اسرائیل نے متعدد مرتبہ جنگ بندی کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی، جن میں حالیہ فضائی حملے شامل ہیں جن کے نتیجے میں 211 فلسطینی شہید اور 597 زخمی ہوئے، جیسا کہ وزارت صحت غزہ نے رپورٹ کیا ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کے استحکام کے لیے قابض اسرائیل پر سنجیدہ دباؤ ناگزیر ہے: حازم قاسم

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا ہے کہ مختلف فریقوں کی جانب

سے غزہ میں جنگ بندی کے تسلسل کے بارے میں کیے جانے والے بیانات بظاہر مثبت ہیں، تاہم ان بیانات کو عملی شکل دینے کے لیے قابض اسرائیل پر حقیقی اور سنجیدہ دباؤ ڈالنا ضروری ہے۔ انہوں نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ ان مثبت موقفوں کو حقیقی معنوں میں مؤثر بنانے کے لیے ایسی ٹھوس اور فیصلہ کن کارروائی کی ضرورت ہے جو قابض اسرائیل کو جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں سے روکے اور اسے کسی بھی نئی جارحیت کے لیے بہانے تراشنے کا موقع نہ دے۔ قابل ذکر ہے کہ قابض اسرائیلی افواج جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود غزہ میں اپنی درندگی اور خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزارت صحت غزہ کے مطابق 11 اکتوبر سنہ 2025ء کو طے پانے والے وقفِ فائر کے بعد سے اب تک قابض اسرائیلی حملوں میں 211 فلسطینی شہید اور 597 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس طرح دو برس سے جاری قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی مجموعی تعداد 68 ہزار 643 اور زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 70 ہزار 655 تک جا پہنچی ہے۔

قابض اسرائیل فلسطینی زمین ہتھیانے اور قبضے کی خطرناک مہم چلا رہا ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے قابض اسرائیلی حکومت کے نئے استعماری منصوبوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غرب اردن میں مزید 1973 غیر قانونی صہیونی یونٹس کی منظوری کا اعلان دراصل فلسطینی زمین کے یہودیانے اور قبضے کی ایک نہایت خطرناک مہم ہے۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا ہے جب صرف ایک روز قبل ہی قابض اسرائیلی حکومت نے "غوش عتصیون" نامی غیر قانونی بستی میں

1300 نئی رہائشی یونٹس کی منظوری دی تھی۔ حماس کی جانب سے مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول بیان میں کہا گیا کہ یہ تمام منظوریاں انتہائی دائیں بازو کے متعصب وزیر بزلئیل سموٹریچ کی قیادت میں اس منظم مہم کا حصہ ہیں جس کے ذریعے قابض حکومت غرب اردن کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنے اور مقبوضہ بیت المقدس کو اس کے فلسطینی ماحول سے کاٹنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ یہ تمام منصوبے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں جو مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر بستیوں کی تعمیر کو جرم قرار دیتے ہیں۔ حماس نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیلی حکومت مرحلہ وار زمین ہتھیانے اور گریٹر اسرائیل کے منصوبے پر تیزی سے عمل پیرا ہے اور بین الاقوامی برادری کی تمام تنبیہوں اور اپیلوں کو مکمل طور پر نظرانداز کر رہی ہے۔ تحریک نے عالمی برادری اور بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی استعماری درندگی کے مقابلے میں اپنی قانونی اور سیاسی ذمہ داری پوری کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ عالمی دوہرے معیار اور خاموشی نے قابض اسرائیل کو مزید شہ دی ہے کہ وہ فلسطینی سرزمین پر ناجائز توسیع اور قبضے کو بڑھاتا رہے۔ آخر میں حماس نے واضح کیا کہ فلسطینی قوم اپنی زمین اور حقوق سے ہرگز دستبردار نہیں ہوگی اور قابض اسرائیل کی جانب سے غرب اردن کی شناخت و جغرافیہ تبدیل کرنے کی تمام کوششیں فلسطینی عوام کی ثابت قدم مزاحمت کے سامنے ناکام ہو جائیں گی۔

صہیونی انتہاپسندوں کا قبلہ اول پر ناپاک دھاوا، 1412 صہیونیوں نے مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کی

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی پولیس کی مکمل سرپرستی میں جمعرات کے روز 1412 صہیونی آبادکاروں نے مقبوضہ بیت المقدس میں واقع مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں زبردستی داخل ہو کر مقدس مقام کی کھلم کھلا بے حرمتی کی۔ القدس گورنری کے مطابق یہ صہیونی گروہ منظم انداز میں مختلف ٹولیوں کی صورت میں مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے، انہوں نے اس کے صحنوں میں اشتعال انگیز گشت کیے اور تلمودی مذہبی رسومات ادا کیں۔ ان تمام حرکات کو قابض اسرائیلی فورسز نے اپنی نگرانی میں انجام دینے دیا۔

القدس گورنری کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ جمعرات کے روز صبح اور شام کے اوقات میں مجموعی طور پر 156 صہیونی آبادکار قابض فورسز کی حفاظت میں مسجد اقصیٰ میں گھسے، جب کہ 1256 دیگر افراد کو "سیاحوں" کے نام پر مسجد میں داخل کیا گیا۔

یہ ناپاک کارروائیاں اس وقت سامنے آئی ہیں جب نام نہاد "ہیکل" کی تعمیر کے حامی انتہاپسند گروہ اپنی مذہبی اور تعلیمی تنظیموں کے ذریعے کھلے عام اور تیزی سے سرگرم ہو چکے ہیں۔ ان میں سرِفہرست "یشیفات ہار ہبایت" نامی مذہبی سکول ہے جس نے حالیہ دنوں میں ایسے ویڈیوز جاری کیے ہیں جن میں جھوٹے ہیکل کی تعمیر کی تیاریاں دکھائی گئی ہیں، جن میں نام نہاد کاہنوں کو حیوانی قربانیاں پیش کرنے کی تربیت دی جا رہی ہے، ان کے لباس تیار کیے جا رہے ہیں اور معبد کے مبینہ ڈھانچے کی ماڈلنگ کی جا رہی ہے۔ یہ تمام اقدامات مسجد اقصیٰ کے انہدام اور اس کی جگہ جعلی ہیکل کی تعمیر کی راہ ہموار کرنے کی انتہائی خطرناک سازش ہیں۔

دوسری جانب قابض اسرائیلی حکومت کا انتہاپسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر مسجد اقصیٰ میں "مکانی و زمانی تقسیم" کے منصوبے کو مسلط کرنے کے لیے تیزی سے سرگرم ہے۔ وہ اپنے اشتعال انگیز بیانات کے ذریعے "ہیکل" کے حامی گروہوں کو مسجد اقصیٰ میں اجتماعی دھاووں اور نام نہاد "جبلِ ہیکل" پر چڑھائی کی ترغیب دیتا رہتا ہے۔

یہ تمام اشتعال انگیز اقدامات اس وقت تیزی سے بڑھ گئے ہیں جب سے قابض اسرائیل نے غزہ کے خلاف اپنی نسل کشانہ جنگ شروع کر رکھی ہے۔ مسجد اقصیٰ پر ہونے والی یہ مسلسل یلغار نہ صرف مسلمانوں کے مقدس مقام کی بے حرمتی ہے بلکہ امتِ مسلمہ کے جذبات پر کھلا حملہ اور ایک خطرناک اشتعال انگیزی ہے جو پورے خطے کو آگ میں جھونک سکتی ہے۔

غزہ میں انسانی المیہ شدت اختیار کر گیا، عالمی اداروں کی غیر مشروط امداد کی اپیلیں

غزہ: غزہ کی پٹی میں انسانی بحران بدستور سنگین تر ہوتا جا رہا ہے، کیونکہ قابض اسرائیلی حکام مسلسل امدادی سامان کی آمد و رفت پر رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔ ان پابندیوں کے باعث جنگی تباہ کاریوں سے متاثر لاکھوں فلسطینی بھوک، پیاس اور بیماریوں کے عذاب میں مبتلا ہیں جبکہ قابض اسرائیلی فوج فائر بندی کے معاہدے کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔

انروا کی تعلقات عامہ اور میڈیا ڈائریکٹر تمارا الرفاعی نے بتایا کہ وقفِ فائر کے بعد سے غزہ میں داخل ہونے والی امداد طے شدہ مقدار سے آدھی بھی نہیں پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل نے ان کی اقوام متحدہ کی ایجنسی کو امداد کی ترسیل سے روک رکھا ہے، حالانکہ غزہ میں ضرورتیں ناقابلِ بیان حد تک زیادہ ہیں۔

تمارا الرفاعی نے وضاحت کی کہ کھانے پینے اور بنیادی امدادی اشیاء کے علاوہ ایک جامع امدادی منصوبہ فوری طور پر درکار ہے تاکہ امداد اس پیمانے پر پہنچ سکے جو معاہدے میں طے ہوا تھا۔ اس کے ساتھ انروا کے اداروں کی بحالی بھی انتہائی ضروری ہے۔

وقفِ فائر اور اسیران کے تبادلے کے جس معاہدے پر 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو عملدرآمد شروع ہوا، اس کے مطابق روزانہ 600 ٹرک امدادی سامان غزہ پہنچنا لازمی تھا جن میں خوراک، ادویات اور بے گھر افراد کے لیے خیمے شامل ہیں۔ اس حساب سے اب تک 12 ہزار ٹرک پہنچنے چاہیے تھے لیکن سرکاری اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں صرف 1500 ٹرک داخل ہو سکے ہیں۔

قابض اسرائیل کے بہانے اور معاہدے کی خلاف ورزی

یورومیڈیٹرین مانیٹر فار ہیومن رائٹس کے سربراہ رامی عبدہ نے کہا کہ قابض اسرائیلی حکام نے کبھی بھی سچائی کے ساتھ جنگ بندی کی پاسداری نہیں کی بلکہ وہ محض بہانوں کے سہارے دوبارہ حملے شروع کرنے کے درپے تھے۔

انہوں نے امریکی ویب سائٹ "انٹرسیپٹ" سے گفتگو میں کہا کہ قابض اسرائیلی فوج کی حکمت عملی یہ ہے کہ وہ فلسطینی مزاحمت کو اشتعال دلائے تاکہ ردِعمل کو بہانہ بنا کر معاہدہ توڑ سکے۔ "وہ چاہتے ہیں کہ فلسطینی کسی طرح جواب دیں تاکہ وہ اپنی تباہ کن مہم جاری رکھنے کا جواز پیش کر سکیں"۔ رامی عبدہ کے مطابق قابض اسرائیلی حکومت اپنے بار بار کے حملوں کو کبھی یہ کہہ کر درست ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ حماس نے ان کے فوجیوں پر حملہ کیا یا یہ جھوٹا دعویٰ کرتی ہے کہ حماس جان بوجھ کر اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کی حوالگی میں تاخیر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قابض اسرائیل کو اپنے قیدیوں کی لاشیں واقعی واپس لانے میں دلچسپی ہوتی تو وہ اس مقصد کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرتا نہ کہ جھوٹے الزامات گھڑ کر وقفِ فائر کی خلاف ورزیوں کو درست ثابت کرتا۔ انٹرسیپٹ کی رپورٹ کے مطابق حماس نے معاہدے کے تمام شرائط پوری کیں، اپنے قبضے میں موجود تمام زندہ اسرائیلی قیدی واپس کیے اور 28 میں سے 15 کی لاشیں بھی حوالے کر دیں۔ تاہم قابض اسرائیل کی رکاوٹوں کے باعث باقی لاشوں کی تلاش میں مشکلات درپیش ہیں۔

غزہ میں پانی، خیمے اور غذائی قلت جاری

ادھر بین الاقوامی تنظیم "ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز" کی غزہ میں منصوبہ کوآرڈینیٹر کیرولین ویلمن نے بتایا کہ قابض اسرائیل اب بھی امداد کو بطور ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی صورتحال میں بہتری کے کوئی واضح آثار نہیں اور اب بھی پانی اور پناہ گاہوں کی شدید قلت ہے۔

انہوں نے ترک خبر رساں ایجنسی "اناضول" سے گفتگو میں کہا کہ "غزہ کے لیے بھیجی جانے والی امداد کو کسی سیاسی شرط کے ساتھ نہیں جوڑنا چاہیے"۔ ویلمن کے مطابق وقفِ فائر کے آغاز کے بعد سے اسرائیلی بمباری میں کمی ضرور آئی ہے مگر 19 اکتوبر کو قابض فوج نے ایک بڑا حملہ کیا اور اب بھی تقریباً روزانہ فائرنگ جاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ موسم سرما قریب آ رہا ہے اور لاکھوں بے گھر فلسطینی اب بھی خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ بچوں اور حاملہ خواتین میں غذائی قلت تیزی سے بڑھ رہی ہے اور معمولی بہتری کے باوجود حالات نہایت تشویشناک ہیں۔ کیرولین ویلمن نے کہا کہ غزہ کے فلسطینی گذشتہ دو برسوں سے اجتماعی نسل کشی کے عذاب میں جی رہے ہیں۔ "ہمیں فوری طور پر امداد کی ضرورت ہے تاکہ لوگ کم از کم خیمے میں کمبل اور بستر کے ساتھ سو سکیں۔ غزہ کی تعمیرِ نو میں وقت لگے گا مگر تا حال ہم بنیادی انسانی ضروریات کے کم سے کم معیار تک بھی نہیں پہنچ سکے"۔

ناخوشگوار ٹیلی فونک بات چیت کے بعد ٹرمپ اور پیوٹن کی ہنگری میں طے شدہ ملاقات منسوخ

ماسکو (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن کے درمیان ہنگری میں طے شدہ ملاقات اچانک منسوخ کر دی گئی۔ فنانشل ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ امریکہ نے روس کے یوکرین کے حوالے سے سخت مطالبات کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ اور ولادیمیر پوتن کے درمیان ہنگری کے دارالحکومت بوداپیسٹ میں طے شدہ ملاقات کو منسوخ کیا۔ طے شدہ ملاقات کی منسوخی کا فیصلہ دونوں ممالک کے اعلیٰ سفارت کاروں کے درمیان ناخوشگوار ٹیلی فونک بات چیت کے بعد کیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز نے رپورٹ کی فوری طور پر تصدیق نہیں کی جبکہ وائٹ ہاؤس نے تبصرے کی درخواست کا فوری جواب بھی نہیں دیا۔ رپورٹ کے مطابق روس نے سخت مطالبات پر ڈٹ کر کھڑے رہنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں جنگ بندی کی شرط کے طور پر یوکرین سے مزید علاقے چھوڑنے کا مطالبہ شامل ہے۔ ٹرمپ اور پوتن کے درمیان ملاقات طے ہونے کے بعد روسی وزارت خارجہ نے واشنگٹن کو ایک میمو بھیجا جس میں روسی صدر کے بقول ان کے یوکرین پر حملے کے بنیادی اسباب کو حل کرنے کیلیے وہی مطالبات دہرائے گئے جن میں علاقائی رعایتوں، یوکرین کی مسلح افواج میں کمی اور اس کی نیٹو میں کبھی شمولیت نہ ہونے کی ضمانتیں شامل ہیں۔ امریکہ نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور امریکی سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو کے درمیان ٹیلی فونک بات چیت کے بعد سربراہی اجلاس منسوخ کر دیا جس کے بعد روبیو نے ٹرمپ کو بتایا کہ ماسکو مذاکرات کیلیے کوئی آمادگی نہیں دکھا رہا۔

اقوام متحدہ کی سوڈان میں خوفناک قتل عام کی مذمت

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جانب سے سوڈان میں جاری خوفناک قتل عام کی مذمت کی گئی ہے۔ سوڈان کی صورتحال پر گزشتہ روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں سفارتکاروں اور اقوام متحدہ کی اعلیٰ شخصیات نے الفاشر میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے ہاتھوں بڑے پیمانے پر شہریوں کی ہلاکتوں کی مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ کی اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل برائے افریقہ مارتھا نے اجلاس میں بتایا کہ سوڈان کی صورتحال خوفناک ہے، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق دفتر نے الفاشر اور اس کے اردگرد علاقوں میں وسیع پیمانے پر سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں دیکھی ہیں، سوڈان میں صورتحال افراتفری کا شکار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مواصلات کا نظام منقطع ہے اس لیے ہلاکتوں کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے، الفاشر میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے، شہریوں کے لیے شہر چھوڑنے کا بھی کوئی محفوظ راستہ بھی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ شمالی دارفور کے دارالحکومت الفاشر میں صورتحال انتہائی خطرناک ہو گئی ہے جہاں نیم فوجی تنظیم ریپڈ سپورٹ فورس (آر ایس ایف) کے قبضے کے بعد شہریوں پر وحشیانہ مظالم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ الفاشر شہر میں تقریباً ایک لاکھ 77 ہزار شہری محصور ہیں جو محفوظ مقامات تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔

ابوظہبی کے زاید انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں توسیع کیلیے ماسٹر پلان تیار

ابوظہبی (یو این آئی) ابوظہبی کے زاید انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں توسیع کا ماسٹر پلان تیار کر لیا گیا۔ اماراتی میڈیا رپورٹ کے مطابق 2032ء تک ایئرپورٹ کی گنجائش 6 کروڑ 50 لاکھ مسافروں تک بڑھائی جائے گی۔ رپورٹس میں مزید بتایا گیا کہ دو سال میں توسیعی تعمیراتی کام کا آغاز متوقع ہے اور ایئرپورٹ پر چہرے کی شناخت کے لیے جدید بائیومیٹرک سسٹم متعارف کروانے کی تیاری بھی کر لی گئی ہے، یہ نیا سسٹم قطاروں میں کمی اور سیکیورٹی میں بہتری لائے گا۔ رپورٹس کے مطابق آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے پروازوں میں تاخیر کی پیشگی نشاندہی ممکن ہو سکے گی۔ رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا کہ 2030ء تک سالانہ 3 کروڑ 80 لاکھ مسافر ایئرپورٹ استعمال کریں گے۔

نیویارک میں گزشتہ روز ریکارڈ توڑ طوفانی بارشیں ہوئیں

نیویارک (یو این آئی) امریکی شہر نیویارک طوفانی بارشوں کی زد میں آ گیا، کم از کم 2 افراد ہلاک، جبکہ نظامِ زندگی مفلوج ہو گیا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز ہونے والی طوفانی بارش کے باعث درخت گر گئے، سڑکیں زیر آب آ گئیں اور گاڑیاں ڈوب گئیں۔ نیشنل ویدر سروس نے نیویارک میں جمعہ کی رات تک تیز ہوائیں چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ نیشنل ویدر سروس کے مطابق گزشتہ روز سینٹرل پارک میں 1.80 انچ اور لاگارڈیا ایئرپورٹ پر 1.97 انچ شدید بارش کے ساتھ ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ اس سے قبل بالترتیب 1917 میں 1.64 انچ اور 1955 میں 1.18 انچ بارشیں ریکارڈ کی گئیں تھی۔ نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ نے دو افراد کی اموات کی تصدیق کی ہے، دونوں متاثرین سیلاب زدہ تہہ خانوں میں پائے گئے، جبکہ پولیس واقعات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ میں ایک ہزار سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

امریکہ نے ایٹمی تجربات شروع کیے تو جواب دیا جائے گا: روس

ماسکو (یو این آئی) صدارتی دفتر کریملن کے ترجمان نے امریکی صدر کے جوہری ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کرنے کے اعلان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق روس نے امریکی صدر کے جوہری ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کرنے کے اعلان پر کہا ہے اگر امریکہ نے جوہری پابندی توڑی تو روس بھی اسی کے مطابق اقدام کرے گا۔ صدارتی دفتر کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے کہا حالیہ بوروسٹنک کروز میزائل اور پوسائیڈن جوہری ٹارپیڈو کے تجربات جوہری ہتھیاروں کے نہیں تھے، امید کرتے ہیں کہ ٹرمپ کو روس کے تازہ ترین جوہری صلاحیت والے ہتھیاروں کے تجربات کے بارے میں مناسب بریفنگ دی گئی ہوگی۔ کریملن کے ترجمان نے کہا کہ روس نے 1990 کے بعد سے کسی بھی تصدیق شدہ جوہری ہتھیار کی آزمائش نہیں کی ہے، لیکن اگر کوئی دوسرا ملک جوہری تجربات پر عالمی پابندی توڑے گا تو روس بھی اسی طرح جواب دے گا۔ دوسری جانب ایران نے بھی امریکہ کے ایٹمی تجربات کی بحالی کو بین الاقوامی سلامتی کیلیے سنگین خطرہ قرار دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا اس سے دنیا کے سب سے خطرناک ایٹمی پھیلاؤ کا خدشہ ہے، عباس عراقچی کا کہنا ہے امریکا ایران کے پُرامن ایٹمی پروگرام کو بدنام کرتا رہا ہے۔ محفوظ جوہری تنصیبات پر حملوں کی دھمکیاں دے رہا ہے۔

پاپوا نیوگنی میں مٹی کے تودے گرنے سے 11 افراد ہلاک

ملبورن (یو این آئی/ژنہوا) پاپوا نیوگنی (پی این جی) کے اینگا صوبے کے ایک گاؤں میں جمعہ کی صبح مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم 11 افراد ہلاک ہو گئے۔ پی این جی کے اخبار 'پوسٹ کوریئر' کے مطابق یہ حادثہ آج مقامی وقت کے مطابق تقریباً دو بجے قومی دارالحکومت پورٹ موریسبی سے 550 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع 'لگس' نامی گاؤں میں پیش آیا۔ تودے گرنے کے سبب تین گھر مٹی تلے دب گئے، جبکہ 20 سے زائد افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ آسٹریلیا کے نشریاتی ادارے (اے بی سی) نے اینگا صوبے کے گورنر پیٹر اپاٹس کے حوالے سے بتایا کہ مقامی حکومت کی آفات سے نمٹنے والی ٹیم موقع پر موجود ہے، جو لاشوں کو نکالنے اور زندہ بچ جانے والوں کو ہنگامی امداد فراہم کرنے میں مصروف ہے۔ لگس گاؤں اینگا صوبے کے واپیناماندا ضلع میں واقع ہے، جو ملیتا کا علاقے سے تقریباً 64 کلومیٹر جنوب مشرق میں ہے، اسی علاقے میں مئی 2024 میں مٹی کے تودے گرنے کے باعث سیکڑوں افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

جدہ سے لاہور آنے والا سعودی ایئر لائن کا طیارہ خوفناک حادثے سے بال بال بچ گیا

کراچی، 31 اکتوبر (یو این آئی) جدہ سے لاہور آنے والا سعودی ایئر لائن کا طیارہ بڑے حادثے سے بال بال بچ گیا، طیارے کے انجن میں اڑان بھرتے ہی آگ بھڑک اٹھی تھی۔ تفصیلات کے مطابق سعودی ایئر لائن کے طیارے کے انجن میں اچانک آگ لگ گئی۔ سعودی ایئرلائن کا طیارہ جدہ سے لاہور آ رہا تھا، جس میں 400 مسافر سوار تھے۔ ذرائع نے بتایا طیارہ 29 اکتوبر کی رات تقریباً ساڑھے تین بجے روانہ ہوا تھا، جس کے کچھ دیر بعد انجن میں آگ لگ گئی، امیر جماعت اسلامی پاکستان کے سیاسی مشیر فرید احمد پراچہ بھی جہاز میں سوار تھے۔ فرید احمد پراچہ نے بتایا کہ پائلٹ نے غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جہاز کو بحفاظت لینڈ کرایا۔ سعودی ایئر لائن انتظامیہ نے تمام مسافروں کو ہوٹل منتقل کر دیا جبکہ انہیں آج متبادل فلائٹ کے ذریعے جدہ روانہ کیا جائے گا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔